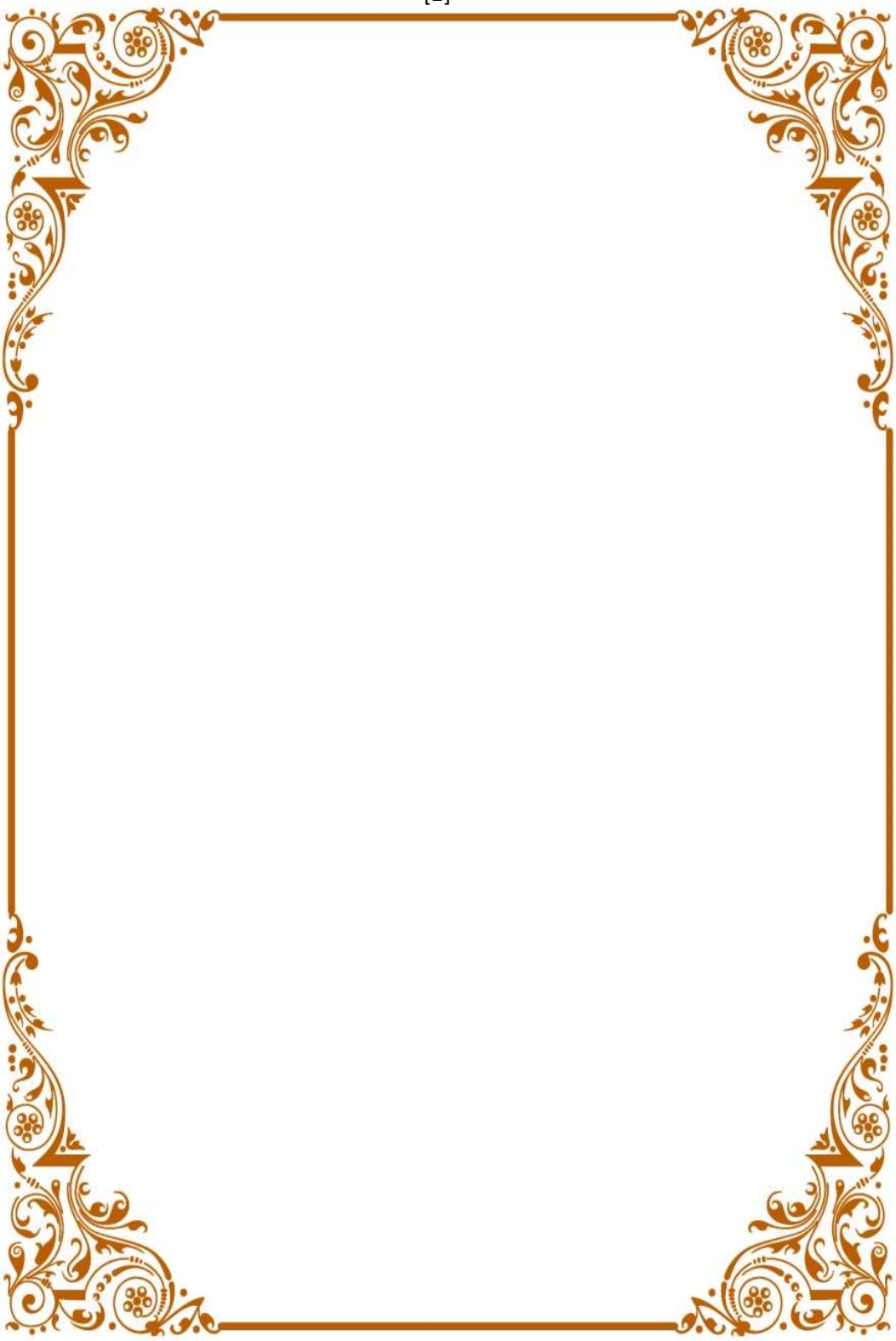

پس منظر

پارہ

لا یحب اللہ

قُرآن حکیم کا چھٹا پارہ

اُردو ترجمہ

بمعہ

ہدایات، واقعات اور

شخصیات

تعارف

تعارف

یہ پارہ دو اہم سورتوں النساء اور المائدہ پر مشتمل ہےاس میں معاشرتی مسائل عبادات،عدل وانصاف، اور اہلِ کتاب کے ساتھ تعلقات کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔

عدل و انصاف اور گواہی

اللہ نے عدل و انصاف کو ایک بنیادی اصول قرار دیا ہے اور یہ ہدایت دی کہ گواہی دیتے وقت کسی سے دشمنی کی بنیاد پر انصاف کو نظرانداز نہ کریں۔اس پارے میں مزید وراثت کے اصولوں کا ذکر ہے، تاکہ سماجی انصاف قائم ہو اور حقوق تلف نہ ہوں۔

جہاد کے اصول اور مقاصد

مسلمانوں کو دشمنوں کے ساتھ حکمت عملی کے تحت برتاؤ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ نیز، جہاد کے مقاصد اور اس کی شرائط کو واضح کیا گیا ہے۔

نفاق اور منافقین کی نشاندہی

منافقین کے رویے اور ان کی سازشوں کا تذکرہ کیا گیا، اور مسلمانوں کو ان کے دھوکہ دینے والے کردار سے بچنے کی ہدایت دی گئی۔

اہلِ کتاب کے ساتھ تعلقات

اہلِ کتاب(یہود و نصاریٰ) کے ساتھ معاملات اور ان کے نظریات پر تبصرہ کرتے ہوئے صحیح طرزِ عمل کو واضح کیا گیا ہے۔

حلال و حرام کی وضاحت

سورہ المائدہ میں کھانے پینے کی اشیاء اور شکار سے متعلق احکامات دیے گئے ہیں خصوصاً حلال وحرام کی تفصیل کے ساتھ۔

عہد و پیمان کی پاسداری

وعدوں اور عہدوں کو پورا کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے، جو ایک صالح معاشرے کی بنیاد ہے۔

قتلِ ہابیل و قابیل

بنی آدم کے پہلے قتل کا ذکر کیا گیا، جس میں قابیل نے حسد کے باعث ہابیل کو قتل کیا۔ اس واقعے کے ذریعے انسانی جان کی حرمت کو اجاگر کیا گیا۔

بنی اسرائیل کی آزمائشیں

بنی اسرائیل کی نافرمانیوں اور ان پر نازل ہونے والی آزمائشوں کا

ذکر کیا گیا تاکہ مسلمانوں کو ان کی غلطیوں سے سبق حاصل ہو۔

واقعہ مائدہ: سورہ المائدہ کا آغاز اسی نام کے واقعہ سے ہوتا ہے، جس میں حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں نے آسمانی دسترخوان کے نزول کی دعا کی تھی۔حضرت عیسیٰؑ اور ان کے حواریوں کی بات چیت کا ذکر کیا گیا، جو اللہ کی مدد اور ان پر ایمان کا مظہر ہے۔

بنی اسرائیل کے انبیاء

بنی اسرائیل کے انبیاء اور ان کی تعلیمات کا تذکرہ کیا گیا، جنہوں نے اپنی قوم کو اللہ کی راہ پر چلنے کی دعوت دی۔

منافقین:منافقین کی شخصیات اور ان کے طرزِ عمل کو نمایاں

کیا گیا تاکہ مسلمانوں کو ان کے رویے سے محتاط رہنے کا درس دیا جائے۔

ہر کام میں اللہ کی ناراضگی سے بچنے اور تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

پارہ-6

لَا یحب اللہ

بری بات کا اعلان کرنا اللہ پسند نہیں کرتا مگر مظلوم سے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے (۱۴۸)

اگر تم کوئی بھلائی اعلانیہ کرو یا چھپ کر یا کسی کی برائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے (۱۴۹)

وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں میں فرق کریں اور کہتے ہیں ہم کسی پرتو ایمان لاتے ہیں اور کسی کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایمان و کفر کے بیچ میں کوئی راہ نکال لیں (۱۵۰)

تو یہی لوگ پکے کافر ہیں اور ہم
نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے (۱۵۱)
اور وہ جو اللہ اور اس کے سب
رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں
سے کسی پر ایمان لانے میں فرق
نہ کرے تو عنقریب اللہ انہیں ان کے
اجر عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے
والا مہربان ہے (۱۵۲)
اے حبیب! اہلِ کتاب آپ سے سوال
کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے
ایک کتاب اتار دیں تو یہ لوگ
موسیٰ ؑسے اس سے بھی بڑا سوال
کرچکے ہیں جو انہوں نے کہا تھا :
اے موسیٰؑ ! اللہ ہمیں اعلانیہ دکھادو
تو ان کے ظلم کی وجہ سے انہیں
کڑک نے پکڑ لیا پھر ان کے پاس

روشن نشانیاں آجانے کے باوجود
وہ بچھڑے کومعبود بنا بیٹھے پھر
ہم نے یہ معاف کردیا اور ہم نے
موسیٰؑ کو روشن غلبہ عطا
فرمایا(۱۵۳)
پھر ہم نے ان سے عہد لینے کے
لئے ان پر کوہِ طور کوبلند کردیا
اور ان سے فرمایا کہ دروازے میں
سجدہ کرتے داخل ہو اور ان سے
فرمایا کہ ہفتہ کے دن میں حد سے
نہ بڑھو اور ہم نے ان سے مضبوط
عہد لیا(۱۵۴)
تو ہم نے ان پر لعنت کی ان کے
عہد کوتوڑنے اور اللہ کی آیات کے
ساتھ کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق
شہید کرنے اور ان کے یہ کہنے کی
وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف

ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے
سبب ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے
تو ان میں سے بہت تھوڑے ایمان
لاتے ہیں ﴿۱۵۵﴾
اور ان پر لعنت کی ان کے کفر اور
مریم پر بڑا بہتان لگانے کی وجہ
سے ﴿۱۵۶﴾
اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے
کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم اللہ
کے رسول کو شہید کیا حالانکہ
انہوں نے نہ تواسے قتل کیا اور نہ
اسے سولی دی بلکہ ان یہودیوں
کے لئے عیسیٰ سے ملتا جلتا ایک
آدمی بنادیا گیا اور بیشک یہ یہودی
جو اس عیسیٰ کے بارے میں
اختلاف کر رہے ہیں ضرور اس کی
طرف سے شبہ میں پڑے ہوئے ہیں

حقیقت یہ ہے کہ سوائے گمان کی
پیروی کے ان کواس کی کچھ بھی
خبر نہیں اور بیشک انہوں نے اس
کو قتل نہیں کیا ﴿۱۵۷﴾
بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا
تھا اور اللہ غالب حکمت والا ہے
﴿۱۵۸﴾
کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی
موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لے
آئے گااور قیامت کے دن وہ عیسیٰ
ان پر گواہ ہوں گے ﴿۱۵۹﴾
تو یہودیوں کے بڑے ظلم کی وجہ
سے اور ان کے بہت سے لوگوں کو
اللہ کے راستے سے روکنے کی
وجہ سے ہم نے ان پر وہ بعض

پاکیزہ چیزیں حرام کردیں جو ان
کے لئے حلال تھیں ﴿۱۶۰﴾
اور اس لئے حرام کیں کہ وہ سود
لیتے حالانکہ انہیں اس سے منع کیا
گیا تھا اور وہ باطل طریقے سے
لوگوں کا مال کھا جاتے تھے اور
ان میں سے کافروں کےلئے ہم نے
دردناک عذاب تیار کر رکھا
ہے ﴿۱۶۱﴾
لیکن اُن میں علم میں پختگی والے
اور ایمان والے ایمان لاتے ہیں اُس
پر جو، اے حبیب ! تمہاری طرف
نازل کیا گیا اور جو تم سے پہلے
نازل کیا گیا اور نماز قائم رکھنے
والے اور زکوٰۃ دینے والے اوراللہ
اور قیامت پر ایمان لانے والے

ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے(۱۶۲)

بیشک اے حبیب! ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی جیسے ہم نے نوح اور اس کے بعد پیغمبروں کی طرف بھیجی اور ہم نے ابراہیم ٲور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کے بیٹوں اور عیسیٰؑ اور ایوب ٲور یونسؑ اور ہارون ٲور سلیمان ؑکی طرف وحی فرمائی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور عطا فرمائی(۱۶۳)

اور ہم نے بھیجے بہت سے ایسے رسول جن کا ذکر ہم تم سے پہلے فرما چکے اور بہت سے وہ رسول جن کا ذکر تم سے نہ فرمایا اوراللہ

نے موسیٰؑ سے حقیقتاً کلام فرمایا ﴿۱۶۴﴾

ہم نے رسول خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے بھیجے تاکہ رسولوں کو بھیجنے کے بعد اللہ کے یہاں لوگوں کے لئے کوئی عذر باقی نہ رہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾

لیکن اے حبیب! اللہ گواہی دیتا ہے اس کی جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا، اس نے اسے اپنے علم کے ساتھ نازل فرمایاہے اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ کافی گواہ ہے ﴿۱۶۶﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اور اللہ کی راہ سے روکا بیشک وہ
گمراہی میں دور نکل گئے ﴿۱۶۷﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اور ظلم کیا، اللہ ہرگز انہیں نہ
بخشے گا اور نہ انہیں کسی راستے
کی ہدایت فرمائے گا ﴿۱۶۸﴾
مگر جہنم کے راستے کی جس
میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ
اللہ پر بہت آسان ہے ﴿۱۶۹﴾
اے لوگو! تمہارے رب کی طرف
سے تمہارے پاس یہ رسول حق کے
ساتھ تشریف لائے تو ایمان لاؤ،
تمہارے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم
کفر کروگے تو بیشک اللہ ہی کا ہے
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے

(۱۷۰)

اے کتاب والو! اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ پر سچ کے سوا کوئی بات نہ کہو بیشک مسیح ، مریم کا بیٹا عیسیٰؑ صرف اللہ کا رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور اس کی طرف سے ایک خاص روح ہے تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ معبود تین ہیں اِس سے باز رہو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے صرف اللہ ہی ایک معبود ہے ، وہ پاک ہے اس سے کہ اس کی کوئی اولاد ہو اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

زمین میں ہے اور اللہ کافی کارساز
ہے ﴿۱۷۱﴾
نہ تومسیح اللہ کا بندہ بننے سے کچھ
عارکرتا ہے اور نہ مقرب فرشتے
اور جو اللہ کی بندگی سے نفرت اور
تکبر کرے توعنقریب وہ ان سب کو
اپنے پاس جمع کرے گا ﴿۱۷۲﴾
تو وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے
اچھے عمل کئے تو اللہ انہیں ان
کے پورے اجر عطا فرمائے گا اور
انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دے
گا اور وہ جنہوں نے نفرت اور تکبر
کیا تھا انہیں دردناک سزا دے گا اور
وہ اللہ کے سوا نہ اپنا کوئی حمایتی
پائیں گے نہ مددگار ﴿۱۷۳﴾
اے لوگو! بیشک تمہارے پاس
تمہارے رب کی طرف سے واضح

دلیل آگئی اور ہم نے تمہاری طرف
روشن نورنازل کیا(۱۷۴)
تو وہ جو اللہ پر ایمان لائے اور
انہوں نے اس کی رسی مضبوطی
سے تھام لی تو عنقریب اللہ انہیں
اپنی رحمت اور اپنے فضل میں
داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف
سیدھی راہ دکھائے گا (۱۷۵)
اے نبی ﷺ یہ آپ ﷺ سے فتویٰ مانگ
رہے ہیں۔ کہو کہ اللہ تمہیں کلالہ کے
بارے میں فتویٰ دے رہا ہے اگر کوئی
شخص فوت ہوگیا اور اس کی کوئی
اولاد نہیں (اور نہ ماں باپ ہیں) اور
اس کی صرف ایک بہن ہے تو اس
کے لیے اس کے ترکے میں سے
نصف ہے اور وہ مرد (بھائی) اس
(بہن) کا مکمل وارث ہوگا اگر اس
(بہن) کی کوئی اولاد نہیں پھر اگر دو

(یا دو سے زیادہ) بہنیں ہوں تو وہ ترکے میں سے دو تہائی کی حق دار ہوں گی اور اگر کئی بہن بھائی ہوں تو ایک مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہوگا اللہ واضح کیے دیتا ہے تمہارے لیے مبادا کہ تم گمراہ ہوجاؤ اور اللہ ہرچیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۱۷۶﴾

سورة المائدة

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ، رحمت والاہے

اے ایمان والو! تمام عہد پورے کیا کرو تمہارے لئے چوپائے جانور حلال کردیے گئے سوائے ان کے جو آگے تمہارے سامنے بیان کئے جائیں گے لیکن احرام حالت میں شکارحلال نہ سمجھو بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے (۱)

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیاں حلال نہ ٹھہرالو اور نہ ادب والے مہینے اور نہ حرم کو بھیجی گئی قربانیاں اورحرم میں لائے جانے والے وہ جانورجن کے گلے میں علامتی پٹے ہوں اور نہ ادب والے

گھر کا قصد کرکے آنے والوں
کے مال و عزت کوجو اپنے رب
کا فضل اور اس کی رضا تلاش
کرتے ہیں اور جب احرام سے
باہر جاؤ تو شکار کرسکتے ہو
اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس
وجہ سے زیادتی کرنے پر نہ
ابھارے کہ انہوں نے تمہیں مسجدِ
حرام سے روکا تھا اور نیکی اور
پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی
مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر
باہم مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے
رہو بیشک اللہ شدید عذاب دینے
والا ہے ﴿۲﴾
تم پر حرام کردیا گیا ہے مُردار
اور خون اور سُور کا گوشت اور
وہ جانور جس کے ذبح کے وقت
غیراللہ کا نام پکارا گیا ہو اور وہ

جو گلا گھونٹنے سے مرے اور
وہ جوبغیر دھاری دار چیز کی
چوٹ سے مارا جائے اور جو
بلندی سے گر کر مرا ہو اور جو
کسی جانور کے سینگ مارنے
سے مرا ہو اور وہ جسے کسی
درندے نے کھا لیا ہو مگر درندوں
کا شکار کیا ہوا وہ جانور جنہیں
تم نے زندہ پاکر ذبح کرلیا ہو اور
جو کسی بت کے آستانے پر ذبح
کیا گیا ہو اور حرام ہے کہ پانسے
ڈال کر قسمت معلوم کرو یہ گناہ
کا کام ہے آج تمہارے دین کی
طرف سے کافر ناامید ہوگئے تو
اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو
آج میں نے تمہارے لئے تمہارا
دین مکمل کردیا اور میں نے تم
پر اپنی نعمت پوری کردی اور

تمہارے لئے اسلام کو دین پسند
کیا تو جو بھوک پیاس کی شدت
میں مجبور ہواس حال میں کہ گناہ
کی طرف مائل نہ ہو تو وہ کھا
سکتا ہے تو بیشک اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ﴿۳﴾
اے حبیب! تم سے پوچھتے ہیں کہ
اُن کے لئے کیا حلال ہوا ؟تم
فرمادو کہ حلال کی گئیں تمہارے
لئے پاک چیزیں اور ان شکاری
جانور وں کا شکار جنہیں تم نے
شکار پر دوڑاتے ہوئے شکار
کرنا سکھا دیا ہے تم انہیں وہ
سکھاتے ہو جس کی اللہ نے تمہیں
تعلیم دی ہے تواس میں سے کھاؤ
جو وہ شکار کرکے تمہارے لئے
روک دیں اور شکاری جانور کو
چھوڑتے وقت اس پراللہ کا نام لو

اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴﴾

آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے اور پاکدامن مسلمان عورتیں اورجن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ان کی پاکدامن عورتیں تمہارے لئے حلال کردی گئیں جبکہ تم ان سے نکاح کرتے ہوئے انہیں ان کے مہر دو، نہ زنا کرتے ہوئے اور نہ انہیں پوشیدہ آشنا بناتے ہوئے اور جو ایمان سے پھرکر کافر ہوجائے تو اس کا ہر عمل برباد ہوگیا اور وہ

آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا ۵

اے ایمان والو! جب تم نماز کی طرف کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھو لو اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھولو اور اگر تم بے غسل ہو تو خوب پاک ہوجاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیتُ الخلاء سے آیا ہویا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہواور ان صورتوں میں پانی نہ پاؤ توپاک مٹی سے تیمم کرلو تو اپنے چہروں اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرلو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک کردے

اور اپنی نعمت تم پر پوری کردے
تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۶﴾
اوراپنے اوپر اللہ کا احسان اور
اس کا وہ عہد یاد کرو جو اس نے
تم سے لیا تھا جب تم نے کہا: ہم
نے سنا اور مانا اور اللہ سے ڈرو
بیشک اللہ دلوں کی بات جانتا
ہے ﴿۷﴾
اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ
گواہی دیتے ہوئے اللہ کے حکم پر
خوب قائم ہوجاؤ اور تمہیں کسی
قوم کی عداوت اس پر نہ اُبھارے
کہ تم انصاف نہ کرو بلکہ انصاف
کرو، یہ پرہیزگاری کے زیادہ
قریب ہے اور اللہ سے ڈرو،
بیشک اللہ تمہارے تمام اعمال سے
خبردار ہے ﴿۸﴾

اللہ نے ایمان والوں اور اچھے
عمل کرنے والوں سے وعدہ
فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش
اور بڑا ثواب ہے ﴿۹﴾
اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری
آیتوں کو جھٹلایاوہی دوزخ والے
ہیں ﴿۱۰﴾
اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا
احسان یاد کرو جب ایک قوم نے
ارادہ کیا کہ تمہاری طرف اپنے
ہاتھ دراز کریں تو اللہ نے ان کے
ہاتھ تم پر سے روک دئیے اور اللہ
سے ڈرو اور مسلمانوں کو اللہ ہی
پر بھروسہ کرنا چاہئے ﴿۱۱﴾
اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل
سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ
سردار قائم کیے اور اللہ نے

فرمایا: بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسنہ دو توبیشک میں تم سے تمہارے گناہ مٹا دوں گا اور ضرور تمہیں ان باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں تو اس عہد کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا تو وہ ضرور سیدھی راہ سے بھٹک گیا ﴿۱۲﴾

تو ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دل سخت کردئیے وہ اللہ کی باتوں کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور انہوں نے ان نصیحتوں کا بڑا حصہ بھلا دیا جو

انہیں کی گئی تھیں اور تم ان میں
سے چند ایک کے علاوہ سب کی
کسی نہ کسی خیانت پر مطلع
ہوتے رہو گے تو انہیں معاف
کردو اور ان سے درگزکرو
بیشک اللہ احسان کرنے والوں
سے محبت فرماتا ہے ﴿۱۳﴾
اور جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم
نصاریٰ ہیں ان سے ہم نے عہد لیا
تو وہ ان نصیحتوں کا بڑا حصہ
بھلا بیٹھے جو انہیں کی گئی تھی
تو ہم نے ان کے درمیان قیامت
کے دن تک کے لئے دشمنی اور
بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ انہیں
بتادے گا جو کچھ وہ کرتے
تھے ﴿۱۴﴾

اے اہلِ کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے رسول تشریف لائے، وہ تم پر بہت سی وہ چیزیں ظاہر فرماتے ہیں جو تم نے اللہ کی کتاب سے چھپا ڈالی تھیں اور بہت سی معاف فرما دیتے ہی،بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آگیا اور ایک روشن کتاب ﴿۱۵﴾

اللہ اس کے ذریعے اسے سلامتی کے راستوں کی ہدایت دیتا ہے جو اللہ کی مرضی کا تابع ہوجائے اور انہیں اپنے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے ﴿۱۶﴾

بیشک وہ لوگ کافر ہوگئے جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی مسیح بن مریم ہے تم فرما دو: اگر اللہ مسیح بن مریم کواور اس کی ماں اور تمام زمین والوں کو ہلاک کرنے کا ارادہ فرمالے تو کون ہے جو اللہ سے بچانے کی طاقت رکھتا ہے؟ اور آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادرہے ﴿۱۷﴾

اور یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا: ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں اے حبیب! تم فرما دو: اگر ایسا ہے تو پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں پر عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ تم بھی اس کی مخلوق

میں سے عام آدمی ہو وہ جسے
چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے
چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ
اس کے درمیان ہے سب کی
سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے اور
اسی کی طرف پھرنا ہے ﴿۱۸﴾
اے کتاب والو! بیشک تمہارے
پاس ہمارے رسول تشریف لائے ،
وہ رسولوں کی تشریف آوری بند
ہوجانے کے عرصہ بعد تم پر
ہمارے احکام ظاہر فرمارہے ہیں
تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس
توکوئی خوشخبری دینے والا اور
ڈر سنانے والاآیا ہی نہیں تو بیشک
تمہارے پاس خوشخبری دینے
والا اور ڈر سنانے والاتشریف

لاچکا اوراللہ ہرشے پر قادر
ہے﴿۱۹﴾
اور یاد کرو جب موسیٰؑ نے اپنی
قوم سے فرمایا: اے میری قوم!
اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو
جب اس نے تم میں سے انبیاء
پیدا فرمائے اور تمہیں بادشاہ بنایا
اور تمہیں وہ کچھ عطا فرمایا جو
سارے جہان میں کسی کو نہ
دیا﴿۲۰﴾
موسیٰؑ نے فرمایا: اے میری قوم
!اس پاک سرزمین میں داخل ہو
جاؤجو اللہ نے تمہارے لیے لکھ
دی ہے اوراپنے پیٹھ پیچھے نہ
پھروکہ تم نقصان اٹھاتے ہوئے
پلٹوگے﴿۲۱﴾

قوم نے کہا : اے موسیٰؑ! اس سرزمین میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ، تو اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم شہر میں داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾

اللہ سے ڈرنے والوں میں سے وہ دومرد جن پر اللہ نے احسان کیا تھا انہوں نے کہا : شہر کے دروازے سے ان پر داخل ہوجاؤ توجب تم دروازے میں داخل ہوجاؤگے تو تم ہی غالب ہوگے اور اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو ﴿۲۳﴾

پھر قوم نے کہا: اے موسیٰ! بیشک ہم تو وہاں ہرگز کبھی نہیں

جائیں گے جب تک وہ وہاں ہیں
تو آپ اور آپ کا رب دونوں جاؤ
اور لڑو ،ہم تویہیں بیٹھے ہوئے
ہیں ﴿۲۴﴾
موسیٰؑ نے عرض کی : اے میرے
رب! مجھے صرف اپنی جان اور
اپنے بھائی کا اختیار ہے تو
ہمارے اور نافرمان قوم کے
درمیان جدائی ڈال دے ﴿۲۵﴾
اللہ نے فرمایا: پس چالیس سال
تک وہ زمین ان پر حرام ہے یہ
زمین میں بھٹکتے پھریں گے تو
اے موسیٰ! تم اس نافرمان قوم پر
افسردہ نہ ہو ﴿۲۶﴾
اور اے حبیب! انہیں آدم کے دو
بیٹوں کی سچی خبر پڑھ کر سناؤ
جب دونوں نے ایک ایک قربانی

پیش کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کرلی گئی اور دوسرے کی طرف سے قبول نہ کی گئی، تووہ دوسرا بولا: میں ضرور تجھے قتل کردوں گا پہلے نے کہا : اللہ صرف ڈرنے والوں سے قبول فرماتا ہے ﴿۲۷﴾

بیشک اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا مالک ہے ﴿۲۸﴾

میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ دونوں تیرے اوپر ہی پڑجائیں تو تو دوز خی ہوجائے

اور ظلم کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿۲۹﴾

تو اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر راضی کرلیا تو اس نے اسے قتل کردیا پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگیا ﴿۳۰﴾

پھراللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کھود رہا تھا تاکہ وہ اسے دکھا دے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے کوے کا واقعہ دیکھ کر قاتل نے کہا: ہائے افسوس، میں اس کوے جیسا بھی نہ ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپالیتا تو وہ پچھتانے والوں میں سے ہوگیا ﴿۳۱﴾

اس کے سبب ہم نے بنی اسرائیل
پر لکھ دیا کہ جس نے کسی جان
کے بدلے یا زمین میں فساد
پھیلانے کے بدلے کے بغیر کسی
شخص کو قتل کیا تو گویا اس نے
تمام انسانوں کو قتل کردیا اور
جس نے کسی ایک جان کو قتل
سے بچا کر زندہ رکھا اس نے
گویا تمام انسانوں کو زندہ رکھا
اور بیشک ان کے پاس ہمارے
رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آئے
پھر بیشک ان میں سے بہت سے
لوگ اس کے بعد بھی زمین میں
زیادتی کرنے والے ہیں ﴿۳۲﴾
بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے
رسول سے لڑتے ہیں اور زمین
میں فساد برپا کرنے کی کوشش
کرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ

انہیں خوب قتل کیا جائے یا انہیں
سولی دیدی جائے یا ان کے ایک
طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف
کے پاؤں کاٹ دئیے جائیں یا ملک
کی سر زمین سے جلا وطن کر
کے دور کردئیے جائیں یہ ان کے
لئے دنیا میں رسوائی ہے اور
آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب
ہے (۳۳)
مگر وہ کہ جنہوں نے توبہ کرلی
اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ
تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا
مہربان ہے (۳۴)
اے ایمان والو!اللہ سے ڈرو اور
اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور
اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید
پر کہ تم فلاح پاؤ (۳۵)

بیشک اگر کافر لوگ جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اور اس کے برابر اتنا ہی اور اس کے ساتھ ملاکر قیامت کے دن کے عذاب سے چھٹکارے کے لئے دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۳۶﴾

وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے اور وہ اس سے نکل نہ سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿۳۷﴾

اور جو مرد یا عورت چور ہو تواللہ کی طرف سے سزا کے طور پران کے عمل کے بدلے میں ان کے ہاتھ کاٹ دو اوراللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۳۸﴾

تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو اللہ اپنی مہربانی سے اس پر رجوع فرمائے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۹﴾

کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے وہ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادرہے ﴿۴۰﴾

اے رسول! جو کفر میں دوڑے جاتے ہیں تمہیں غمگین نہ کریں یہ وہ ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مسلمان نہیں اور کچھ یہودی بہت جھوٹ سنتے ہیں ، اُن

دوسرے لوگوں کی بھی خوب سنتے ہیں جو آپ کی بارگاہ میں نہیں آئے یہ اللہ کے کلام کو اس کے مقامات کے بعد بدل دیتے ہیں یہ آپس میں کہتے ہیں : اگر تمہیں یہ تحریف والا حکم ملے تو اسے لے لینا اور اگر تمہیں یہ نہ ملے تو بچنا اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اے مخاطب! تو ہرگز اسے اللہ سے بچانے کا کچھ اختیار نہیں رکھتا یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ نہیں فرمایا ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے ﴿۴۱﴾

بہت جھوٹ سننے والے ،بڑے حرام خورہیں تو اگریہ تمہارے

حضور حاضر ہوں تو ان میں
فیصلہ فرماؤ یا ان سے منہ
پھیرلو دونوں کا آپ کو اختیار ہے
اور اگر آپ ان سے منہ پھیرلو
گے تو وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑ
سکیں گے اور اگر آپ ان میں
فیصلہ فرمائیں تو انصاف کے
ساتھ فیصلہ کردیں بیشک اللہ
انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا
ہے ﴿۴۲﴾
اور یہ آپ کو کیسے حاکم بنائیں
گے حالانکہ ان کے پاس تورات
موجود ہے جس میں اللہ کا حکم
موجود ہے اس کے باوجود یہ منہ
پھیرتے ہیں اور یہ ایمان لانے
والے نہیں ہیں ﴿۴۳﴾

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی
جس میں ہدایت اور نور ہے،
فرمانبردار نبی اور ربانی علماء
اور فقہاء یہودیوں کو اسی کے
مطابق حکم دیتے تھے کیونکہ
انہیں اللہ کی اس کتاب کا محافظ
بنایا گیا تھااور وہ اس کے
خودگواہ تھے تو لوگوں سے
خوف نہ کرو اور مجھ سے ڈرو
اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی
ذلیل قیمت نہ لو اور جو اس کے
مطابق فیصلہ نہ کریں جو اللہ نے
نازل کیا تو وہی لوگ کافر ہیں

(۴۴)

اور ہم نے تورات میں ان پرلازم
کردیاتھا کہ جان کے بدلے جان
اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک
کے بدلے ناک اور کان کے بدلے

کان اور دانت کے بدلے دانت کا
قصاص لیا جائے گا اور تمام
زخموں کا قصاص ہوگا پھر جو
دل کی خوشی سے خود کو
قصاص کے لئے پیش کر دے
تویہ اس کا کفارہ بن جائے گا اور
جواس کے مطابق فیصلہ نہ کرے
جو اللہ نے نازل کیا تو وہی لوگ
ظالم ہیں ﴿۴۵﴾
اور ہم نے ان نبیوں کے پیچھے
ان کے نقشِ قدم پر عیسیٰ بن مریمؑ
کو بھیجا اُس تورات کی تصدیق
کرتے ہوئے جو اس سے پہلے
موجود تھی اور ہم نے اسے انجیل
عطا کی جس میں ہدایت اور نور
تھا اور وہ انجیل اس سے پہلے
موجود تورات کی تصدیق فرمانے

والی تھی اور پرہیز گاروں کے
لئے ہدایت اور نصیحت تھی ﴿۴۶﴾
اور انجیل والوں کو بھی اسی
کے مطابق حکم کرنا چاہیے جو
اللہ نے اس میں نازل فرمایا ہے
اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ
کرے جو اللہ نے نازل کیا تووہی
لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾
اور اے حبیب !ہم نے تمہاری
طرف سچی کتاب اتاری جو پہلی
کتابوں کی تصدیق فرمانے والی
اور ان پر نگہبان ہے تو ان اہلِ
کتاب میں اللہ کے نازل کردہ حکم
کے مطابق فیصلہ کرو اور اے
سننے والے ! اپنے پاس آیا ہوا حق
چھوڑ کران کی خواہشوں کی
پیروی نہ کرنا ہم نے تم سب کے

لیے ایک ایک شریعت اور راستہ
بنایا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم
سب کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر
اس نے ایسا نہیں کیا تا کہ جو
شریعتیں اس نے تمہیں دی ہیں ان
میں تمہیں آزمائے تو نیکیوں کی
طرف دوسروں سے آگے بڑھ
جاؤ، تم سب کو اللہ ہی کی طرف
لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتادے گا وہ
بات جس میں تم جھگڑتے
تھے ﴿۴۸﴾
اور اے مسلمان! یہ کہ ان لوگوں
کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ
کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے
اور ان کی خواہشات کے پیچھے
نہ چلو اور ان سے بچتے رہو کہ
کہیں وہ تمہیں اس کے بعض
احکام سے ہٹانہ دیں جو اللہ نے

تمہاری طرف نازل کیا ہے پھر
اگر وہ منہ پھیریں تو جان لو کہ
اللہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی
سزا پہنچانا چاہتا ہے اور بیشک
بہت سے لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۹﴾
تو کیا یہ لوگ جاہلیت کا حکم
چاہتے ہیں اور یقین والوں کے
لیے اللہ سے بہتر کس کا حکم
ہوسکتا ہے ﴿۵۰﴾
اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو
دوست نہ بناؤ ، وہ صرف آپس
میں ایک دوسرے کے دوست ہیں
اور تم میں جو کوئی ان سے
دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں
سے ہے بیشک اللہ ظالموں کو
ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۱﴾

تو جن کے دلوں میں مرض ہے تم انہیں دیکھو گے کہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے اوپر گردش آنے کا ڈر ہے تو قریب ہے کہ اللہ فتح یا اپنی طرف سے کوئی خاص حکم لے آئے پھر یہ لوگ اس پر پچھتائیں گے جو اپنے دلوں میں چھپاتے تھے ﴿۵۲﴾

اور ایمان والے کہیں گے : کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی بڑی پکی قسمیں کھائی تھیں کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں تو ان کے تمام اعمال برباد ہوگئے پس یہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگئے ﴿۵۳﴾

اے ایمان والو! تم میں جو کوئی
اپنے دین سے پھرے گا تو
عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا
جن سے اللہ محبت فرماتا ہے اور
وہ اللہ سے محبت کرتے ہیں
مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر
سخت ہیں ، اللہ کی راہ میں جہاد
کرتے ہیں اور کسی ملامت کرنے
والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے
یہ اچھی سیرت اللہ کا فضل ہے
جسے چاہتا ہے عطا فرمادیتا ہے
اوراللہ وسعت والا، علم والا
ہے ﴿۵۴﴾
تمہارے دوست صرف اللہ اور
اس کا رسول اور ایمان والے ہیں
جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ

دیتے ہیں اور اللہ کے حضور
جھکے ہوئے ہیں ﴿۵۵﴾
اور جو اللہ اور اس کے رسول اور
مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو
بیشک اللہ ہی کا گروہ غالب
ہے ﴿۵۶﴾
اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم
سے پہلے کتاب دی گئی ان میں
سے وہ لوگ جنہوں نے تمہارے
دین کو مذاق اورکھیل بنالیا ہے
انہیں اور کافر وں کو اپنا دوست
نہ بناؤ اور اگر ایمان رکھتے
ہوتواللہ سے ڈرتے رہو ﴿۵۷﴾
اور جب تم نماز کے لئے اذان
دیتے ہو تویہ اس کو ہنسی مذاق
اورکھیل بنالیتے ہیں یہ اس لئے

ہے کہ وہ بالکل بے عقل لوگ ہیں ﴿۵۸﴾

آپ کہہ دیجیے : اے اہلِ کتاب! تمہیں ہماری طرف سے یہی برا لگا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا اس پر اور جو پہلے نازل کیا گیا اس پر ایمان لائے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر لوگ فاسق ہیں ﴿۵۹﴾

اے محبوب! تم فرماؤ: کیا میں تمہیں وہ لوگ بتاؤں جو اللہ کے ہاں اس سے بدتر درجہ کے ہیں ، یہ وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر غضب فرمایا اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو بندر اور سُور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی عبادت کی، یہ لوگ

بدترین مقام والے اور سیدھے
راستے سے سب سے زیادہ
بھٹکے ہوئے ہیں ﴿۶۰﴾
اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو
کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں حالانکہ
وہ آتے وقت بھی کافر تھے اور
جاتے وقت بھی کافرہی تھے اور
اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپا
رہے ہیں ﴿۶۱﴾
اور تم ان میں سے بہت سے
لوگوں کو دیکھو گے کہ گناہ اور
زیادتی اور حرام خوری کے
کاموں میں دوڑے جاتے ہیں
بیشک یہ بہت ہی برے کام کرتے
ہیں ﴿۶۲﴾
ان کے درویش اور علماء انہیں
گناہ کی بات کہنے اور حرام

کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے بیشک یہ بہت ہی برے کام کررہے ہیں﴿۶۳﴾ اور یہودیوں نے کہا: اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے ان کے ہاتھ باندھے جائیں اور ان پر اس کہنے کی وجہ سے لعنت ہے بلکہ اللہ کے ہاتھ کشادہ ہیں جیسے چاہتا ہے خرچ فرماتا ہے اور اے حبیب! یہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے یہ ان میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافہ کرے گا اور ہم نے قیامت تک ان میں دشمنی اور بغض ڈال دیا جب کبھی یہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تواللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ زمین میں فساد پھیلانے کے لئے کوشش

کرتے ہیں اور اللہ فساد پھیلانے
والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۶۴﴾
اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور
پرہیزگاری اختیار کرتے تو
ضرور ہم ان کے گناہ مٹادیتے
اور ضرور انہیں نعمتوں کے
باغوں میں داخل کرتے ﴿۶۵﴾
اور اگر وہ تورات اور انجیل اور
جو کچھ ان کی طرف ان کے رب
کی جانب سے نازل کیا گیا اسے
قائم کرلیتے تو انہیں ان کے اوپر
سے اور ان کے قدموں کے نیچے
سے رزق ملتا ان میں ایک گروہ
اعتدال کی راہ والا ہے اور ان میں
اکثر بہت ہی برے کام کررہے ہیں
﴿۶۶﴾

اے رسول! جو کچھ آپ کی طرف
آپ کے رب کی جانب سے نازل
کیا گیا اس کی تبلیغ فرما دیں اور
اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے
اُس کا کوئی پیغام بھی نہ پہنچایا
اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت
فرمائے گا بیشک اللہ کافروں
کوہدایت نہیں دیتا ﴿۶۷﴾
آپ کہہ دیجیے اے اہلِ کتاب! جب
تک تم تورات اور انجیل اور جو
کچھ تمہاری طرف تمہارے رب
کی جانب سے نازل کیا گیا ہے
اسے قائم نہیں کرلیتے تم کسی
شے پر نہیں ہو اور اے حبیب! یہ
جو تمہاری طرف تمہارے رب
کی جانب سے نازل کیا گیا ہے یہ
ان میں سے بہت سے لوگوں کی
سرکشی اور کفر میں اضافہ کرے

گا تو تم کافرقوم پر کچھ غم نہ کھاؤ ﴿۶۸﴾

بیشک وہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور یہودی اور ستاروں کی پوجا کرنے والے اور عیسائی ان میں سے جو سچے دل سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے توان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۹﴾

بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف رسول بھیجے تو جب کبھی ان کے پاس کوئی رسول وہ بات لے کر آیا جو ان کے نفس کو پسند نہ تھی تو انہوں نے انبیاء کے ایک گروہ کو

جھٹلایا اور ایک گروہ کو شہید
کرتے رہے ﴿۷۰﴾
اور انہوں نے یہ گمان کیا کہ انہیں
کوئی سزا نہ ہوگی تو یہ اندھے
اور بہرے ہوگئے پھر اللہ نے ان
کی توبہ قبول کی پھر ان میں سے
بہت سے اندھے اور بہرے
ہوگئے اور اللہ ان کے کام دیکھ
رہا ہے ﴿۷۱﴾
بیشک وہ لوگ کافر ہوگئے جنہوں
نے کہا کہ اللہ وہی مسیح مریم کا
بیٹا ہے حالانکہ مسیح نے تو یہ
کہا تھا: اے بنی اسرائیل !اللہ کی
بندگی کرو جو میرا بھی رب ہے
اور تمہارا بھی رب ہے بیشک جو
اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے
اس پر جنت حرام کردی اور اس

کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں
کا کوئی مددگار نہیں (۷۲)
بیشک وہ لوگ کافر ہوگئے جنہوں
نے کہا : بیشک اللہ تین معبودوں
میں سے تیسرا ہے حالانکہ
عبادت کے لائق تو صرف ایک
ہی معبود ہے اور اگر یہ لوگ اس
سے باز نہ آئے جو یہ کہہ رہے
ہیں تو جو اِن میں کافر رہیں گے
ان کو ضرور دردناک عذاب
پہنچے گا (۷۳)
تو یہ کیوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ
نہیں کرتے اورکیوں اس سے
مغفرت طلب نہیں کرتے؟ حالانکہ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۷۴)
مسیح بن مریم تو صرف ایک
رسول ہے اس سے پہلے بہت

سے رسول گزرچکے ہیں اور اس
کی ماں صدیقہ بہت سچی ہے وہ
دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھو تو
ہم ان کے لئے کیسی صاف
نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر دیکھو
وہ کیسے پھرے جاتے ہیں (۷۵)
تم فرماؤ، کیا تم اللہ کے سوا اس
کی عبادت کرتے ہو جو نہ
تمہارے نقصان کا مالک ہے اور
نہ نفع کا اور اللہ ہی سننے والا
،جاننے والا ہے(۷۶)
تم فرماؤ، اے کتاب والو! اپنے دین
میں ناحق غلو زیادتی نہ کرو اور
ان لوگوں کی خواہشات پر نہ چلو
جو پہلے خود بھی گمراہ ہوچکے
ہیں اور بہت سے دوسرے لوگوں
کوبھی گمراہ کرچکے ہیں اور

سیدھی راہ سے بھٹک چکے ہیں
(۷۷)
بنی اسرائیل میں سے کفر کرنے
والوں پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم
کی زبان پرسے لعنت کی گئی یہ
لعنت اس وجہ سے تھی کہ انہوں
نے نافرمانی کی اور وہ سرکشی
کرتے رہتے تھے(۷۸)
وہ ایک دوسرے کو کسی برے کام
سے منع نہ کرتے تھے جو وہ کیا
کرتے تھے بیشک یہ بہت ہی
برے کام کرتے تھے(۷۹)
تم ان میں سے بہت سے لوگوں کو
دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی
کرتے ہیں توان کی جانوں نے ان
کے لئے کتنی بری چیز آگے

بھیجی کہ ان پر اللہ نے غضب کیا اور یہ لوگ ہمیشہ عذاب میں ہی رہیں گے ﴿۸۰﴾

اور اگر یہ اللہ اور نبی پر اور اُس پر جو نبی کی طرف نازل کیا گیا ہے ایمان لاتے تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں بہت زیادہ فاسق ہیں ﴿۸۱﴾

ضرور تم مسلمانوں کا سب سے زیادہ شدید دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جو کہتے تھے :ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لئے ہے کہ ان میں علماء اور عبادت گزار موجود ہیں اور یہ تکبر نہیں کرتے ﴿۸۲﴾

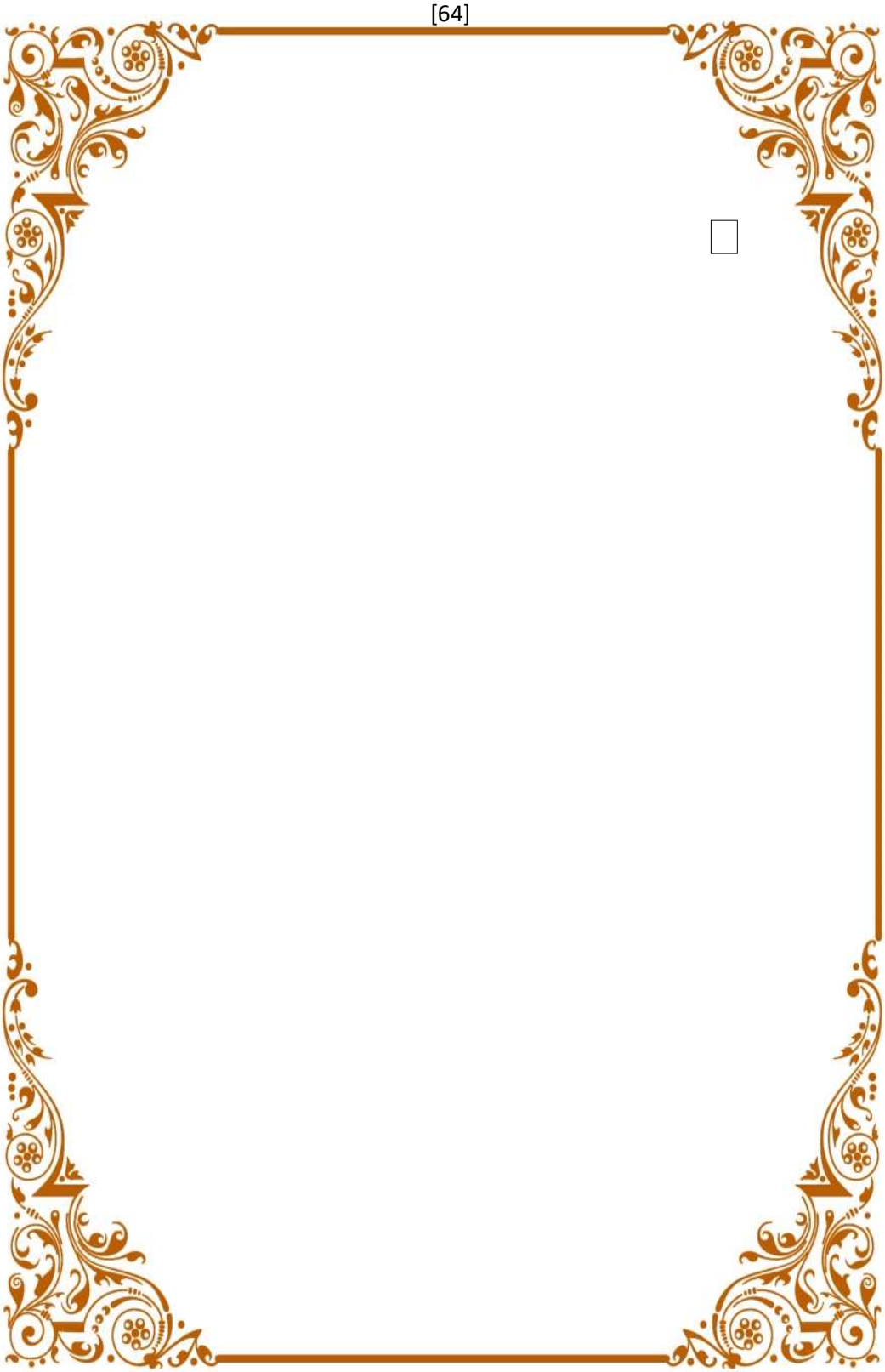

پارہ ۷

واذاسمعوا

قُرآن حکیم کا ساتواں

پارہ

اُردو ترجمہ

بمعہ

ہدایات، واقعات اور

شخصیات

پارہ-7

تعارف

پارہ 7 کا آغاز سورہ مائدہ کی آیت نمبر 83 سے ہوتا ہے اور یہ سورۃ انعام کی آیت نمبر 110 پر ختم ہوتا ہے۔ اس پارے میں اللہ تعالیٰ کی قدرت، انبیاء کرامؑ کے قصے، اہلِ کتاب کے طرز عمل اور توحید و عبادات سے متعلق احکام کا بیان ملتا ہے۔

اہل کتاب اور ایمان لانے والے لوگ

اہل کتاب میں سے جو لوگ ایمان لائے، ان کی عاجزی، گریہ اور اللہ کی محبت کا ذکر کیا گیا ہے۔

اہل کتاب کی بعض نافرمانیوں اور ان کے غلط رویوں پر تنبیہ بھی کی گئی ہے۔

حلال اور حرام کے احکام

کھانے پینے کی چیزوں میں حلال و حرام کی تفصیل دی گئی ہے۔

شرک سے بچنے اور اللہ کی عبادت میں خالص ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

انبیاء کا ذکر اور ہدایت

مختلف انبیاء (حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، اور حضرت نوحؑ) کی قوموں کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔

اللہ کی طرف سے انبیاء کے ذریعے دی گئی ہدایت پر عمل کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

اللہ کی قدرت اور نشانیاں

اللہ کی توحید، زمین و آسمان کی تخلیق اور کائنات کے نظام کی

نشانیوں پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔

حضرت عیسیٰؑ اور حواریوں کا واقعہ

حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی دعا کہ اللہ ان پر آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل کرے، اور اس دعا کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش کا ذکر ہے۔

قومِ موسیٰؑ کے حالات بنی اسرائیل کی سرکشی اور ان کے مختلف واقعات جن میں اللہ کے احکام کی نافرمانی شامل ہے۔

اہم شخصیات

حضرت موسیٰؑ

بنی اسرائیل کی رہنمائی اور ان کی آزمائش کا ذکر۔

حضرت عیسیٰؑ اور ان کے حواری
توکل اور ان کی آزمائشوں کا بیان۔
حضرت نوحؑ
ان کی دعوت اور قوم کی گمراہی کا ذکر۔

ہدایات
اللہ سے ڈرنے کی تلقین
تقویٰ اختیار کرنے اور اللہ پر مکمل بھروسہ رکھنے کی تاکید۔
شرک سے بچنے کا حکم
توحید کے پیغام پر زور اور شرک کے انجام سے خبردار کرنا۔
عدل و انصاف کی تعلیم
عدل و انصاف کا قیام اور اللہ کی راہ میں ثابت قدمی۔

قرآن کی تعلیمات پر عمل قرآن کو ہدایت کے سرچشمے کے طور پر اپنانے کی تاکید۔

پارہ-7

و اذا سمعوا

اورجب سنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تواِن کی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے اُبل رہی ہیں اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے اور کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے ﴿۸۳﴾

اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر کہ ہمارے پاس آیا اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل کردے ﴿۸۴﴾

تو اللہ نے ان کے اِس کہنے کے
بدلے انہیں باغ دئیے جن کے
نیچے نہریں رواں کیں ہمیشہ ان
میں رہیں گے یہ نیکوں کا بدلہ
ہے ﴿۸۵﴾
اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور
ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخ
والے ہیں ﴿۸۶﴾
اے ایمان والو وہ ستھری چیزیں
اللہ نے تمہارے لیے حلال کیں
حرام نہ ٹھہراؤ اور حد سے نہ
بڑھو بیشک حد سے بڑھنے
والے اللہ کو ناپسند ہیں ﴿۸۷﴾
اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے
روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو

اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾ اللہ تمہیں نہیں پکڑتا تمہاری غلط فہمی کی قسموں پرہاں ان قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم نے مضبوط کیا تو ایسی قسم کا بدلہ دس مسکینوں کو کھانا دینا اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اس کے اوسط میں سے یا انہیں کپڑے دینا یا ایک بردہ آزاد کرنا تو جو ان میں سے کچھ نہ پائے تو تین دن کے روزے یہ بدلہ ہے تمہاری قسموں کا جب قسم کھاؤ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرواسی طرح اللہ تم سے اپنی

آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم احسان مانو ﴿۸۹﴾
اے ایمان والوشراب اور جُوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ ﴿۹۰﴾
شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بَیر اور دشمنی ڈلوا ے شراب اور جوئے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آئے ﴿۹۱﴾
اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ہوشیار رہو پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف

واضح طور پر حکم پہنچا دینا ہے (۹۲)

جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ان پر کچھ گناہ نہیں ہے جو کچھ انہوں نے چکھا جب کہ ڈریں اور ایمان رکھیں اور نیکیاں کریں پھر ڈریں اور ایمان رکھیں پھر ڈریں اور نیک رہیں اور اللہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے (۹۳)

اے ایمان والو ضرور اللہ تمہیں آزمائے گا ایسے بعض شکار سے جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچ سکیں گےتا کہ اللہ پہچان کروا دے ان کی جو اس سے بن دیکھے ڈرتے ہیں پھر اس کے بعد جو حد سے بڑھے

اس کے لئے دردناک سزا ہے ﴿۹۴﴾

اے ایمان والو! حالت ِاحرام میں شکار کو قتل نہ کرو اور تم میں جو اسے قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ مویشیوں میں سے اسی طرح کا وہ جانور دیدے جس کے شکار کی مثل ہونے کا تم میں سے دومعتبر آدمی فیصلہ کریں ، یہ کعبہ کو پہنچتی ہوئی قربانی ہو یا چند مسکینوں کا کھانا کفارے میں دے یا اس کے برابر روزے تاکہ وہ اپنے کام کا وبال چکھے۔ اللہ نے پہلے جو کچھ گزرا اسے معاف فرمادیا اور جودوبارہ کرے گاتو اللہ اس سے انتقام لے

گا اور اللہ غالب ہے ،بدلہ لینے
والاہے(۹۵)
تمہارے اور مسافروں کے
فائدے کے لئے تمہارے لئے
سمندر کا شکار اور اس کا کھانا
حلال کردیا گیا اور جب تک تم
احرام کی حالت میں ہوتب تک
تم پرخشکی کا شکار حرام کردیا
گیا اور اللہ سے ڈرو جس کی
طرف تمہیں اٹھایا جائے گا(۹۶)
اللہ نے کعبے کو جو کہ بیت
الحرام ہے لوگوں کے قیام کا
باعث بنا دیا ہے اور حرمت والا
مہینہ قربانی کے جانور اور وہ
جانور بھی جن کے گلوں میں
پٹے ڈال دیے گئے ہوں یہ اس
لیے کہ تم اچھی طرح جان لو

کہ اللہ تعالیٰ کو آسمانوں اور
زمین کی ہر شے کا علم ہے اور
یہ کہ اللہ ہر شے کا علم رکھتا
ہے (۹۷)
جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت
ہے اور اللہ بخشنے والا
مہربان (۹۸)
رسول پر نہیں مگر حکم پہنچانا
اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر
کرتے اور جو تم چھپاتے
ہو (۹۹)
اے بنی ﷺ کہہ دیجیے کہ ناپاک
اور پاک برابر نہیں ہوسکتے
چاہے ناپاک شے کی کثرت
تمہیں اچھی لگے تو اللہ کا تقویٰ

اختیار کرو اے عقل والو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۰۰﴾

اے اہل ایمان ! ان چیزوں کے متعلق سوال نہ کیا کرو جو اگر تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم سوال کرو گے ایسی چیزوں کے بارے میں جبکہ ابھی قرآن کا نزول جاری ہے تو تمہارے لیے وہ ظاہرکر دی جائیں گی اللہ تعالیٰ نے اس میں درگزر سے کام لیا ہے اللہ بخشنے والا اور بُردبار ہے ﴿۱۰۱﴾

تم سے پہلے ایک قوم (اہل کتاب) نے اس قسم کے سوالات کیے تھے اور پھر وہ ان کا انکار کرنے والے بن گئے تھے ﴿۱۰۲﴾

اللہ نے نہ تو بحیرہ کو کچھ چیز
بنایا ہے نہ سائبہ نہ وسیلہ اور
نہ حام کو لیکن یہ کافر اللہ پر
افترا کرتے ہیں اور ان کی
اکثریت عقل نہیں رکھتے ﴿۱۰۳﴾
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ آؤ
اس چیز کی طرف جو اللہ نے
نازل فرمائی ہے اور آؤ اللہ کے
رسول کی طرف وہ کہتے ہیں
ہمارے لیے وہی کافی ہے جس
پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا
خواہ ان کے آباؤ اَجداد ایسے
رہے ہوں کہ نہ انہیں کوئی علم
حاصل ہوا ہو نہ ہی وہ ہدایت پر
ہوں ﴿۱۰۴﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم
پر ذمہ داری ہے صرف اپنی

جانوں کی جو کوئی گمراہ
ہوجائے وہ تمہیں نقصان نہیں
پہنچا سکتا جبکہ تم ہدایت پر ہو
اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ
کر جانا ہے اور وہ تمہیں بتادے
گا جو کچھ تم کرتے رہے
تھے ﴿۱۰۵﴾
اے اہل ایمان تمہارے درمیان
شہادت (کانصاب) ہے جبکہ تم
میں سے کسی کو موت آجائے
اور وہ وصیّت کر رہا ہو تو تم
میں سے دو معتبر اشخاص
(بطور گواہ) موجود ہوں تم ان
دونوں گواہوں کو نماز کے بعد
(مسجد میں) روک لو پھر وہ
دونوں اللہ کی قسم کھائیں اگر
تمہیں شک ہو اور نہ ہم چھپائیں
گے اللہ کی گواہی کو اگر ہم ایسا

کریں تو یقیناً ہم گنہگاروں میں
شمار ہوں گے ﴿۱۰۶﴾
پھر اگر پتہ چلے کہ وہ کسی
گناہ کے سزا وار ہوئے تو ان
کی جگہ دو اور کھڑے ہوں ان
میں سے کہ اس گناہ یعنی
جھوٹی گواہی نے ان کا حق لے
کر ان کو نقصان پہنچایا جو میت
سے زیادہ قریب ہوں تو اللہ کی
قسم کھائیں کہ ہماری گواہی
زیادہ ٹھیک ہے ان دو کی گواہی
سے اور ہم حد سے نہ بڑھے
ایسا ہو تو ہم ظالموں میں
ہوں ﴿۱۰۷﴾
یہ قریب تر ہے اس سے کہ
گواہی جیسی چاہیے ادا کریں یا
ڈریں کہ کچھ قسمیں رد کردی

جائیں ان کی قسموں کے بعد اور
اللہ سے ڈرو اور حکم سنو اور
اللہ بے حکموں کو راہ نہیں
دیتا ﴿۱۰۸﴾
جس دن اللہ جمع فرمائے گا
رسولوں کو پھر فرمائے گا
تمہیں کیا جواب ملا عرض
کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں
بیشک تو ہی ہے سب غیبوں کا
خوب جاننے والا ﴿۱۰۹﴾
جب اللہ فرمائے گا اے مریمؑ کے
بیٹے عیسیٰؑ یاد کرو میرا احسان
اپنے اوپر اور اپنی ماں پر جب
میں نے پاک روح سے تیری مدد
کی تو لوگوں سے باتیں کرتا
پالنے میں اور پکی عمر کا ہوکر
اور جب میں نے تجھے سکھائی

کتاب اور حکمت اور توریت
اور انجیل اور جب تو مٹی سے
پرند کی سی مورت میرے حکم
سے بناتا پھر اس میں پھونک
مارتا تو وہ میرے حکم سے
اڑنے لگتی اور تو مادر زاد
اندھے اور سفید داغ والے کو
میرے حکم سے شفا دیتا اور
جب تو مُردوں کو میرے حکم
سے زندہ نکالتا اور جب میں
نے بنی اسرائیل کو تجھ سے
روکا جب تو ان کے پاس روشن
نشانیاں لے کر آیا تو ان میں کے
کافر بولے کہ یہ تو نہیں مگر
کھلا جادو ﴿۱۱۰﴾
اور جب میں نے حواریوں کے
دل میں ڈالا کہ مجھ پر اور
میرے رسول پر ایمان لاؤ بولے

ہم ایمان لائے اور گواہ رہوکہ ہم مسلمان ہیں۔
جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ ہم پر آسمان سے ایک خوان اُتارے کہا اللہ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو﴿۱۱۲﴾
بولے ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل ٹھہریں اور ہم آنکھوں سےدیکھ لیں کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا اور ہم اس پر گواہ ہوجائیں﴿۱۱۳﴾
عیسیٰ ابن مریم نے عرض کی اے اللہ اے رب ہمارے ہم پر آسمان سے ایک خوان اُتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلے پچھلوں کی اور تیری

طرف سے نشانی اور ہمیں رزق
دے اور تو سب سے بہتر روزی
دینے والا ہے ﴿۱۱۴﴾
اللہ نے فرمایا کہ میں اسے تم پر
اُتارتا ہوں پھر اب جو تم میں
کفر کرے گا تو بیشک میں اسے
وہ عذاب دوں گا کہ سارے جہان
میں کسی پر نہ کروں گا﴿۱۱۵﴾
اور جب اللہ فرمائے گا اے مریم
کے بیٹے عیسیٰ کیا تو نے
لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ
مجھے اور میری ماں کو دو خدا
بنالو اللہ کے سوا عرض کرے
گا پاکی ہے تجھے مجھے روا
نہیں کہ وہ بات کہوں جو مجھے
نہیں پہنچتی اگر میں نے ایسا
کہا ہو تو ضرور تجھے معلوم

ہوگا تو جانتا ہے جو میرے جی
میں ہے اور میں نہیں جانتا جو
تیرے علم میں ہے بیشک تو ہی
ہے سب غیبوں کو خوب جاننے
والا ﴿۱۱۶﴾
میں نے تو ان سے نہ کہا مگر
وہی جو مجھے تو نے حکم دیا
تھا کہ اللہ کی عبات کرو جو
میرا بھی رب اور تمھا را بھی
رب اور میں ان پر مطلع تھا جب
تک میں ان میں رہا پھر جب تو
نے مجھے اٹھالیا تو تُو ہی ان پر
نگاہ رکھتا تھا اور ہر چیز تیرے
سامنے حاضر ہے ﴿۱۱۷﴾
اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ
تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں

بخش دے تو بیشک تو ہی ہے
غالب حکمت والا ﴿۱۱۸﴾
اللہ نے فرمایا کہ یہ ہے وہ دن
جس میں سچوں کو ان کا سچ
کام آئے گا ان کے لئے باغ ہیں
جن کے نیچے نہریں رواں
ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے
اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ
سے راضی یہ ہے بڑی
کامیابی ﴿۱۱۹﴾
اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور
زمین اور جو کچھ ان میں ہے
سب کی سلطنت اور وہ ہر چیز
پر قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

سورۃ الاِنعام

شُروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہر بان نہایت رحم والا ہے

سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیرا اور روشنی پیدا کی اس پر کافر لوگ(دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں(۱)

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک میعاد کا حکم رکھا اور ایک مقرر وعدہ اس کے یہاں ہے پھر تم لوگ شک کرتے ہو(۲)

اور وہی اللہ ہے آسمانوں کااور زمین کا اسے تمہارا چھپا اور

ظاہر سب معلوم ہے اور تمہارے کام جانتا ہے ﴿۳﴾
اور ان کے پاس کوئی بھی نشانی انکے رب کی نشانیوں سے نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیرلیتے ہیں ﴿۴﴾
تو بیشک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب ان کے پاس آیا تو اب انہیں خبر ہوا چاہتی ہے اس چیز کی جس پر ہنس رہے تھے ﴿۵﴾
کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں کھپا دیں انہیں ہم نے زمین میں وہ طاقت دی جو تم کو نہ دی اور ان پر موسلا دھار پانی بھیجا اور ان کے نیچے نہریں بہائیں

تو انہیں ہم نے ان کے گناہوں
کے سبب ہلاک کیا اور ان کے
بعد اور جماعت پیدا کی ۶
اور اگر ہم تم پر کاغذ میں کچھ
لکھا ہوا اتارتے کہ وہ اسے
اپنے ہاتھوں سے چھوتے جب
بھی کافر کہتے کہ یہ نہیں مگر
کھلا جادو ۷
اور بولے ان پر کوئی فرشتہ
کیوں نہ اتارا گیا اور اگر ہم
فرشتہ اتارتے تو کام تمام ہوگیا
ہوتا پھر انہیں مہلت نہ دی
جاتی ۸
اور اگر ہم نبی کو فرشتہ کرتے
جب بھی اسے مرد ہی بناتے

اور ان پر وہی شبہ رکھتے جس
میں اب پڑے ہیں ﴿۹﴾
اور ضرور اے محبوب تم سے
پہلے رسولوں کے ساتھ بھی
ٹھٹّاکیا گیا تو وہ جو ان سے
ہنستے تھے ان کی ہنسی انہیں
کو لے بیٹھی ﴿۱۰﴾
تم فرمادو زمین میں سیر کرو
پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا
کیسا انجام ہوا ﴿۱۱﴾
تم فرماؤ کس کا ہے جو کچھ
آسمانوں اور زمین میں ہے تم
فرماؤ اللہ کا ہے اس نے اپنے
کرم کے ذمہ پر رحمت لکھ لی
ہے بیشک ضرور تمہیں قیامت
کے دن جمع کرے گا اس میں
کچھ شک نہیں وہ جنہوں نے

اپنی جان نقصان میں ڈالی ایمان
نہیں لاتے ﴿۱۲﴾
اور اسی کا ہے جو کچھ بستا ہے
رات اور دن میں اور وہی ہے
سنتا جانتا ﴿۱۳﴾
تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا کسی
اور کو والی بناؤں وہ اللہ جس
نے آسمان و زمین پیدا کیے اور
وہ کھلاتا ہے اور کھانے سے
پاک ہے تم فرماؤ مجھے حکم
ہوا ہے کہ سب سے پہلے گردن
رکھوں اور ہرگز شرک والوں
میں نہ ہونا ﴿۱۴﴾
تم فرماؤ اگر میں اپنے رب کی
نافرمانی کروں تو مجھے بڑے
دن کے عذاب کا ڈر ہے ﴿۱۵﴾

اس دن جس سے عذاب پھیر دیا
جائے ضرور اس پر اللہ کی مہر
ہوئی اور یہی کھلی کامیابی
ہے ﴿۱۶﴾
اور اگر تجھے اللہ کوئی برائی
پہنچائے تو اس کے سوا اس کا
کوئی دور کرنے والا نہیں اور
اگر تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ
سب کچھ کرسکتا ہے ﴿۱۷﴾
اور وہی غالب ہے اپنے بندوں
پر اور وہی ہے حکمت والا
خبردار ﴿۱۸﴾
تم فرماؤ سب سے بڑی گواہی
کس کی تم فرماؤ کہ اللہ گواہ ہے
مجھ میں اور تم میں اور میری
طرف اس قرآن کی وحی ہوئی
ہے کہ میں اس سے تمھیں

ڈراؤں اور جن جن کو پہنچے تو
کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ
کے ساتھ اور خدا ہیں تم فرماؤ
کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا تم
فرماؤ کہ وہ تو ایک ہی معبود
ہے اور میں بیزار ہوں ان سے
جن کو تم شریک ٹھہراتے
ہو﴿۱۹﴾
جن کو ہم نے کتاب دی اس نبی
کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے
بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنہوں
نے اپنی جان نقصان میں ڈالی
وہ ایمان نہیں لاتے﴿۲۰﴾
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون
جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس
کی آیتیں جھٹلائے بیشک ظالم
فلاح نہ پائیں گے﴿۲۱﴾

اور جس دن ہم سب کو اٹھائیں گے پھر مشرکوں سے فرمائیں گے کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے ﴿۲۲﴾

پھر ان کی کچھ بناوٹ نہ رہی مگر یہ کہ بولے ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم مشرک نہ تھے ﴿۲۳﴾

دیکھو کیسا جھوٹ باندھا خود اپنے اوپر اور گم گئیں ان سے جو باتیں بناتے تھے ﴿۲۴﴾

اور ان میں کوئی وہ ہے جو تمہاری طرف کان لگاتا ہے اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کردیے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں

اور ان کے کانوں میں ٹینٹ اور
اگر ساری نشانیاں دیکھیں تو ان
پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک
کہ جب تمہارے حضور تم سے
جھگڑتے حاضر ہوں تو کافر
کہیں یہ تو نہیں مگر اگلوں کی
داستانیں ﴿۲۵﴾
اور وہ اس سے روکتے اور اس
سے دور بھاگتے ہیں اور ہلاک
نہیں کرتے مگر اپنی جانیں اور
انہیں شعور نہیں ﴿۲۶﴾
اور کبھی تم دیکھو جب وہ آگ
پر کھڑے کئے جائیں گے تو
کہیں گے کاش کسی طرح ہم
واپس بھیجے جائیں اور اپنے
رب کی آیتیں نہ جھٹلائیں اور
مسلمان ہوجائیں ﴿۲۷﴾

بلکہ ان پر کھل گیا جو پہلے
چھپاتے تھے اور اگر واپس
بھیجے جائیں تو پھر وہی کریں
جس سے منع کیے گئے تھے
اور بیشک وہ ضرور جھوٹے
ہیں﴿۲۸﴾
اور بولے وہ تو یہی ہماری دنیا
کی زندگی ہے اور ہمیں اٹھنا
نہیں﴿۲۹﴾
اور کبھی تم دیکھو جب اپنے
رب کے حضور کھڑے کیے
جائیں گے فرمائے گا کیا یہ حق
نہیں ہے کہیں گے کیوں نہیں
ہمیں اپنے رب کی قسم فرمائے
گا تو اب عذاب چکھو بدلہ اپنے
کفر کا﴿۳۰﴾

بیشک خسارے میں رہے وہ
جنہوں نے اپنے رب سے ملنے
کا انکار کیا یہاں تک کہ جب ان
پر قیامت اچانک آگئی بولے
ہائے افسوس ہمارا اس پر کہ اس
کے ماننے میں تقصیر کی اور
وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے
ہوئے ہیں ارے کتنا بُرا بوجھ
اٹھائے ہیں ﴿۳۱﴾
اور دنیا کی زندگی نہیں مگر
کھیل کود اور بیشک پچھلا گھر
بھلا ان کے لئے جو ڈرتے ہیں
تو کیا تمہیں سمجھ نہیں ﴿۳۲﴾
ہمیں معلوم ہے کہ تمہیں رنج
دیتی ہے وہ بات جو یہ کہہ رہے
ہیں تو وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے

بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے
انکار کرتے ہیں(۳۳)
اور تم سے پہلے رسول
جھٹلائے گئے تو انہوں نے
صبر کیا اس جھٹلانے اور
ایذائیں پانے پر یہاں تک کہ
انہیں ہماری مدد آئی اور اللہ کی
باتیں بدلنے والا کوئی نہیں اور
تمہارے پاس رسولوں کی
خبریں پہنچ چکی ہیں(۳۴)
اور اگر ان کا منہ پھیرنا تم پر
گراں گزرا ہے تو اگر تم سے
ہوسکے تو زمین میں کوئی
سرنگ تلاش کرلو یا آسمان میں
زینہ پھر ان کے لیے نشانی لے
آؤ اور اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت

پر اکٹھا کردیتا تو اے سننے
والے تو ہرگز نادان نہ بن(۳۵)
مانتے تو وہی ہیں جو سنتے ہیں
اور ان مردہ دلوں کو اللہ اٹھائے
گا پھر اس کی طرف لائے
جائیں گے(۳۶)
اور بولے ان پر کوئی نشانی
کیوں نہ اتری ان کے رب کی
طرف سے تم فرماؤ کہ اللہ قادر
ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن
ان میں بہت نرے جاہل ہیں(۳۷)
اور نہیں کوئی زمین میں چلنے
والا اور نہ کوئی پرند کہ اپنے
پروں اڑتا ہے مگر تم جیسی
اُمتیں ہم نے اس کتاب میں کچھ

اٹھا نہ رکھا پھر اپنے رب کی
طرف اٹھائے جائیں گے ﴿۳۸﴾
اور جنہوں نے ہماری آیتیں
جھٹلائیں بہرے اور گونگے ہیں
اندھیروں میں اللہ جسے چاہے
گمراہ کرے اور جسے چاہے
سیدھے رستے ڈال دے ﴿۳۹﴾
تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر
اللہ کا عذاب آئے یا قیامت قائم ہو
کیا اللہ کے سوا کسی اور کو
پکارو گے اگر سچے ہو ﴿۴۰﴾
بلکہ اسی کو پکارو گے تو وہ
اگر چاہے جس پر اسے پکارتے
ہو اسے اٹھالے اور شریکوں کو
بھول جاؤ گے ﴿۴۱﴾

اور بیشک ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو انہیں سختی اور تکلیف سے پکڑا کہ وہ کسی طرح گڑگڑائیں ﴿۴۲﴾

تو کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو گڑگڑائے ہوتے لیکن ان کے تو دل سخت ہوگئے اور شیطان نے ان کے کام ان کی نگاہ میں بھلے کر دکھائے ﴿۴۳﴾

پھر جب انہوں نے بھلا دیا جو نصیحتیں ان کو کی گئی تھیں ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دئیے یہاں تک کہ جب خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا

تو ہم نے اچانک انہیں پکڑلیا اب
وہ بلکل مایوس ہو گئے (۴۴)
تو جڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی
اور سب خوبیوں کوسراہا اللہ
رب ہے سارے جہان کا (۴۵)
تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر اللہ
تمہارے کان آنکھ لے لے اور
تمہارے دلوں پر مہر کردے تو
اللہ کے سوا کون خدا ہے کہ
تمہیں یہ چیزیں لادے دیکھو ہم
کس کس رنگ سے آیتیں بیان
کرتے ہیں پھر وہ منہ پھیر لیتے
ہیں (۴۶)
تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر
اللہ کا عذاب آئے اچانک یا کھلم

کھلا تو کون تباہ ہوگا
سوا ئے ظالموں کے ﴿۴۷﴾
اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو
مگر خوشی اور ڈر سناتے تو
جو ایمان لائے اور سنورے ان
کو نہ کچھ اندیشہ نہ کچھ
غم ﴿۴۸﴾
اور جنہوں نے ہماری آیتیں
جھٹلائیں انہیں عذاب پہنچے گا
بدلہ ان کی بے حکمی کا ﴿۴۹﴾
آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے
نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ
کے خزانے ہیں اور نہ میں
غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ
کہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو
اسی کا تا بع ہوں جو مجھے
وحی آتی ہے تم فرماؤ کیا برابر

ہو جائیں گے اندھے اور
انکھیارے تو کیا تم غور نہیں
کرتے ﴿۵۰﴾
اور اس قرآن سے انہیں ڈراؤ
جنہیں خوف ہو کہ اپنے رب کی
طرف یوں اٹھائے جائیں کہ اللہ
کے سوا نہ ان کا کوئی حمایتی
ہو نہ کوئی سفارشی اس امید پر
کہ وہ پرہیزگار ہوجائیں ﴿۵۱﴾
اور دور نہ کرو انہیں جو اپنے
رب کو پکارتے ہیں صبح اور
شام اس کی رضا چاہتے تم پر
ان کے حساب سے کچھ نہیں
اور ان پر تمہارے حساب سے
کچھ نہیں پھر انہیں تم دور کرو
تو یہ کام انصاف سے بعید
ہے ﴿۵۲﴾

اور یونہی ہم نے ان میں ایک کودوسرے کے لئے فتنہ بنایا کہ مالدار کافر محتاج مسلمانوں کو دیکھ کر کہیں کیا یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہم میں سے کیا اللہ خوب نہیں جانتا حق ماننے والوں کو ﴿۵۳﴾

اور جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے رب نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے کہ تم میں جو کوئی نادانی سے کچھ برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۴﴾

اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں اور اس لیے کہ مجرموں کا رستہ ظاہر ہوجائے ﴿۵۵﴾

تم فرماؤ مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تم فرماؤ میں تمہاری خواہش پر نہیں چلتا یوں ہو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں ﴿۵۶﴾

تم فرماؤ میں تو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم اسے جھٹلاتے ہو میرے پاس نہیں جس کی تم جلدی مچا رہے ہو حکم نہیں مگر اللہ کا وہ حق فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾

تم فرماؤ اگر میرے پاس ہوتی
وہ چیز جس کی تم جلدی
کررہے ہو تو مجھ میں تم میں
کام ختم ہوچکا ہوتا اور اللہ
ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۵۸﴾
اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں
غیب کی انہیں وہی جانتا ہے اور
جانتا ہے جو کچھ خشکی اور
تری میں ہے اور جو پتّا گرتا
ہے وہ اسے جانتا ہے اور کوئی
دانہ نہیں زمین کی اندھیریوں
میں اور نہ کوئی تر اور نہ
خشک جو ایک روشن کتاب میں
لکھا نہ ہو ﴿۵۹﴾
اور وہی ہے جو رات کو
تمہاری روحیں قبض کرتا ہے
اور جانتا ہے جو کچھ دن میں

کماؤ پھر تمہیں دن میں اٹھاتا ہے
کہ ٹھہرائی ہوئی میعاد پوری ہو
پھر اسی کی طرف پھرنا ہے
پھر وہ بتادے گا جو کچھ تم
کرتے تھے ﴿۶۰﴾
اور وہی غالب ہے اپنے بندوں
پر اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے
یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو
موت آتی ہے ہمارے فرشتے
اس کی روح قبض کرتے ہیں
اور وہ قصور نہیں کرتے ﴿۶۱﴾
پھر پھیرے جاتے ہیں اپنے
سچے مولیٰ اللہ کی طرف سنتا
ہے اسی کا حکم ہے اور وہ سب
سے جلد حساب کرنے والا ﴿۶۲﴾
تم فرماؤ وہ کون ہے جو تمہیں
نجات دیتا ہے جنگل اور دریا

کی آفتوں سے جسے پکارتے ہو
گِڑگِڑا کر اور آہستہ کہ اگر وہ
ہمیں اس سے بچاوے تو ہم
ضرور احسان مانیں گے ﴿۶۳﴾
تم فرماؤ اللہ تمہیں نجات دیتا ہے
اس سے اور ہر بے چینی سے
پھر تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۶۴﴾
تم فرماؤ وہ قادر ہے کہ تم پر
عذاب بھیجے تمہارے اوپر سے
یا تمہارے پاؤں کے تلے سے یا
تمہیں بھڑا دے مختلف گروہ
کرکے اور ایک کو دوسرے کی
سختی چکھائے دیکھو ہم
کیونکر طرح طرح سے آیتیں
بیان کرتے ہیں کہ کہیں ان کو
سمجھ ہو ﴿۶۵﴾

اور اسے جھٹلایا تمہاری قوم نے اور یہی حق ہے تم فرماؤ میں تم پر تعینات نہیں گیا ہوں ﴿۶۶﴾

ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب جان جاؤ گے ﴿۶۷﴾

اور اے سننے والے جب تو انہیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں پڑتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے جب تک اور بات میں پڑیں اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ ﴿۶۸﴾

اور پرہیز گاروں پر ان کے حساب سے کچھ نہیں ہاں

نصیحت دینا شاید وہ باز آئیں ﴿۶۹﴾

اور چھوڑ دے ان کو جنہوں نے اپنا دین ہنسی کھیل بنا لیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور قرآن سے نصیحت دو کہ کہیں کوئی جان اپنے کئے پر پکڑی نہ جائے اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی حمایتی ہو نہ سفارشی اور اگر اپنے عوض سارے بدلے دے تو اس سے نہ لیے جائیں یہ ہیں وہ جو اپنے کیے پر پکڑے گئے انہیں پینے کو کھولتا پانی اور درد ناک عذاب بدلہ ان کے کفر کا ﴿۷۰﴾

تم فرماؤ کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پوجیں جو ہمارا نہ بھلا کرے

نہ برُا اور الٹے پاؤں پلٹا دیے
جائیں بعد اس کے کہ اللہ نے
ہمیں راہ دکھائی اس کی طرح
جسے شیطانوں نے زمین میں
راہ بھلادی حیران ہے اس کے
رفیق اسے راہ کی طرف بلا
رہے ہیں کہ ادھر آؤ تم فرماؤ کہ
اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے اور
ہمیں حکم ہے کہ ہم اس کے لیے
گردن رکھ دیں جو رب ہے
سارے جہان کا ﴿۷۱﴾

اور یہ کہ نماز قائم رکھو اور
اس سے ڈرو اور وہی ہے جس
کی طرف تمہیں اٹھنا ہے ﴿۷۲﴾

اور وہی ہے جس نے آسمان و
زمین ٹھیک بنائے اور جس دن
فنا ہوئی ہر چیز کو کہے گا ہو

جا وہ فوراً ہوجائے گی ۔اس کی بات سچ ہی ہے اور اسی کی سلطنت ہے جس دن صُور پھونکا جائے گا ہر چھپے اور ظاہر کا جاننے والا اور وہی ہے حکمت والا خبردار ﴿۷۳﴾

اور یاد کرو جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تم بتوں کو خدا بناتے ہو بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں ﴿۷۴﴾

اور اسی طرح ہم ابراہیمؑ کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اس لیے کہ وہ عینُ الیقین والوں میں ہوجائے ﴿۷۵﴾

پھر جب ان پر رات کا اندھیرا
آیا ایک تارا دیکھا بولے اسے
میرا رب ٹھہراتے ہو پھر جب
وہ ڈوب گیا بولے مجھے خوش
نہیں آتے ڈوبنے والے (۷۶)
پھر جب چاند چمکتا دیکھا بولے
اسے میرا رب بتاتے ہو پھر جب
وہ ڈوب گیا کہا اگر مجھے میرا
رب ہدایت نہ کرتا تو میں بھی
انہیں گمراہوں میں ہوتا (۷۷)
پھر جب سورج جگمگاتا دیکھا
بولے اسے میرا رب کہتے ہو یہ
تو ان سب سے بڑا ہے پھر جب
وہ ڈوب گیا کہا اے قوم میں
بیزار ہوں ان چیزوں سے جنہیں
تم شریک ٹھہراتے ہو (۷۸)

میں نے اپنا منہ اس کی طرف
کیا جس نے آسمان و زمین
بنائے ایک اسی کا ہوکر اور
میں مشرکوں میں نہیں ﴿۷۹﴾
اور ان کی قوم ان سے جھگڑنے
لگی کہا کیا اللہ کے بارے میں
مجھ سے جھگڑتے ہو وہ تو
مجھے راہ بتا چکا اور مجھے
ان کا ڈر نہیں جنہیں تم شریک
بتاتے ہو ہاں جو میرا ہی رب
کوئی بات چاہے میرے رب کا
علم ہر چیز کو محیط ہے تو کیا
تم نصیحت نہیں مانتے ﴿۸۰﴾
اور میں تمہارے شریکوں سے
کیونکر ڈروں اور تم نہیں ڈرتے
کہ تم نے اللہ کا شریک اس کو
ٹھہرایا جس کی تم پر اس نے

کوئی سند نہ اتاری تو دونوں گروہوں میں امان کا زیادہ سزا وار کون ہے اگر تم جانتے ہو(۸۱)

وہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی انہیں کے لیے امان ہے اور وہی راہ راست پر ہیں(۸۲)

اور یہ ہماری دلیل ہے کہ ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم پر عطا فرمائی ہم جسے چاہیں درجوں بلند کریں بیشک تمہارا رب علم و حکمت والا ہے(۸۳)

اور ہم نے انہیں اسحق ٰاور یعقوبؑ عطا کیے ان سب کو ہم نے راہ دکھائی اور ان سے پہلے نوح کو راہ دکھائی اور

اس کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو ﴿۸۴﴾

اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو یہ سب ہمارے قرب کے لائق ہیں ﴿۸۵﴾

اور اسمٰعیلؑ اور یسع اور یونسؑ اور لوطؑ کو اور ہم نے ہر ایک کو اس کے وقت میں سب پر فضیلت دی ﴿۸۶﴾

اور کچھ ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بعض کو اور ہم نے انہیں چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی ﴿۸۷﴾

یہ اللہ کی وہ ہدایت ہے جس کے ساتھ وہ راہنمائی فرماتا ہے جس کی چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور اگر (بالفرض) وہ بھی شرک کرتے تو ان کے بھی سارے اعمال ضائع ہوجاتے ﴿۸۸﴾

یہ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم اور نبوت عطا کی تو اگر یہ لوگ اس سے منکر ہوں تو ہم نے اس کیلئے ایک ایسی قوم لگا رکھی ہے جو انکار والی نہیں ﴿۸۹﴾

یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی تو تم انہیں کی راہ چلو تم فرماؤ میں قرآن پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا وہ تو نہیں مگر

نصیحت سارے جہان کوہے

(۹۰)

اور یہود نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی جب بولے اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں اتارا تم فرماؤ کس نے اُتاری وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے روشنی اور لوگوں کے لیے ہدایت جس کے تم نے الگ الگ کاغذ بنالیے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپالیتے ہو اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو نہ تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ دادا کو اللہ کہو پھر انہیں چھوڑ دو ان کی بیہودگی میں کھیلتا (۹۱)

اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ ہم نے اُتاری تصدیق فرماتی ان

کتابوں کی جو آگے تھیں اور
اس لیے کہ تم ڈر سناؤ سب
بستیوں کے سردار کو اور جو
کوئی سارے جہان میں اس کے
گرد ہیں اور وہ جو آخرت پر
ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر
ایمان لاتے ہیں اور اپنی نماز
کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۹۲﴾
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون
جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے
مجھے وحی ہوئی اور اسے
کچھ وحی نہ ہوئی اور جو کہے
ابھی میں اُتارتا ہوں ایسا جیسا
خدانے اُتارا اور کبھی تم دیکھو
جس وقت ظالم موت کی سختیوں
میں ہیں اور فرشتے ہاتھ
پھیلائے ہوئے ہیں کہ نکالو اپنی
جانیں آج تمہیں خواری کا عذاب

دیا جائے گا بدلہ اس کا کہ اللہ
پر جھوٹ لگاتے تھے اور اس
کی آیتوں سے تکبر کرتے ﴿۹۳﴾
اور بیشک تم ہمارے پاس اکیلے
آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار
پیدا کیا تھا اور پیٹھ پیچھے
چھوڑ آئے جو مال متاع ہم نے
تمہیں دیا تھا اور ہم تمہارے
ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو
نہیں دیکھتے جن کا تم اپنے میں
ساجھا بتاتے تھے بیشک
تمہارے آپس کی ڈور کٹ گئی
اور تم سے گئے جو دعوے
کرتے تھے ﴿۹۴﴾
بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو
چیر نے والا ہے زندہ کو مردہ
سے نکالے اور مردہ کو زندہ

سے نکالنے والا یہ ہے اللہ تم
کہاں اوندھے جاتے ہو(۹۵)
تاریکی چاک کرکے صبح
نکالنے والا اور اس نے رات کو
چین بنایا اور سورج اور چاند کو
حساب یہ سادھا ہے زبردست
جاننے والے کا(۹۶)
اور وہی ہے جس نے تمہارے
لیے تارے بنائے کہ ان سے راہ
پاؤ خشکی اور تری کے
اندھیروں میں ہم نے نشانیاں
مُفصل بیان کردیں علم والوں
کے لیے(۹۷)
اور وہی ہے جس نے تم کو ایک
جان سے پیدا کیا پھر کہیں تمہیں
ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا
بیشک ہم نے مُفصل آیتیں بیان

کردیں سمجھ والے کے
لیے ﴿۹۸﴾
اور وہی ہے جس نے آسمان
سے پانی اُتارا تو ہم نے اس سے
ہر اُگنے والی چیز نکالی تو ہم
نے اس سے نکالی سبزی جس
میں سے دانے نکالتے ہیں ایک
دوسرے پر چڑھے ہوئے اور
کھجور کے گابھے سے پاس
پاس گچھے اور انگور کے باغ
اور زیتون اور انار کسی بات
میں ملتے اور کسی بات میں
الگ اس کا پھل دیکھو جب
پھلے اور اس کا پکنا بیشک اس
میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے
لیے ﴿۹۹﴾

اور اللہ کا شریک ٹھہرایا جنوں
کو حالانکہ اسی نے ان کو بنایا
اور اس کے لیے بیٹے اور
بیٹیاں گڑھ لیں جہالت سے پاکی
اور برتری ہے اس کو ان کی
باتوں سے ﴿۱۰۰﴾
بے کسی نمو نے کے آسمانوں
اور زمین کا بنانے والا اس کے
بچہ کہاں سے ہو حالانکہ اس
کی عورت نہیں اور اس نے ہر
چیز پیدا کی اور وہ سب کچھ
جانتا ہے ﴿۱۰۱﴾
یہ ہے اللہ تمہارا رب اس کے
سوا کسی کی بندگی نہیں ہر چیز
کا بنانے والا تو اسے پوجو اور
وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۱۰۲﴾

آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں اور وہی ہے نہایت باطن پورا خبردار ﴿۱۰۳﴾

تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تمہارے رب کی طرف سے تو جس نے دیکھا تو اپنے بھلے کو اور جو اندھا ہوا تو اپنے برُے کو اور میں تم پر نگہبان نہیں ﴿۱۰۴﴾

اور ہم اسی طرح آیتیں طرح طرح سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے کہ کافر بول اٹھیں کہ تم تو پڑھے ہو اور اس لیے کہ اسے علم والوں پر واضح کردیں ﴿۱۰۵﴾

اس پر چلو جو تمہیں تمہارے رب کی طرف سے وحی ہوتی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لو ﴿۱۰۶﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا ہے اور نہ ہی آپ ﷺ ان کے ضامن ہیں ﴿۱۰۷﴾

اور انہیں گالی نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے زیادتی اور جہالت سے یونہی ہم نے ہر اُمت کی نگاہ میں اس کے عمل بھلے کردیے ہیں پھر انہیں اپنے رب کی

طرف پھرنا ہے اور وہ انہیں
بتادے گا جو کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾
اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی
اپنے حلف میں پوری کوشش
سے کہ اگر ان کے پاس کوئی
نشانی آئی تو ضرور اس پر
ایمان لائیں گے۔ تم فرما دو کہ
نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور
تمہیں کیا خبر کہ جب وہ آئیں تو
یہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۱۰۹﴾
اور ہم پھیر دیتے ہیں ان کے
دلوں اور آنکھوں کو جیسا وہ
پہلی بار اس پرایمان نہ لائے
تھے اور انہیں چھوڑ دیتے کہ
اپنی سرکشی میں بھٹکا
کریں ﴿۱۱۰﴾

پارہ ۸

ولوانّا

قُرآن حکیم کا آٹھواں

پارہ

اُردو ترجمہ

بمعہ

ہدایات، واقعات اور

شخصیات

پارہ-8

تعارف

یہ پارہ بنی اسرائیل کی تاریخ اور ان کے ساتھ اللہ کی معاملات کے بارے میں ہےاس پارہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ وہ انہیں بنی اسرائیل کا نبی بنائے اللہ نے ان کی دعا قبول کی اور انہیں اپنا نبی بنایا۔

شیطان کی مکاری

اس پارہ میں شیطان کی مکاری اور انسانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی کہانی بیان کی گئی ہے۔شیطان نے انسانوں کو اللہ کے احکام کی پابندی نہیں

کرنے کی ترغیب دی اور انہیں گمراہ کیا۔

اس پارہ کی نصیحت یہ ہے کہ ہم اللہ کے احکام کی پابندی کریں اور شیطان کی مکاری سے بچے رہیں۔ ہم اللہ کے نبیوں کی پیروی کریں اور ان کے احکام کی پابندی کریں۔

یہ پارہ قرآن کی ایک اہم سورت ہے جو انسانوں کو اللہ کی توحید اور اس کےرسولوں کی کہانیوں سے واقف کرتی ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا ذکر ہے انہوں نے اللہ کی قدرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی لاٹھی کو سانپ میں بدلا اور فرعون کے جادوگروں کو شکست دی۔

حضرت ہارون علیہ السلام کی شہادت کا ذکر ہے۔انہوں نے بنی اسرائیل کی نافرمانی کے خلاف آواز اٹھائی اور انہیں اللہ کے احکام کی پابندی کرنے کی ترغیب دی۔

پارہ-8

وَ لَوْ اَنَّنَا

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے
اُتار دیتے اور مردے ان سے
باتیں کرتے اور ہم ہر چیز ان
کے سامنے جمع کردیتے جب
بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے
مگر یہ کہ خدا چاہتا لیکن ان
میں اکثر لوگ جاہل ہیں (۱۱۱)
اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کا
دشمن بنایا انسانوں اور جنوں
کے شیطانوں کو ان میں ایک
دوسرے کو دھوکہ دینے کے

لئے بناوٹی باتوں کے وسوسے
ڈالتا ہے اور اگر تمہارا رب
چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے توتم
انہیں اور ان کی بناوٹی باتوں کو
چھوڑ دو ﴿۱۱۲﴾
اور تاکہ آخرت پر ایمان نہ لانے
والوں کے دل ان بناوٹی باتوں
کی طرف مائل ہوجائیں اور وہ
ان باتوں کوپسند کرلیں اور وہ
اُسی گناہ کا ارتکاب کریں جس
کے یہ خودمرتکب ہیں ﴿۱۱۳﴾
تو کیا میں اللہ کے سوا کسی کو
حاکم بنالوں ؟ حالانکہ وہی ہے

جس نے تمہاری طرف مفصل
کتاب اُتاری اور جن لوگوں کو
ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں
کہ یہ تیرے رب کی طرف سے
حق کے ساتھ نازل شدہ ہے تو
اے سننے والے تو ہر گز شک
والوں میں نہ ہو ﴿۱۱۴﴾
اور سچ اور انصاف کے اعتبار
سے تیرے رب کے کلمات کامل
ہیں اس کے کلمات کو کوئی
بدلنے والا نہیں اور وہی سننے
والا، جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾

اور اے سننے والے! زمین میں
اکثر وہ ہیں کہ تو ان کے کہے
پر چلے تو تجھے اللہ کی راہ
سے بہکا دیں ، یہ صرف گمان
کی پیروی کرتے ہیں اور یہ
صرف اندازے لگا رہے ہیں
﴿۱۱۶﴾

بیشک تیرا رب خوب جانتا ہے
کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا
ہوا ہے اور وہ ہدایت والوں کو
بھی خوب جانتا ہے﴿۱۱۷﴾

تو اس میں سے کھاؤجس پر اللہ
کا نام لیا گیا اگر تم اس کی آیتوں
پر ایمان رکھتے ہو﴿۱۱۸﴾
اور تمہیں کیا ہے کہ تم اس میں
سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام
لیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہارے
لئے وہ چیزیں تفصیل سے بیان
کرچکا ہے جو اس نے تم پر
حرام کی ہیں سوائے ان چیزوں
کے جن کی طرف تم مجبور
ہوجاؤ اور بیشک بہت سے لوگ
لاعلمی میں اپنی خواہشات کی
وجہ سے گمراہ کرتے ہیں

بیشک تیرا رب حد سے بڑھنے
والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۹﴾
اور ظاہری اور باطنی سب گناہ
چھوڑ دو بیشک جو لوگ گناہ
کماتے ہیں انہیں عنقریب ان
گناہوں کا بدلہ دیا جائے گا جن
کا وہ اِرتکاب کرتے تھے ﴿۱۲۰﴾
اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا
ہو اسے نہ کھاؤ اور بیشک یہ
نافرمانی ہے اور بیشک شیطان
اپنے دوستوں کے دلوں میں
وسوسے ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم
سے جھگڑیں اور اگر تم ان کا
کہنا مانوگے تو اس وقت تم بھی
یقینا مشرک ہوگے ﴿۱۲۱﴾

اور کیا وہ جو مُردہ تھا پھر ہم
نے اسے زندہ کردیا اور ہم نے
اس کے لیے ایک نور بنا دیا
جس کے ساتھ وہ لوگوں میں
چلتا ہے کیا وہ اس جیسا ہوجائے
گا جو اندھیروں میں پڑا ہوا
ہےاور ان سے نکلنے والا بھی
نہیں یونہی کافروں کے لئے ان
کے اعمال آراستہ کردئیے
گئے﴿۱۲۲﴾

اور ویسے ہی ہم نے ہر بستی میں
اس کے مجرموں کو ان کا سردار
بنادیا تاکہ اس میں وہ اپنی

سازشیں کریں اور وہ صرف
اپنے خلاف سازشیں کر رہے ہیں
اور انہیں شعور نہیں ﴿۱۲۳﴾
اور جب ان کے پاس کوئی
نشانی آئے تو کہتے ہیں کہ ہم
ہر گز ایمان نہ لائیں گے جب
تک ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے
جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا
اللہ اسے خوب جانتا ہے جہاں وہ
اپنی رسالت رکھے عنقریب
مجرموں کو ان کے مکرو فریب
کے بدلے میں اللہ کے ہاں ذلت
اور شدید عذاب پہنچے گا ﴿۱۲۴﴾

اور جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہےاس کا سینہ تنگ، بہت ہی تنگ کردیتا ہے گویا کہ وہ زبردستی آسمان پر چڑھ رہا ہے اسی طرح اللہ ایمان نہ لانے والوں پر عذاب مسلط کردیتا ہے ﴿۱۲۵﴾

اور یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے بیشک ہم نے نصیحت ماننے والوں کے لیے تفصیل سے آیتیں بیان کردیں ﴿۱۲۶﴾

ان کے لیے ان کے اعمال کے
بدلے میں ان کے رب کے
حضور سلامتی کا گھر ہے اور
وہ ان کا مددگار ہے﴿۱۲۷﴾

اور یاد کرو وہ دن جب وہ اُن
سب کواٹھائے گا اور فرمائے گا
اے جنوں کے گروہ! تم نے بہت
سے لوگوں کو اپنا تابع بنالیا اور
انسانوں میں سے جو ان کے
دوست ہوں گے وہ کہیں گے :
اے ہمارے رب! ہم نے ایک
دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم
اپنی اس مدت کو پہنچ گئے جو

تو نے ہمارے لیے مقرر فرمائی تھی اللہ فرمائے گا: آگ تمہارا ٹھکانا ہے ، تم ہمیشہ اس میں رہو گے مگر جسے خدا چاہے بیشک تمہارا رب حکمت والا، علم والا ہے ﴿۱۲۸﴾

اور یونہی ہم ظالموں میں ایک کو دوسرے پر ان کے اعمال کے سبب مسلط کردیتے ہیں ﴿۱۲۹﴾

اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم میں سے وہ رسول نہ آئے تھے جو تم پر

میری آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں تمہارے آج کے اس دن کی حاضری سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے: ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا اور وہ خود اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے ﴿۱۳۰﴾

یہ اس لیے ہے کہ تیرا رب بستیوں کوظلم سے تباہ نہیں کرتا جبکہ ان کے لوگ بے خبر ہوں ﴿۱۳۱﴾

اور ہر ایک کے لیے ان کے
اعمال کے درجات ہیں اور تیرا
رب ان کے اعمال سے بے خبر
نہیں ﴿۱۳۲﴾

اور اے حبیب! تمہارا رب بے
پروا ہے، رحمت والا ہے اے
لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں لے
جائے اور جسے چاہے تمہاری
جگہ لے آئے جیسے اس نے
تمہیں دوسرے لوگوں کی اولاد
سے پیدا کیا﴿۱۳۳﴾

بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا
جاتا ہے وہ ضرور آنے والی

ہے اور تم اللہ کوعاجز نہیں
کرسکتے ﴿۱۳۴﴾
تم فرماؤ، اے میری قوم! تم اپنی
جگہ پر عمل کرتے رہو، میں
اپنا کام کرتا ہوں تو عنقریب تم
جان لو گے کہ آخرت کے گھر
کا اچھا انجام کس کے لئے ہے؟
بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے ﴿۱۳۵﴾
اور اللہ نے جو کھیتی اور
مویشی پیدا کیے ہیں یہ مشرک
ان میں سے ایک حصہ اللہ کے
لئے قرار دیتے ہیں پھراپنے
گمان سے کہتے ہیں کہ یہ حصہ

تو اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے
شریکوں کے لئے ہے تو جو ان
کے شریکوں کے لئے ہے وہ تو
اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو اللہ
کے لئے ہے وہ ان کے شریکوں
کو پہنچ جاتاہے کتنا برا یہ
فیصلہ کرتے ہیں ﴿۱۳۶﴾

اور یوں ہی بہت سے مشرکوں
کی نگاہ میں ان کے شریکوں
نے اولاد کا قتل عمدہ کر دکھایا
ہے تا کہ وہ انہیں ہلاک کریں
اور ان کا دین اُن پر مشتبہ
کردیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ
ایسا نہ کرتے تو تم انہیں اور ان
کے بہتانوں کو چھوڑ دو ﴿۱۳۷﴾

اور مشرک اپنے خیال سے
کہتے ہیں : یہ مویشی اور کھیتی
ممنوع ہے، اسے وہی کھائے
جسے ہم چاہیں اور کچھ مویشی
ایسے ہیں جن کی پیٹھوں پر
سواری کوحرام کر دیا گیا اور
کچھ مویشی وہ ہیں جن کے ذبح
پر اللہ کا نام نہیں لیتے، یہ سباللہ
پر جھوٹ باندھتے ہوئے کہتے
ہیں عنقریب وہ انہیں ان کے
بہتانوں کابدلے دے گا﴿۱۳۸﴾
اور کہتے ہیں : ان مویشیوں کے
پیٹ میں جو ہے وہ خالص

ہمارے مردوں کیلئے ہے اور
ہماری عورتوں پر حرام ہے اور
اگر وہ مرا ہوا ہو تو پھر سب
اس میں شریک ہیں عنقریب اللہ
انہیں اِن کی باتوں کا بدلہ دے گا
بیشک وہ حکمت والا، علم والا
ہے ﴿۱۳۹﴾

بیشک وہ لوگ تباہ ہوگئے
جواپنی اولاد کوجہالت سے
بیوقوفی کرتے ہوئے قتل کرتے
ہیں اور اللہ نے جو رزق انہیں
عطا فرمایا ہے اسے اللہ پر
جھوٹ باندھتے ہوئے حرام

قرار دیتے ہیں بیشک یہ لوگ
گمراہ ہوئے اور یہ ہدایت والے
نہیں ہیں ﴿۱۴۰﴾
اور وہی ہے جس نے کچھ
باغات زمین پر پھیلے ہوئے اور
کچھ نہ پھیلے ہوئے تنوں والے
اور کھجور اور کھیتی کو پیدا
کیا جن کے کھانے مختلف ہیں
اور زیتون اور انار کو پیدا کیا،
یہ سب کسی بات میں آپس میں
ملتے ہیں اور کسی میں نہیں
ملتے جب وہ درخت پھل لائے
تو اس کے پھل سے کھاؤ اور

اس کی کٹائی کے دن اس کا حق
دو اور فضول خرچی نہ کرو
بیشک وہ فضول خرچی کرنے
والوں کو پسند نہیں فرماتا﴿۱۴۱﴾
اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ
اٹھانے والے اور کچھ زمین پر
بچھے ہوئے جانور پیداکئے اللہ نے
تمہیں جو رزق عطا فرمایا ہے اس
میں سے کھاؤ اور شیطان کے
راستوں پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا
کھلا دشمن ہے﴿۱۴۲﴾
اللہ نے آٹھ نر و مادہ جوڑے پیدا
کئے ایک جوڑا بھیڑ سے اور
ایک جوڑا بکری سے تم فرماؤ،
کیا اس نے دونوں نر حرام کیے

یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں
مادہ جانور پیٹوں میں لئے ہوئے
ہیں ؟ اگر تم سچے ہو تو علم
کے ساتھ بتاؤ (۱۴۳)
اور اللہ نے نر اور مادہ کا ایک
جوڑا اونٹ سے اور ایک جوڑا
گائے سے پیدا فرمایا تم فرماؤ،
کیا اس نے دونوں نر حرام کیے
یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں
مادہ جانور اپنے پیٹوں میں لئے
ہوئے ہیں ؟کیا تم اس وقت
موجود تھے جب اللہ نے تمہیں
یہ حکم دیا؟ تو اس سے بڑھ کر

ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ تاکہ لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے بیشک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا﴿۱۴۴﴾

تم فرماؤ، جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، اُس میں کسی کھانے والے پر میں کوئی کھانا حرام نہیں پاتا مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں میں بہنے والا خون ہو یا سور کا گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے یا وہ نافرمانی کا جانور ہو جس کے ذبح میں

غیراللہ کا نام پکارا گیا ہو تو جو
مجبور ہوجائے اور اس حال
میں کھائے کہ نہ خواہش سے
کھانے والا ہو اور نہ ضرورت
سے بڑھنے والاتو بے شک آپ
کا رب بخشنے والا مہربان
ہے ﴿۱۴۵﴾

اور ہم نے یہودیوں پر ہر ناخن
والا جانور حرام کردیا اور ہم
نے ان پر گائے اور بکری کی
چربی حرام کردی سوائے اس
چربی کے جو ان کی پیٹھ کے

ساتھ یا انتڑیوں سے لگی ہو یا
جو چربی ہڈی
سے ملی ہوئی ہو ہم نے یہ ان
کی سرکشی کا بدلہ دیااور
بیشک ہم ضرور سچے ہیں
(۱۴۶)

پھر اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو تم
فرماؤ کہ تمہارا رب وسیع
رحمت والا ہے اور اس کا عذاب
مجرموں پر سے نہیں ٹالا
جاتا(۱۴۷)

اب مشرک کہیں گے کہ اگر اللہ
چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اورنہ

ہمارے باپ دادا اور نہ ہی ہم
کسی چیز کو حرام قرار دیتے
ان سے پہلے لوگوں نے بھی
ایسے ہی جھٹلایا تھا یہاں تک
کہ ہمارا عذاب چکھا تم فرماؤ،
کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے
تو اسے ہمارے لئے نکالوتم
توصرف جھوٹے خیال کے
پیروکار ہو اور تم یونہی غلط
اندازے لگا رہے ہو﴿۱۴۸﴾
تم فرماؤ تو کامل دلیل اللہ ہی کی
ہے تواگر وہ چاہتا توتم سب کو
ہدایت دے دیتا﴿۱۴۹﴾

تم فرماؤ، اپنے وہ گواہ لے آؤ جو گواہی دیں کہ اللہ نے اس چیز کو حرام کیا ہے جسے تم حرام کہتے ہو پھر اگر وہ گواہی دے بیٹھیں تو اے سننے والے! توان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ﴿۱۵۰﴾

تم فرماؤ، آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا وہ یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی
کرو اور مفلسی کے باعث اپنی
اولاد قتل نہ کرو، ہم تمہیں اور
انہیں سب کو رزق دیں گے اور
ظاہری و باطنی بے حیائیوں
کے پاس نہ جاؤ اور جس جان
کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے
اسے ناحق نہ مارو تمہیں یہ
حکم فرمایا ہے تاکہ تم سمجھ
جاؤ ﴿۱۵۱﴾

اور یتیموں کے مال کے پاس نہ
جاؤ مگر بہت اچھے طریقہ سے
حتّی کہ وہ اپنی جوانی کی عمر

کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول
انصاف کے ساتھ پورا کرو ہم
کسی جان پر اس کی طاقت کے
برابر ہی بوجھ ڈالتے ہیں اور
جب بات کرو تو عدل کرو
اگرچہ تمہارے رشتے دار کا
معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا
کرو اللہ نے تمہیں یہ تاکید
فرمائی ہے تاکہ نصیحت حاصل
کرو ﴿۱۵۲﴾
اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ
ہے تو اس پر چلو اور دوسری
راہوں پر نہ چلو ورنہ وہ راہیں
تمہیں اس کے راستے سے جدا

کردیں گی تمہیں یہ حکم فرمایا
ہے تاکہ تم پرہیزگار ہوجاؤ(۱۵۳)
پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا
فرمائی تاکہ نیک آدمی پر
احسان پورا ہو اور ہر شے کی
تفصیل ہو اور ہدایت و رحمت ہو
کہ کہیں وہ اپنے رب سے ملنے
پر ایمان لائیں(۱۵۴)
اور یہ برکت والی کتاب ہے
جسے ہم نے نازل کیا ہے ، تو
تم اس کی پیروی کرو اور
پرہیزگار بنو تاکہ تم پر رحم کیا
جائے(۱۵۵)

اس لئے اترا تاکہ تم یہ نہ کہو
کہ کتاب تو ہم سے پہلے دو
گروہوں پر اُتری تھی اور ہمیں
ان کے پڑھنے پڑھانے کی کچھ
خبر نہ تھی(۱۵۶)
یا تا کہ تم یہ نہ کہو کہ اگر ہم
پر کتاب اُترتی تو ہم ان سے
زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے تو
تمہارے پاس تمہارے رب کی
روشن دلیل اور ہدایت او ر
رحمت آگئی ہے تو اس سے
زیادہ ظالم کون جو اللہ کی آیتوں
کو جھٹلائے اور ان سے منہ

پھیرےعنقریب وہ لوگ جو
ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے
ہیں ہم انہیں ان کے منہ پھیرنے
کی وجہ سے برے عذاب کی
سزا دیں گے ﴿۱۵۷﴾

وہ صرف اسی چیز کا انتظار
کررہے ہیں کہ ان کے پاس
فرشتے آجائیں یا تمہارے رب کا
عذاب آجائے یا تمہارے رب کی
کچھ نشانیاں آجائیں جس دن
تیرے رب کی بعض نشانیاں
آجائیں گی اس دن کسی شخص
کو اس کا ایمان قبول کرنا نفع نہ

دے گا جو اس سے پہلے ایمان
نہ لایا ہوگا یا جس نے اپنے
ایمان میں کوئی بھلائی نہ
حاصل کی ہوگی تم فرمادو: تم
بھی انتظار کرو اور ہم بھی
منتظر ہیں ﴿۱۵۸﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے اپنے
دین کے ٹکڑے ٹکڑے کردیے
اور خود مختلف گروہ بن گئے
اے حبیب! آپ کا ان سے کوئی
تعلق نہیں ان کا معاملہ صرف
اللہ کے حوالے ہے پھر وہ انہیں

بتادے گا جو کچھ وہ کیاکرتے
تھے ﴿۱۵۹﴾
جو ایک نیکی لائے تو اس کے
لیے اس جیسی دس نیکیاں ہیں
اور جو کوئی برائی لائے تو
اسے صرف اتنا ہی بدلہ دیا
جائے گا اور ان پر ظلم نہیں
کیاجائے گا ﴿۱۶۰﴾
تم فرماؤ، بیشک مجھے میرے
رب نے سیدھے راستے کی
طرف ہدایت فرمائی، یہ مضبوط
دین ہے جوہر باطل سے جدا
ابراہیم کی ملت ہے اور وہ
مشرکوں میں سے نہیں
تھے ﴿۱۶۱﴾

تم فرماؤ، بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۱۶۲﴾

اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کامجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں ﴿۱۶۳﴾

تم فرماؤ، کیا اللہ کے سوا اور رب طلب کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور ہرشخص جو عمل کرے گا وہ اسی کے

ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے
والا آدمی کسی دوسرے آدمی
کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر
تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا
ہے تووہ تمہیں بتادے گا جس
میں اختلاف کرتے تھے﴿۱۶۴﴾
اور وہی ہے جس نے زمین میں
تمہیں نائب بنایا اور تم میں ایک
کو دوسرے پر کئی درجے
بلندی عطا فرمائی تاکہ وہ تمہیں
اس چیز میں آزمائے جو اس نے
تمہیں عطا فرمائی ہے بیشک
تمہارا رب بہت جلد عذاب دینے

والا ہے اور بیشک وہ ضرور
بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۶۵﴾

سورة الاعراف

شروع اَللہ کے پاک نام سے جو
بڑا مہر بان نہایت رحم والا ہے
المص(۱) اے حبیب ! یہ ایک
کتاب ہے جو آپ کی طرف نازل
کی گئی ہے تا کہ آپ اس کے
ذریعے ڈر سنائیں اور مومنوں
کے لئے نصیحت ہے پس آپ
کے دل میں اس کی طرف سے
کوئی تنگی نہ ہو(۲)
اے لوگو! تمہارے رب کی جانب
سے تمہاری طرف جونازل کیا
گیا ہے اس کی پیروی کرو اور

اسے چھوڑ کر اور حاکموں کے پیچھے نہ جاؤتم بہت ہی کم سمجھتے ہو ﴿۳﴾

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کردیا تو ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا، یا جب وہ دوپہر کو سورہے تھے ﴿۴﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آیا توان کی پکار اس کے سوا اور کچھ نہ تھی کہ بیشک ہم ہی ظالم تھے ﴿۵﴾

تو بیشک ہم ضرور ان لوگوں سے سوال کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور بیشک ہم ضرور رسولوں سے سوال کریں گے ﴿۶﴾

تو ضرور ہم ان کو اپنے علم سے بتادیں گے اور ہم غائب نہ تھے ﴿۷﴾

اور اس دن وزن کرنا ضرور برحق ہے تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے ﴿۸﴾

اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں
گے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے
اپنی جانوں کوخسارے میں ڈالا
اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں
پر ظلم کیا کرتے تھے ﴿۹﴾
اور بیشک ہم نے تمہیں زمین
میں ٹھکانا دیا اور تمہارے لیے
اس میں زندگی گزارنے کے
اسباب بنائے، تم بہت ہی کم
شکر اداکرتے ہو ﴿۱۰﴾
اور بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا
پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر
ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ

آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا ﴿۱۱﴾

اللہ نے فرمایا: جب میں نے تجھے حکم دیا تھاتو تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا؟ ابلیس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے بنایا ﴿۱۲﴾

اللہ نے فرمایا: تو یہاں سے اُتر جا، پس تیرے لئے جائز نہیں کہ

تو اس مقام میں تکبر کرے، نکل جا، بیشک توذلت والوں میں سے ہے ﴿۱۳﴾

شیطان نے کہا: تومجھے اس دن تک مہلت دے جس میں لوگ اٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾

اللہ نے فرمایا: تجھے مہلت ہے ﴿۱۵﴾

شیطان نے کہا: مجھے اِس کی قسم کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں ضرور تیرے سیدھے راستہ پر لوگوں کی تاک میں بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾

پھر ضرور میں ان کے آگے
اور ان کے پیچھے او ر ان کے
دائیں اور ان کے بائیں سے ان
کے پاس آؤں گا اور تو ان میں
سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے
گا﴿۱۷﴾

اللہ نے فرمایا: تو یہاں سے ذلیل
و مردود ہو کرنکل جا بیشک ان
میں سے جو تیری پیروی کرے
گا تو میں ضرور تم سب سے
جہنم بھردوں گا﴿۱۸﴾

اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی
جنت میں رہو پھر اُس میں سے

جہاں چاہو کھاؤ اور اُس درخت
کے پاس نہ جانا ورنہ حد سے
بڑھنے والوں میں سے ہو
جاؤگے ﴿۱۹﴾
پھر شیطان نے انہیں وسوسہ
ڈالا تاکہ ان پر ان کی چھپی
ہوئی شرم کی چیزیں کھول دے
اور کہنے لگا تمہیں تمہارے
رب نے اس درخت سے اسی
لیے منع فرمایا ہے کہ کہیں تم
فرشتے نہ بن جاؤ یا تم ہمیشہ
زندہ رہنے والے نہ بن جاؤ ﴿۲۰﴾

اور ان دونوں سے قسم کھاکر
کہا کہ بیشک میں تم دونوں کا
خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾
تو وہ دھوکہ دے کر ان دونوں
کو اُتار لایا پھر جب انہوں نے
اس درخت کا پھل کھایا تو ان
کی شرم کے مقام ان پر کھل
گئے اور وہ جنت کے پتے ان
پر ڈالنے لگے اور انہیں ان کے
رب نے فرمایا: کیا میں نے
تمہیں اس درخت سے منع نہیں
کیا تھا؟ اور میں نے تم سے یہ

نہ فرمایا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟﴿۲۲﴾

دونوں نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو نے ہماری مغفرت نہ فرمائی اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ضرور ہم نقصان والوں میں سے ہوجائیں گے﴿۲۳﴾

اللہ نے فرمایا: تم اترجاؤ، تم میں ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہارے لئے زمین میں ایک

وقت تک ٹھہرنا اور نفع اٹھانا ہے ﴿۲۴﴾

اللہ نے فرمایا : تم اسی میں زندگی بسر کرو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی سے اٹھائے جاؤ گے ﴿۲۵﴾

اے آدم کی اولاد! بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس وہ اُتارا جو تمہاری شرم کی چیزیں چھپاتا ہے اور ایک لباس وہ جو زیب و زینت ہے اور پرہیزگاری کا لباس سب سے بہتر ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں

سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل
کریں ﴿۲۶﴾

اے آدم کی اولاد! تمہیں شیطان
فتنہ میں نہ ڈالے جیسے اس نے
تمہارے ماں باپ کوجنت سے
نکال دیا، ان دونوں سے ان کے
لباس اتروا دئیے تاکہ انہیں ان
کی شرم کی چیزیں دکھا دے
بیشک وہ خود اور اس کا قبیلہ
تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں
جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے
بیشک ہم نے شیطانوں کو ایمان
نہ لانے والوں کا دوست بنا دیا
ہے ﴿۲۷﴾

اور جب کوئی بے حیائی کرتے
ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے

باپ دادا کو اسی پر پایا تھا اور اللہ
نے بھی ہمیں اسی کا حکم دیا
ہے اے حبیب! تم فرماؤ: بیشک
اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا
کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو
جس کی تمہیں خبر نہیں﴿۲۸﴾
تم فرماؤ :میرے رب نے عدل کا
حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز
کے وقت تم اپنے منہ سیدھے
کرو اور عبادت کو اسی کے
لئے خالص کرکے اس کی
بندگی کرو اس نے جیسے تمہیں
پیدا کیا ہے ویسے ہی تم پلٹو
گے﴿۲۹﴾

ایک گروہ کو ہدایت دی اور
ایک فرقے پرگمراہی ثابت
ہوگئی، انہوں نے اللہ کو چھوڑ
کر شیطانوں کو دوست بنالیا ہے
اور سمجھتے یہ ہیں کہ یہ ہدایت
یافتہ ہیں ﴿۳۰﴾

اے آدم کی اولاد! ہر نمازکے
وقت آراستہ ہو کر آؤ اور
کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ
بڑھو بیشک وہ حد سے بڑھنے
والوں کو پسند نہیں فرماتا﴿۳۱﴾
تم فرماؤ: اللہ کی اس زینت کو
کس نے حرام کیا جو اس نے

اپنے بندوں کے لئے پیدا فرمائی ہے؟ اور پاکیزہ رزق کو کس نے حرام کیا؟ تم فرماؤ: یہ دنیا میں ایمان والوں کے لئے ہے، قیامت میں تو خاص انہی کے لئے ہوگاہم اسی طرح علم والوں کے لئے تفصیل سے آیات بیان کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

تم فرماؤ، میرے رب نے تو ظاہری باطنی بے حیائیاں اور گناہ اور ناحق زیادتی کو حرام قرار دیا ہے اور اسے کہ تم اللہ کے ساتھ اس چیز کوشریک

قرار دو جس کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر وہ باتیں کہو جس کا تم علم نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾

اور ہر گروہ کے لئے ایک مدت مقرر ہے تو جب ان کی وہ مدت آجائے گی تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہو ں گے اورنہ ہی آگے ﴿۳۴﴾

اے آدم کی اولاد! اگر تمہارے پاس تم میں سے وہ رسول تشریف لائیں جو تمہارے سامنے میری آیتوں کی تلاوت

کریں تو جو پرہیزگاری اختیار
کرے گا اور اپنی اصلاح کرلے
گا تو ان پر نہ کچھ خوف ہوگا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾
اورجو ہماری آیتیں جھٹلائیں
گے اور ان کے مقابلے میں
تکبر کریں گے تو یہ لوگ
جہنمی ہیں ، اس میں ہمیشہ رہیں
گے ﴿۳۶﴾
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون
جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا
اس کی آیتیں جھٹلائیں ؟ تو انہیں
ان کا لکھا ہوا حصہ پہنچتا رہے

گا حتّی کہ جب ان کے پاس ان کی جان قبض کرنے کے لئے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آتے ہیں تو وہ فرشتے ان سے کہتے ہیں : وہ کہاں ہیں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ جواباً کہتے ہیں : وہ ہم سے غائب ہوگئے اور اپنی جانوں پر آپ گواہی دیتے ہیں کہ وہ کافر تھے ﴿۳۷﴾

اللہ ان سے فرمائے گا کہ تم سے پہلے جوجنوں اور آدمیوں کے گروہ آگ میں گئے ہیں تم بھی ان

میں داخل ہوجاؤ جب ایک گروہ
جہنم میں داخل ہوگا تو دوسرے
گروہ پر لعنت کرے گا حتّی کہ
جب سب اس میں جمع ہوجائیں
گے تو ان میں بعد والے پہلے
والوں کے لئے کہیں گے : اے
ہمارے رب! انہوں نے ہمیں
گمراہ کیا تھا تو تو انہیں آگ کا
دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا:
سب کے لئے دُگنا ہے لیکن تمہیں
معلوم نہیں (۳۸)
اور پہلے والے دوسروں سے
کہیں گے تو تمہیں ہم پر کوئی

برتری نہ رہی تو اپنے اعمال
کے بدلے عذاب کا مزہ
چکھو ﴿٣٩﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے
ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان
کے مقابلے میں تکبر کیا توان
کے لیے آسمان کے دروازے نہ
کھولے جائیں گے اور وہ جنت
میں داخل نہ ہوں گے حتّی کہ
سوئی کے سوراخ میں اونٹ
داخل ہو جائے اور ہم مجرموں
کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿٤٠﴾

ان کے لئے آگ بچھونا ہے اور
ان کے اوپر سے اسی کا اوڑھنا
ہوگا اور ہم ظالموں کو ایسا ہی
بدلہ دیتے ہیں ﴿۴۱﴾

اور وہ جو ایمان لائے اور انہوں
نے اچھے اعمال کئے ہم کسی
پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں
رکھتے، وہ جنت والے ہیں وہ
اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾

اور ہم نے ان کے سینوں سے
بغض و کینہ کھینچ لیا، ان کے
نیچے نہریں بہیں گی اور وہ
کہیں گے : تمام تعریفیں اس اللہ

کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس
کی ہدایت دی اور ہم ہدایت نہ
پاتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا
بیشک ہمارے رب کے رسول
حق لائے اور انہیں نداکی جائے
گی کہ یہ جنت ہے، تمہیں
تمہارے اعمال کے بدلے میں
اس کا وارث بنادیا گیا﴿۴۳﴾

اور جنتی جہنم والوں کو پکار
کر کہیں گے کہ ہمارے رب نے
جو ہم سے وعدہ فرمایا تھا ہم
نے اسے سچا پایا تو کیا تم نے
بھی اس وعدے کو سچا پایا جو

تم سے تمہارے رب نے کیا تھا؟
وہ کہیں گے: ہاں ،پھر ایک ندا
دینے والا ان کے درمیان
پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی
لعنت ہو ﴿۴۴﴾

جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں
اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں
اور وہ آخرت کا انکارکرنے
والے ہیں ﴿۴۵﴾

اور جنت و دوزخ کے درمیان
میں ایک پردہ ہے اور اعراف
پر کچھ مرد ہوں گے جوسب کو
ان کی پیشانیوں سے پہچانیں

گے اور وہ جنتیوں کو پکاریں
گے کہ تم پر سلام ہو یہ اعراف
والے خود جنت میں داخل نہ
ہوئے ہوں گے اور اس کی طمع
رکھتے ہوں گے ﴿۴۶﴾
اور جب ان اعراف والوں کی
آنکھیں جہنمیوں کی طرف
پھیری جائیں گی تو کہیں گے :
اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں
کے ساتھ نہ کرنا ﴿۴۷﴾
اور اعراف والے کچھ مردوں
کو پکار کر کہیں گے جنہیں ان
کی پیشانیوں سے پہچانتے ہوں

گے : تمہاری جماعت اور جو
تم تکبر کرتے تھے وہ تمہیں کام
نہ آیا ﴿۴۸﴾
کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے
متعلق تم قسمیں کھاکر کہتے
تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں
کرے گا ان سے تو فرمایا گیا
ہے کہ تم جنت میں داخل ہوجاؤ
تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ
تم غمگین ہو گے ﴿۴۹﴾
اورجہنمی جنتیوں کو پکاریں
گے کہ ہمیں کچھ پانی دیدو یا
اس رزق سے کچھ دیدو جو اللہ

نے تمہیں دیا ہے جنتی کہیں گے: بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں ﴿۵۰﴾

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیااور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ دیا تو آج ہم انہیں چھوڑ دیں گے کیونکہ انہوں نے اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا اوروہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿۵۱﴾

اور بیشک ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے ایک عظیم علم کی بنا پربڑی تفصیل سے بیان کیا، ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۵۲﴾

وہ توصرف قرآن کے کہے ہوئے آخری انجام کا انتظار کررہے ہیں جس دن وہ آخری انجام آئے گا تو جو اِس سے پہلے بھولے ہوئے تھے بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ

تشریف لائے تھے ،توہیں کوئی
ہمارے سفارشی جو ہماری
شفاعت کردیں ؟یا ہمیں واپس
بھیج دیا جائے تو ہم جو پہلے
عمل کیا کرتے تھے اس کے
برخلاف اعمال کرلیں بیشک
انہوں نے اپنی جانیں نقصان میں
ڈالیں اور ان سے کھوگئے جویہ
بہتان باندھتے تھے(۵۳)
بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس
نے آسمان اور زمین چھ دن میں
بنائے پھر عرش پر استواء
فرمایا جیسا اس کی شان کے

لائق ہے، رات دن کو ایک
دوسرے سے ڈھانپ دیتا ہے کہ
ایک دوسرے کے پیچھے جلد
جلد چلا آرہا ہے اور اس نے
سورج اور چاند اور ستاروں کو
بنایا اس حال میں کہ سب اس
کے حکم کے پابند ہیں سن لو!
پیدا کرنا اور تمام کاموں میں
تصرف کرنا اسی کے لائق ہے
اللہ بڑی برکت والا ہے جو
سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۵۴﴾
اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے
اور آہستہ آواز سے دعا کرو

بیشک وہ حد سے بڑھنے والے
کو پسند نہیں فرماتا ﴿۵۵﴾
اور زمین میں اس کی اصلاح
کے بعد فساد برپا نہ کرو اوراللہ
سے دعا کرو ڈرتے ہوئے اور
طمع کرتے ہوئےبیشک اللہ کی
رحمت نیک لوگوں کے قریب
ہے ﴿۵۶﴾
اور وہی ہے جو ہواؤں کو اس
حال میں بھیجتا ہے کہ اس کی
رحمت کے آگے آگے
خوشخبری دے رہی ہوتی ہیں
یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں

بھاری بادل کو اٹھا لاتی ہیں تو
ہم اس بادل کو کسی مردہ شہر
کی طرف چلاتے ہیں پھر اس
مردہ شہر میں پانی اتارتے ہیں
تو اس پانی کے ذریعے ہر طرح
کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح
ہم مُردوں کو نکالیں گےیہ بیان
اس لئے ہے تاکہ تم نصیحت
حاصل کرو ﴿۵۷﴾

اور جو اچھی زمین ہوتی ہے
اس کا سبزہ تواپنے رب کے
حکم سے نکل آتا ہے اور جو
خراب ہو اس کا سبزہ بڑی

مشکل سے تھوڑا سا نکلتا ہے
ہم اسی طرح شکر کرنے والے
لوگوں کے لئے تفصیل سے
آیات بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾
بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم
کی طرف بھیجا تو اس نے کہا:
اے میری قوم ! اللہ کی عبادت
کرو اس کے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں بے شک میں تم پر
بڑے دن کے عذاب کا خوف
کرتا ہوں ﴿۵۹﴾

اس کی قوم کے سردار بولے
:بیشک ہم تمہیں کھلی گمراہی
میں دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾

فرمایا: اے میری قوم !مجھ میں
کوئی گمراہی نہیں لیکن میں تو ربُّ
العالمین کا رسول ہوں ﴿۶۱﴾

میں تمہیں اپنے رب کے
پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہاری
خیرخواہی کرتا ہوں اور میں اللہ
کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں
جو تم نہیں رکھتے ﴿۶۲﴾

اور کیا تمہیں اس بات پر تعجب
ہے کہ تمہارے پاس تمہارے

رب کی طرف سے تمہیں میں
سے ایک مرد کے ذریعے
نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں
ڈرائے اور تاکہ تم ڈرواور تاکہ
تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾
تو انہوں نے نوح کو جھٹلایا تو
ہم نے اسے اور جو اس کے
ساتھ کشتی میں تھے سب کو
نجات دی اور ہماری آیتیں
جھٹلانے والوں کو غرق کر دیا
بیشک وہ اندھے لوگ تھے ﴿۶۴﴾
اور قومِ عاد کی طرف ان کے
بھائی (ہود) کو بھیجا ہود نے

فرمایا: اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں ؟ ﴿۶۵﴾

اس کی قوم کے کافر سردار بولے ،بیشک ہم تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں اور بیشک ہم تمہیں جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں ﴿۶۶﴾

ھود ؑنے فرمایا: اے میری قوم! میرے ساتھ بے وقوفی کا کوئی تعلق نہیں میں تو ربُّ العالمین کا رسول ہوں ﴿۶۷﴾

میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات
پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لئے
قابلِ اعتماد خیرخواہ ہوں ﴿۶۸﴾
اور کیا تمہیں اس بات پر تعجب
ہے کہ تمہارے پاس تمہارے
رب کی طرف سے تمہیں میں
سے ایک مرد کے ذریعے
نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں
ڈرائے اور یاد کرو جب اس نے
تمہیں قومِ نوح کے بعد جانشین
بنایا اور تمہاری جسامت میں
قوت اور وسعت زیادہ کی تو اللہ

کی نعمتیں یاد کروتا کہ تم فلاح پاؤ ﴿۶۹﴾

قوم نے کہا: کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم ایک اللہ کی عبادت کریں اور جن چیزوں کی عبادت ہمارے باپ داداکیا کرتے تھے انہیں چھوڑ دیں اگر تم سچے ہو تو لے آؤ وہ عذاب جس کی تم ہمیں وعیدیں سناتے ہو ﴿۷۰﴾

فرمایا: بیشک تم پر تمہارے رب کا عذاب اور غضب لازم ہوگیا- کیا تم مجھ سے ان ناموں کے

بارے میں جھگڑ رہے ہو جو تم
نے اور تمہارے باپ دادا نے
رکھ لیے ہیں ، جن کی کوئی
دلیل اللہ نے نہیں اتاری تو تم
بھی انتظار کرو اور میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں
(۷۱)

تو ہم نے اسے اور اس کے
ساتھیوں کو اپنی رحمت کے
ساتھ نجات دی اور جو ہماری
آیتیں جھٹلاتے تھے ان کی جڑ
کاٹ دی اور وہ ایمان والے نہ
تھے (۷۲)

اور قومِ ثمود کی طرف ان
کےبھائی (صالح) کو بھیجا
صالح نے فرمایا :اے میری قوم!
اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں بیشک
تمہارے پاس تمہارے رب کی
طرف سے روشن نشانی آگئی
تمہارے لئے نشانی کے طور پر
اللہ کی یہ اونٹنی ہے توتم اسے
چھوڑے رکھو تاکہ اللہ کی زمین
میں کھائے اور اسے برائی کے
ساتھ ہاتھ نہ لگاؤ ورنہ تمہیں
درد ناک عذاب پکڑ لے گا﴿۷۳﴾

اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قومِ عاد کے بعد جانشین بنایا اور اس نے تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا ، تم نرم زمین میں محلات بناتے تھے اور پہاڑوں کو تراش کر مکانات بناتے تھے تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿۷۴﴾

اس کی قوم کے متکبر سردارکمزور مسلمانوں سے کہنے لگے: کیا تم جانتے ہو کہ صالح اپنے رب کا رسول ہے؟ انہوں نے کہا: بیشک ہم اس پر

ایمان رکھتے ہیں جس کے ساتھ
انہیں بھیجا گیا ہے ﴿۷۵﴾

پس کافروں نے اونٹنی کی
ٹانگوں کی رگوں کو کاٹ دیا
اور اپنے رب کے حکم سے
سرکشی کی اور کہنے لگے:
اے صالح! اگر تم رسول ہو تو
ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس کی
تم ہمیں وعیدیں سناتے رہتے
ہو ﴿۷۶﴾

تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا تو
وہ صبح کو اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۷۷﴾

تو صالح نے ان سے منہ
پھیرلیا اور فرمایا: اے میری
قوم! بیشک میں نے تمہیں اپنے
رب کا پیغام پہنچا دیا اور میں
نے تمہاری خیرخواہی کی
لیکن تم خیر خواہوں کو پسند
نہیں کرتے ﴿۷۸﴾

اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا، جب
اس نے اپنی قوم سے کہا :کیا تم
وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم
سے پہلے جہان میں کسی نے
نہیں کی ﴿۷۹﴾

بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو بلکہ تم لوگ حد سے گزرے ہوئے ہو ﴿۸۰﴾

اور ان کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا: ان کو اپنی بستی سے نکال دو ﴿۸۱﴾

یہ لوگ بڑے پاک بنتے پھرتے ہیں ﴿۸۲﴾

تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی بیوی کے ﴿۸۳﴾

وہ باقی رہنے والوں میں سے تھی﴿۸۴﴾

اور ہم نے ان پر بارش برسائی تو دیکھو ،مجرموں کاکیسا انجام ہوا؟اور مدین کی طرف ان کے بھائی (شعیب) کو بھیجا : انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آگئی تو ناپ اور تول پورا پورا کرو اور لوگوں کوان کی چیزیں کم

کرکے نہ دو اور زمین میں اس
کی اصلاح کے بعد فساد نہ
پھیلاؤ ﴿۸۵﴾
یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم
ایمان لاؤ ﴿۸۶﴾
اور ہر راستے پر یوں نہ بیٹھو
کہ راہ گیروں کو ڈراؤ اور اللہ
کے راستے سے ایمان لانے
والوں کو روکو اور تم اس میں
ٹیڑھا پن تلاش کرو اور یاد کرو
جب تم تھوڑے تھے تواس نے
تمہاری تعداد میں اضافہ کردیا
اور دیکھو ، فسادیوں کا کیسا
انجام ہوا؟اور اگر تم میں ایک
گروہ اس پر ایمان لائے جس
کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے

اور ایک گروہ اس پر ایمان نہ
لائے تو تم انتظار کرو حتی کہ
اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے
اوروہ سب سے بہترین فیصلہ
فرمانے والا ہے ﴿۸۷﴾

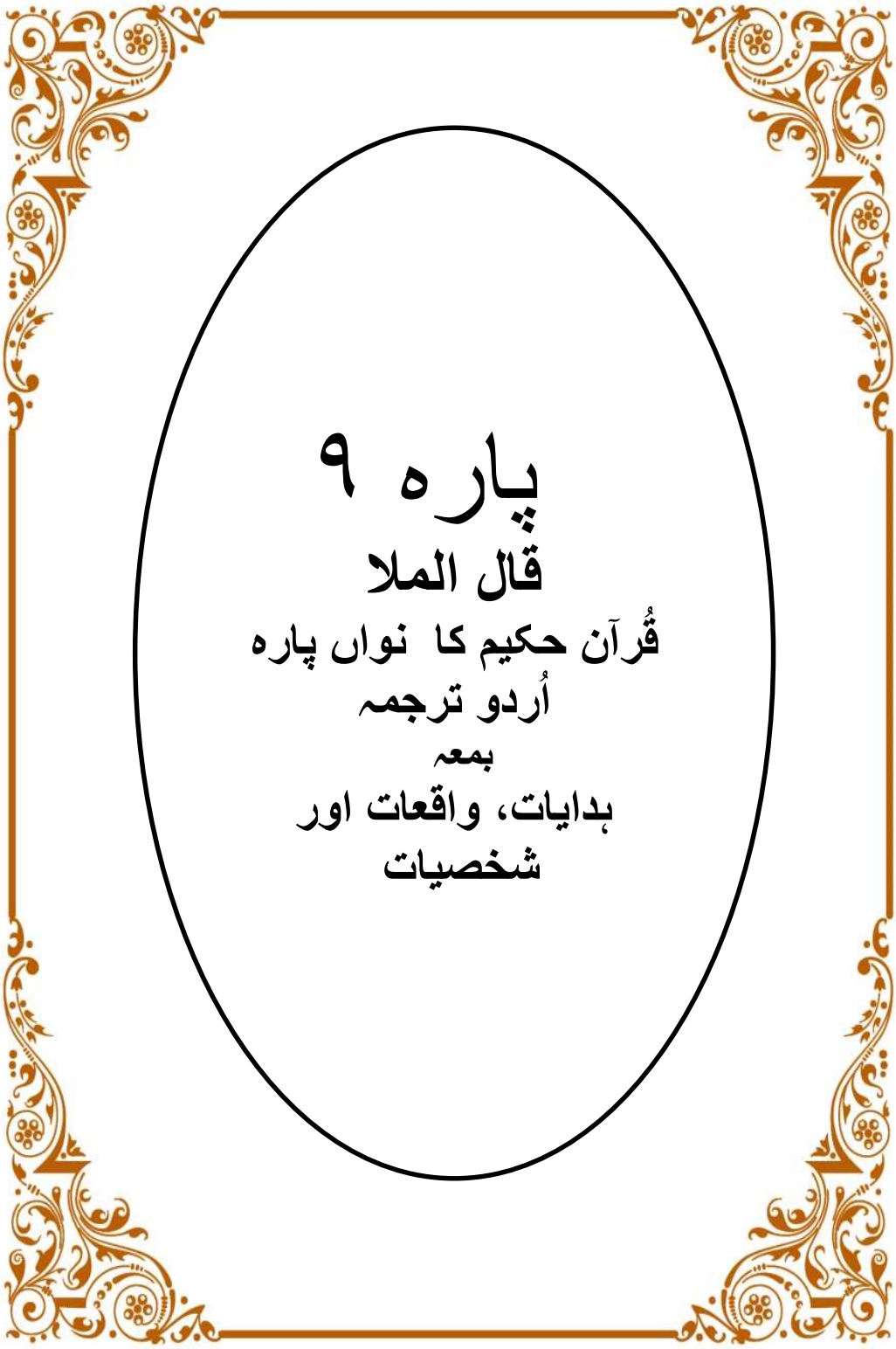

پارہ ۹

قال الملا

قُرآن حکیم کا نواں پارہ

اُردو ترجمہ

بمعہ

ہدایات، واقعات اور

شخصیات

پارہ-9

تعارف

یہ پارہ اسلام کی تاریخ میں ایک اہم موڑ پر مشتمل ہے۔

جہاد کی اجازت:

اس پارہ میں جہاد کی اجازت دی گئی ہے۔ مسلمانوں کو مشرکین کے خلاف جہاد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

مشرکین کے ساتھ معاہدہ:

اس پارہ میں مشرکین کے ساتھ معاہدہ کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

توبہ:

اس پارہ میں توبہ کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ مسلمانوں کو اپنے گناہوں کی توبہ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

یہ پارہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور ان کی رسالت کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔

مشرکین:

یہ پارہ مشرکین کی سرگرمیوں اور ان کے خلاف جہاد کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔

اللہ پر ایمان:

یہ پارہ مسلمانوں کو اللہ کے ساتھ ایمان رکھنے اور اس کی عبادت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

جہاد:

یہ پارہ مسلمانوں کو مشرکین کے خلاف جہاد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

توبہ: یہ پارہ مسلمانوں کو اپنے گناہوں کی توبہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

یہ پارہ قرآن کی ایک اہم سورت ہے جو مسلمانوں کو اللہ کی توحید

اور اس کی رسالت کی اہمیت سے واقف کرتی ہے۔

پارہ-9
قَالَ الْمَلَاُ

اس کی قوم کے متکبر سردار کہنے لگے: اے شعیب ! ہم ضرور تمہیں اور تمہارے ساتھ والے مسلمانوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں آجاؤ فرمایا: کیا اگرچہ ہم بیزار ہوں﴿۸۸﴾

بیشک پھر تو ضرور ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے اگر اس کے بعد بھی ہم تمہارے دین میں آئیں گےجبکہ اللہ نے ہمیں اس سے بچایا ہے اور ہم مسلمانوں میں

کسی کا کام نہیں کہ تمہارے دین
میں آئے مگر یہ کہ ہمارا اللہ
چاہے ۔ ہمارے رب کا علم ہر
چیز کو محیط ہے، ہم نے اللہ ہی
پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب!
ہم میں اور ہماری قوم میں حق
کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور تو
سب سے بہتر فیصلہ فرمانے
والا ہے (۸۹)
اور اس کی قوم کے کافر سردار
بولے کہ اگر تم شعیب کے تابع
ہوئے تو ضرور نقصان میں رہو
گے (۹۰) توانہیں شدید زلزلے

نے اپنی گرفت میں لے لیا تو
صبح کے وقت وہ اپنے گھروں
میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾
وہ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا
ایسے ہوگئے گویا ان گھروں
میں کبھی رہے ہی نہ تھے۔
شعیب کو جھٹلانے والے ہی
نقصان اٹھانے والے ہوئے ﴿۹۲﴾
تو شعیب نے ان سے منہ پھیرلیا
اور فرمایا، اے میری قوم!
بیشک میں نے تمہیں اپنے رب
کے پیغامات پہنچا دئیے اور میں
نے تمہاری خیرخواہی کی تو

کافر قوم پر میں کیسے غم
کروں ﴿۹۳﴾

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی
نبی نہ بھیجامگر ہم نے اس کے
رہنے والوں کو سختی اور
تکلیف میں پکڑا تاکہ وہ
گڑگڑائیں ﴿۹۴﴾

پھر ہم نے بدحالی کی جگہ
خوشحالی بدل دی یہاں تک کہ
وہ بہت بڑھ گئے اور وہ کہنے
لگے بیشک ہمارے باپ دادا کو
بھی تکلیف اور راحت پہنچتی
رہی ہے تو ہم نے انہیں اچانک

پکڑلیا اور انہیں اس کا کچھ علم نہ تھا ﴿۹۵﴾

اور اگر بستیو ں والے ایمان لاتے اورتقویٰ اختیار کرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے مگرانہوں نے تو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے اعمال کی وجہ سے پکڑلیا ﴿۹۶﴾

کیا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہوگئے کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ سو رہے ہوں ﴿۹۷﴾

یا بستیوں والے اس بات سے
بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا
عذاب دن کے وقت آجائے جب
وہ کھیل میں پڑے ہوئے ہوں
(۹۸)

کیا وہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے
خوف ہیں تو اللہ کی خفیہ تدبیر
سے صرف تباہ ہونے والے
لوگ ہی بے خوف ہوتے ہیں
(۹۹)

اور کیا وہ لوگ جو زمین والوں
کے بعد اس کے وارث ہوئے
اُنہیں اِس بات نے بھی ہدایت نہ

دی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑلیں اور ہم ان کے دلوں پر مہرلگادیتے ہیں تووہ کچھ نہیں سنتے ﴿۱۰۰﴾

یہ بستیاں ہیں جن کے احوال ہم تمہیں سناتے ہیں اور بیشک ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کرتشریف لائے تووہ اس قابل نہ ہوئے کہ اس پر ایمان لے آتے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اللہ یونہی کا فروں کے دلوں پرمہر لگادیتا ہے ﴿۱۰۱﴾

اور ہم نے ان کے اکثر لوگوں
کوعہد پورا کرنے والا نہ پایا
اوربیشک ہم نے ان میں اکثر کو
نافرمان ہی پایا﴿۱۰۲﴾

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو
اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون
اور اس کی قوم کی طرف بھیجا
تو انہوں نے ان نشانیوں پر
زیادتی کی تو دیکھو فسادیوں
کاکیسا انجام ہوا﴿۱۰۳﴾

اور موسیٰؑ نے فرمایا: اے
فرعون! میں ربُّ العالمین کا
رسول ہوں ﴿۱۰۴﴾

میری شان کے لائق یہی ہے کہ
اللہ کے بارے میں سچ کے سوا
کچھ نہ کہوں ۔ بیشک میں تم
سب کے پاس تمہارے رب کی
طرف سے نشانی لے کرآیا ہوں
تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ
چھوڑ دے ﴿۱۰۵﴾
کہا:اگر تم کوئی نشانی لے کر
آئے ہو تو اسے پیش کرو اگرتم
سچے ہو ﴿۱۰۶﴾
تو موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈال دیا
تو وہ فوراً ایک ظاہر اژدہا بن
گیا ﴿۱۰۷﴾

اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر
نکا لا تو وہ دیکھنے والوں کے
سامنے جگمگانے لگا﴿۱۰۸﴾
قومِ فرعون کے سردار بولے :
بیشک یہ توبڑے علم والا
جادوگر ہے﴿۱۰۹﴾
یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکا
لنا چاہتا ہے توتم کیا مشورہ
دیتے ہو﴿۱۱۰﴾
انہوں نے کہا: انہیں اور ان کے
بھائی کو کچھ مہلت دواور
شہروں میں جمع کرنے والوں
کو بھیج دو﴿۱۱۱﴾

جو تمام ماہر جادو گروں کوآپ
کے پاس لے آئیں ﴿۱۱۲﴾

اور وہ جادو گرفرعون کے پاس
آپہنچے انہوں نے کہا اگر ہم
غالب آگئے توہمیں اجر ملے گا
﴿۱۱۳﴾

اس نے کہا ہاں اور (انعام کے
علاوہ) تم میرے قریبی لوگوں
میں شامل ہو جاؤ گے﴿۱۱۴﴾

جادوگر کہنے لگے : اے موسیٰؑ
!آپ پہلے اپنا عصا ڈالو گے یا
ہم (کچھ) ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

حضرت موسیٰ ؑ نےفرمایا : تم ڈالو ! تو جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا اور انہوں نے ان حاضرین پر دہشت طاری کردی اور بہت بڑا جادو ظاہر کردیا﴿۱۱۶﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا کہ کہ اپنا عصا ڈال دیں تووہ اژدھا بن کر نگلنے لگا ان سب کو جو وہ گھڑ لائے تھے﴿۱۱۷﴾

پس حق ظاہر ہوگیا اور جو کچھ
وہ کر رہے تھے وہ باطل ہو کر
رہ گیا(۱۱۸)
تو یہ جادوگر اسی وقت مغلوب
ہوگئے اور وہ فرعون اور اس
کے سردار ذلیل ہو کر رہ
گئے(۱۱۹)
اور وہ جادوگر تھےسجدے میں
گر گئے(۱۲۰)
وہ فوراً پکار اٹھے کہ ہم ایمان
لے آئے تمام جہانوں کے رب
پر(۱۲۱)
جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کارب
ہے(۱۲۲)

فرعون نے کہا: تم اس پر ایمان
لے آئے ہوبغیر اس کے کہ میں
تمہیں اجازت دوں ۔ یہ تو بہت
بڑا دھوکہ ہے جو تم نے اس
شہر میں کیا ہے تاکہ تم شہر
کے لوگوں کو اس سے نکال دو
تو اب تم جان جاؤ گے﴿۱۲۳﴾
میں ضرور تمہارے ایک طرف
کے ہاتھ اور دوسری طرف کے
پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو
پھانسی دے دوں گا﴿۱۲۴﴾

جادوگر کہنے لگے : بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾

اور تم ہم سے کس بات کا انتقام لے رہے ہو سوائے اس کے کہ ہم ایمان لے آئے اپنے رب کی آیات پر جب وہ ہمارے پاس آگئیں ! اے ہمارے ربّ ! ہم پر صبر کا فیضان فرما اور ہمیں حالتِ اسلام میں موت عطا فرما ﴿۱۲۶﴾

اور قومِ فرعون کے سردار بولے: کیا تو موسیٰؑ اور اس کی

قوم کو اس لیے چھوڑ دے گا
تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں
اوروہ موسیٰؑ تجھے اور تیرے
مقرر کئے ہوئے معبودوں کو
چھوڑے رکھے۔ فرعون نے
کہا :اب ہم ان کے بیٹوں کو قتل
کریں گے اور ان کی بیٹیاں زندہ
رکھیں گے اور بیشک ہم ان پر
غالب ہیں ﴿۱۲۷﴾

موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا:
اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر
کرو ۔بیشک زمین کا مالک اللہ
ہے، وہ اپنے بندوں میں جسے

چاہتا ہے وارث بنادیتا ہے اور
اچھا انجام پرہیزگاروں کیلئے
ہی ہے ﴿۱۲۸﴾
قوم نے کہا: ہمیں آپ کے
تشریف لانے سے پہلے بھی
اور تشریف آوری کے بعد بھی
ستایا گیا ہے۔ موسیٰؑ نے فرمایا:
عنقریب تمہارا رب تمہارے
دشمنوں کو ہلاک کردے گا اور
تمہیں زمین میں جانشین بنا دے
گا پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے
کام کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾

اور بیشک ہم نے فرعونیوں کو
کئی سال کے قحط اور پھلوں
کی کمی میں گرفتار کردیا تاکہ
وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾
تو جب انہیں بھلائی ملتی
توکہتے یہ ہمارے لئے ہے اور
جب برائی پہنچتی تو اسے
موسیٰؑ اور ان کے ساتھیوں کی
نحوست قرار دیتے۔ سن لو! ان
کی نحوست اللہ ہی کے پاس ہے
لیکن ان میں اکثر نہیں
جانتے ﴿۱۳۱﴾

اور فرعونیوں نے کہا: اے موسیٰؑ ! تم ہمارے اوپر جادو کرنے کے لئے ہمارے پاس کیسی بھی نشانی لے آؤ ،ہم ہرگز تم پر ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۳۲﴾

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اورپسُو جوئیں اور مینڈک اور خون کی جدا جدا نشانیاں بھیجیں تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھی﴿۱۳۳﴾

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا توکہتے، اے موسیٰؑ ! ہمارے

لیے اپنے رب سے دعا کرو اس
عہد کے سبب جو اس کا
تمہارے پاس ہے بیشک اگر آپ
ہم سے عذاب اٹھادو گے تو ہم
ضرور آپ پر ایمان لائیں گے
اور ضرور ہم بنی اسرائیل کو
تمہارے ساتھ کردیں گے ﴿۱۳۴﴾
پھر جب ہم ان سے اس مدت تک
کے لئے عذاب اٹھالیتے جس
تک انہیں پہنچنا تھا تو وہ فوراً
اپنا عہد توڑ دیتے ﴿۱۳۵﴾
تو ہم نے ان سے بدلہ لیا تو انہیں
دریا میں ڈبو دیا کیونکہ انہوں

نے ہماری آیتوں کوجھٹلایا اور
ان سے بالکل غافل رہے﴿۱۳۶﴾
اور ہم نے اس قوم کو جسے
دبایا گیا تھا اُس زمین کے
مشرقوں اور مغربوں کا مالک
بنادیا جس میں ہم نے برکت
رکھی تھی اور بنی اسرائیل پر
ان کے صبر کے بدلے میں
تیرے رب کا اچھا وعدہ پورا
ہوگیا اور ہم نے وہ سب
تعمیرات برباد کردیں جو
فرعون اور اس کی قوم بناتی

تھی اور وہ عمارتیں جنہیں وہ
بلند کرتے تھے ﴿۱۳۷﴾
اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا
سے پار کردیا تو ان کا گزر
ایک ایسی قوم کے پاس سے
ہواجو اپنے بتوں کے آگے جم
کر بیٹھے ہوئے تھے۔بنی
اسرائیل نے کہا: اے موسیٰ!
ہمارے لئے بھی ایسا ہی ایک
معبود بنادو جیسے ان کے لئے
کئی معبود ہیں ۔ موسیٰ نے
فرمایا: تم یقینا جا ہل لوگ
ہو ﴿۱۳۸﴾

بیشک یہ لوگ جس کام میں پڑے ہوئے ہیں وہ سب برباد ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کررہے ہیں وہ سب باطل ہے﴿۱۳۹﴾

موسیٰ نے فرمایا: کیا تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں سارے جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے﴿۱۴۰﴾

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بہت بری سزا دیتے،

تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور
تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے
اور اس میں تمہارے رب کی
طرف سے بڑی آزمائش
تھی﴿۱۴۱﴾

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس
راتوں کا وعدہ فرمایا اور ان
میں دس راتوں کا اضافہ کر
کے پورا کردیا تو اس کے رب
کا وعدہ چالیس راتوں کاپورا
ہوگیا اور موسیٰ نے اپنے بھائی
ہارون سے کہاتم میری قوم میں
میرا نائب رہنا اور اصلاح کرنا

اور فسادیوں کے راستے پر نہ چلنا﴿۱۴۲﴾

اور جب موسیٰؑ ہمارے وعدے کے وقت پر حاضر ہوا اور اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا،تو اس نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے اپنا جلوہ دکھا تاکہ میں تیرا دیدار کرلوں ۔ اللہ نے فرمایا: تو مجھے ہر گز نہ دیکھ سکے گا، البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھ، یہ اگر اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ لے گا پھر جب اس

کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور
چمکایا تواسے پاش پاش کردیا
اور موسیٰ بے ہوش ہوکر گر
گئے پھر جب ہوش آیا تو عرض
کی: تو پاک ہے ، میں تیری
طرف رجوع لایا اور میں سب
سے پہلا مسلمان ہوں ﴿۱۴۳﴾
اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! میں
نے اپنی رسالتوں اور اپنے کلام
کے ساتھ تجھے لوگوں پر
منتخب کرلیا تو جو میں نے
تمہیں عطا فرمایا ہے اسے لے

لو اور شکر گزاروں میں سے
ہوجاؤ ﴿۱۴۴﴾

اور ہم نے اس کے لیے تورات
کی تختیوں میں ہر چیز کی
نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل
لکھ دی اور فرمایا اسے
مضبوطی سے پکڑ لو اور اپنی
قوم کو حکم دو کہ وہ اس کی
اچھی باتیں اختیار کریں
عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا
گھر دکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾

اور میں اپنی آیتوں سے ان
لوگوں کوپھیردوں گا جو زمین

میں ناحق اپنی بڑا ئی چاہتے ہیں
اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھ لیں
تو بھی ان پر ایمان نہیں لاتے
اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھ
لیں تواسے اپنا راستہ نہیں بناتے
اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ
لیں تو اسے اپنا راستہ بنالیتے
ہیں ۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے
ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان
سے غافل رہے (۱۴۶)
اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور
آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو
ان کے تمام اعمال برباد ہوئے،

انہیں ان کے اعمال ہی کا بدلہ
دیا جائے گا﴿۱۴۷﴾

اور موسیٰؑ کے پیچھے اس کی
قوم نے اپنے زیورات سے ایک
بے جان بچھڑے کومعبود بنالیا
جس کی گائے جیسی آواز تھی۔
کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ
بچھڑا ان سے نہ کلام کرتا ہے
اور نہ انہیں کوئی ہدایت دیتا
ہے؟ انہوں نے اسے معبود بنالیا
اور وہ ظالم تھے﴿۱۴۸﴾

اور جب شرمندہ ہوئے اور
سمجھ گئے کہ وہ یقینا گمراہ

ہوگئے تھے تو کہنے لگے: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہماری مغفرت نہ فرمائی تو ہم ضرور تباہ ہوجائیں گے ﴿۱۴۹﴾

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف بہت زیادہ غم و غصے میں بھرے ہوئے لوٹے تو فرمایا: تم نے میرے بعد کتنا برا کام کیا، کیا تم نے اپنے رب کے حکم میں جلدی کی؟ اور موسیٰ نے تختیاں زمین پر ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ

کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ ہارون نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! بیشک قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ڈالتے تو تم مجھ پر دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دو اور مجھے ظالموں کے ساتھ نہ ملا ﴿۱۵۰﴾

عرض کی: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب رحم

کرنے والوں سے بڑھ کر رحم
فرمانے والا ہے (۱۵۱)
بیشک وہ لوگ جنہوں نے
بچھڑے کو معبود بنالیا عنقریب
انہیں دنیا کی زندگی میں ان کے
رب کا غضب اور ذلت پہنچے
گی اور ہم بہتان باندھنے والوں
کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (۱۵۲)
اور وہ لوگ جنہوں نے برے
اعمال کئے پھر ان کے بعد توبہ
کرلی اور ایمان لے آئے تو
بیشک اس توبہ وایمان کے بعد

تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۵۳﴾

اور جب موسیٰؑ کا غصہ تھم گیا تو اس نے تختیاں اٹھالیں اور ان کی تحریر میں ہدایت اور رحمت ہے ان کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾

اور موسیٰؑ نے ہمارے وعدے کے لیے اپنی قوم سے ستر مرد منتخب کرلیے پھر جب انہیں زلزلہ نے پکڑلیا تو موسیٰ نے عرض کی: اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں اور

مجھے ہلاک کردیتا ۔کیا تو ہمیں
اس کام کی وجہ سے ہلاک
فرمائے گا جو ہمارے بے
عقلوں نے کیا۔ یہ تو نہیں ہے
مگر تیری طرف سے آزمانا تو
اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے
گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا
ہے ہدایت دیتا ہے ۔ تو ہمارا
مولیٰ ہے، تو ہمیں بخش دے اور
ہم پررحم فرما اور تو سب سے
بہتر بخشنے والا ہے(۱۵۵)
اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور
آخرت میں بھلائی لکھ دے ،

بیشک ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔فرمایا: میں جسے چاہتا ہوں اپنا عذاب پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تو عنقریب میں اپنی رحمت ان کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیز گار ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۶﴾

وہ جواس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں ،جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں ، جسے یہ اہلِ کتاب

اپنے پاس تورات اور انجیل میں
لکھا ہوا پاتے ہیں ، وہ انہیں
نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہیں
برائی سے منع کرتے ہیں اور
ان کیلئے پاکیزہ چیزیں حلال
فرماتے ہیں اور گندی چیزیں ان
پر حرام کرتے ہیں اور ان کے
اوپر سے وہ بوجھ اور قیدیں
اتارتے ہیں جو ان پر تھیں تو وہ
لوگ جو اس نبی پر ایمان لائیں
اور اس کی تعظیم کریں اور اس
کی مدد کریں اور اس نور کی
پیروی کریں جو اس کے ساتھ

نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح
پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾
تم فرماؤ: اے لوگو! میں تم سب
کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس
کے لئے آسمانوں اور زمین کی
بادشاہت ہے ،اس کے سوا کوئی
معبود نہیں ، وہی زندہ کرتا ہے
اور مارتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ
اور اس کے رسول پر جونبی
ہیں ، کسی سے پڑھے ہوئے
نہیں ہیں ،اللہ اور اس کی تمام
باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان

کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت
پالو ﴿۱۵۸﴾

اور موسیٰؑ کی قوم سے ایک
گروہ وہ ہے جوحق کی راہ بتا
تا ہے اور اسی کے مطابق
انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾

اور ہم نے انہیں بارہ قبیلوں میں
تقسیم کر کے الگ الگ جماعت
بنادیا اور ہم نے موسیٰؑ کی
طرف وحی بھیجی جب اُس سے
اس کی قوم نے پانی ما نگا کہ
اس پتھر پر اپنا عصا مارو تو
اس میں سے بارہ چشمے جاری

ہوگئے، ہر گروہ نے اپنے پینے
کی جگہ کو پہچان لیااور ہم نے
ان پربادلوں کا سایہ کیا اور ان
پر من و سلویٰ اتارا اور فرمایا
ہماری دی ہوئی پاک چیزیں
کھاؤ اور انہوں نے ہماری
نافرمانی کرکے ہمارا کچھ
نقصان نہ کیا لیکن اپنی ہی
جانوں کا نقصان کرتے
رہے ﴿۱۶۰﴾

اور یاد کرو جب ان سے فرمایا
گیا کہ اِس شہر میں سکونت
اختیار کرو اور اس میں جو

چاہو کھاؤ اور یوں کہو ’’ہماری
بخشش ہو‘‘ اور شہر کے
دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
داخل ہوجاؤ تو ہم تمہاری
خطائیں معاف کر دیں گے اور
نیکی کرنے والوں کو عنقریب
اور زیادہ عطا فرمائیں گے ﴿۱۶۱﴾
تو ان میں سے ظالموں نے جو
بات ان سے کہی گئی تھی اسے
دوسری بات سے بدل دیا تو ہم
نے ان پر آسمان سے عذاب
بھیجا کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے
﴿۱۶۲﴾

اور ان سے اُس بستی کا حال
پوچھو جودریاکے کنارے
پرتھی، جب وہ ہفتے کے بارے
میں حد سے بڑھنے لگے ،جب
ہفتے کے دن تومچھلیاں پانی پر
تیرتی ہوئی ان کے سامنے آتیں
اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا اس دن
مچھلیاں نہ آتیں ۔اسی طرح ہم ان
کی نافرمانی کی وجہ سے ان
کی آزمائش کرتے تھے﴿۱۶۳﴾
اور جب ان میں سے ایک گروہ
نے کہا: تم ان لوگوں کو کیوں
نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ

ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں
سخت عذاب دینے والاہے؟
انہوں نے کہا: تمہارے رب کے
حضور عذر پیش کرنے کے
لئے اور شاید یہ ڈریں ﴿۱۶۴﴾
پھر جب انہوں نے اس نصیحت
کو بھلا دیا جو انہیں کی گئی
تھی تو ہم نے برائی سے منع
کرنے والوں کو نجات دی اور
ظالموں کو ان کی نافرمانی کے
سبب برے عذاب میں گرفتار
کردیا ﴿۱۶۵﴾

پھر جب انہوں نے ممانعت کے
حکم سے سرکشی کی ہم نے ان
سے فرمایا: دھتکارے ہوئے
بندر بن جاؤ ﴿۱۶۶﴾

اور جب تمہارے رب نے اعلان
کردیا کہ وہ ضرور قیامت کے
دن تک ان پر ایسوں کو بھیجتا
رہے گا جو انہیں برا عذاب
دیتے رہیں گے بیشک تمہارا
رب ضرور جلد عذاب دینے والا
ہے اور بیشک وہ بخشنے والا
مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾

اور ہم نے انہیں زمین میں
مختلف گروہوں میں تقسیم
کردیا، ان میں کچھ صالحین ہیں
اور کچھ اس کے علاوہ ہیں اور
ہم نے انہیں خوشحالیوں اور
بدحالیوں سے آزمایا تا کہ وہ
لوٹ آئیں ﴿۱۶۸﴾

پھر ان کے بعد ایسے برے
جانشین آئے جو کتاب کے وارث
ہوئے وہ اس دنیا کا مال لیتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری
مغفرت کردی جائے گی حالانکہ
اگر ویسا ہی مال ان کے پاس

مزید آجائے تو اسے بھی لے لیں
گے۔ کیا کتاب میں ان سے یہ
عہد نہیں لیا گیا تھا؟ کہ اللہ کے
بارے میں حق بات کے سوا کچھ
نہ کہیں گے اور وہ پڑھ چکے
ہیں جو اس کتاب میں ہے اور
بیشک آخرت کاگھر پرہیزگاروں
کے لئے بہتر ہے،تو کیا تمہیں
عقل نہیں ﴿۱۶۹﴾

اور وہ جو کتاب کو مضبوطی
سے تھامتے ہیں اور انہوں نے
نماز قائم رکھی، بیشک ہم

اصلاح کرنے والوں کا اجر
ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾
اور یاد کرو جب ہم نے پہاڑ ان
کے اوپر بلند کردیا گویا وہ
سائبان ہے اور انہوں نے سمجھ
لیا کہ یہ ان پر گرنے ہی والا
ہے اور ہم نے کہا جو ہم نے
تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی
سے تھام لو اور جو کچھ اس
میں ہے اسے یاد کرو تاکہ تم
پرہیز گار بن جاؤ ﴿۱۷۱﴾
اور اے محبوب! یاد کرو جب
تمہارے رب نے اولادِ آدم کی

پشت سے ان کی نسل نکالی اور
انہیں خود ان پر گواہ بنایا اور
فرمایا کیا میں تمہارا رب نہیں ؟
سب نے کہا: کیوں نہیں ، ہم نے
گواہی دی۔ یہ اس لئے ہوا تاکہ
تم قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ
ہمیں اس کی خبر نہ تھی﴿۱۷۲﴾
یایہ کہنے لگو کہ شرک تو پہلے
ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم
ان کے بعد ان کی اولاد ہوئے تو
کیا تو ہمیں اس پر ہلاک فرمائے
گا جو اہلِ باطل نے کیا﴿۱۷۳﴾

اور ہم اسی طرح تفصیل سے
آیات بیان کرتے ہیں اور اس
لیے کہ وہ رجوع کرلیں ﴿۱۷۴﴾

اور اے محبوب! انہیں اس آدمی
کا حال سناؤ جسے ہم نے اپنی
آیات عطا فرمائیں تو وہ ان سے
صاف نکل گیا پھر شیطان اس
کے پیچھے لگ گیا تووہ آدمی
گمراہوں میں سے ہوگیا﴿۱۷۵﴾

اوراگر ہم چاہتے تو آیتوں کے
سبب اسے بلند مرتبہ کردیتے
مگر وہ تو دنیا کی طرف مائل
ہوگیا اور اپنی خواہش کا تابع
ہوگیا تو اس کا حال کتے کی

طرح ہے تو اس پرسختی کرے
تو زبان نکالے اور تو اسے
چھوڑ دے توبھی زبان نکالے
۔یہ ان لوگوں کا حال ہے جنہوں
نے ہماری آیتوں کو جھٹلایاتو تم
یہ واقعات بیان کرو تا کہ وہ
غوروفکر کریں ﴿۱۷۶﴾
کتنی بری مثال ہے ان لوگوں
کی جنہوں نے ہماری آیات کو
جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ہی
ظلم کیا کرتے تھے﴿۱۷۷﴾
جسے اللہ ہدایت دے تو وہی
ہدایت یافتہ ہوتا ہے اور جنہیں

اللہ گمراہ کردے تو وہی نقصان
اٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾

اور بیشک ہم نے جہنم کے لیے
بہت سے جنات اور انسان پیدا
کئے ہیں ان کے ایسے دل ہیں
جن کے ذریعے وہ سمجھتے
نہیں اور ان کی ایسی آنکھیں ہیں
جن کے ساتھ وہ دیکھتے نہیں
اور ان کے ایسے کان ہیں جن
کے ذریعے وہ سنتے نہیں ، یہ
لوگ جانوروں کی طرح ہیں
بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے

ہوئے ،یہی لوگ غفلت میں پڑے
ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾

اور بہت اچھے نام اللہ ہی کے
ہیں تو اسے ان ناموں سے
پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ
دو جو اس کے ناموں میں حق
سے دور ہوتے ہیں ، عنقریب
اُنہیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا
جائے گا﴿۱۸۰﴾

اور ہماری مخلوق میں سے ایک
ایسا گروہ ہے جو حق کی ہدایت
دیتا ہے اور اسی کے مطابق
عدل کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾

اور میں انہیں ڈھیل دوں گا بیشک میری خفیہ تدبیر بہت مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

کیا وہ غوروفکر نہیں کرتے کہ ان کے صاحب کے ساتھ جنون کا کوئی تعلق نہیں ، وہ تو صا ف ڈرسنانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾

کیا انہو ں نے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور جو جو

چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس میں
غور نہیں کیا؟ اور اس بات میں
کہ شاید ان کی مدت نزدیک
آگئی ہو تو اس قرآن کے بعد اور
کونسی بات پر ایمان لائیں
گے ﴿۱۸۵﴾
جسے اللہ گمراہ کرے اسے
کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور
وہ انہیں چھوڑتا ہے کہ اپنی
سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾
آپ سے قیامت کے متعلق سوال
کرتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے
کا وقت کب ہے ؟ تم فرماؤ: اس

کا علم تو میرے رب کے پاس
ہے، اسے وہی اس کے وقت پر
ظاہر کرے گا ،وہ آسمانوں او
رزمین میں بھاری پڑ رہی ہے،
تم پر وہ اچانک ہی آجائے گی۔
آپ سے ایسا پوچھتے ہیں گویا
آپ اس کی خوب تحقیق کر
چکے ہیں ، تم فرماؤ :اس کا علم
تو اللہ ہی کے پاس ہے، لیکن
اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿۱۸۷﴾
تم فرماؤ، میں اپنی جان کے نفع
اور نقصان کا خود مالک نہیں
مگر جواللہ چاہے اور اگر میں

غیب جان لیا کرتا تومیں بہت
سی بھلائی جمع کرلیتا اور
مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی۔
میں تو ایمان والوں کو صرف
ڈراور خوشخبری سنانے والا
ہوں ﴿۱۸۸﴾

وہی ہے جس نے تمہیں ایک
جان سے پیدا کیا اور اسی میں
سے اس کی بیوی بنائی تاکہ اس
سے سکون حاصل کرے پھر
جب مرد اس عورت پر چھایا
تواسے ایک ہلکے سے بوجھ کا
حمل ہوگیا تو وہ اسی کو لے کر

چلتی رہی پھر جب حمل کا وزن
بڑھ گیا تو دونوں اپنے رب سے
دعا کرنے لگے : اگر تو ہمیں
صحیح سالم بچہ عطا فرما دے
تو ہم یقیناشکر گزار ہوں
گے ﴿۱۸۹﴾

پھر جب اس نے انہیں صحیح
سالم بچہ عطا فرمادیا تو انہوں
نے اس کی عطا میں شریک
ٹھہرا دئیے تو اللہ ان کے شرک
سے بلندوبالا ہے ﴿۱۹۰﴾

کیا وہ اسے اللہ کا شریک بناتے
ہیں جوکوئی چیز نہیں بناسکتا
اور خود انہیں بنایا جاتا ہے ﴿۱۹۱﴾
اور نہ وہ ان کی کوئی مدد
کرنے کی طاقت رکھتے ہیں
اور نہ اپنی جانو ں کی مدد
کرسکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾
اور اگر تم انہیں رہنمائی کرنے
کے لئے بلاؤ تو تمہارے پیچھے
نہیں آئیں گے۔تم پر برابر ہے کہ
تم انہیں پکارو یا تم خاموش
رہو ﴿۱۹۳﴾

بیشک وہ جنہیں تم اللہ کے سوا
پوجتے ہو وہ تمہاری طرح
بندے ہیں تو تم انہیں پکارو
پھراگر تم سچے ہو تو انہیں
چاہیے کہ وہ تمہیں جواب دیں
۱۹۴

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے یہ
چلتے ہیں ؟ یا ان کے ہاتھ ہیں
جن سے یہ پکڑتے ہیں ؟ یا ان
کی آنکھیں ہیں جن سے یہ
دیکھتے ہیں ؟ یا ان کے کان ہیں
جن سے یہ سنتے ہیں ؟ تم
فرمادو کہ اپنے شریکوں

کوبلالو پھر میرے اوپر اپنا داؤ
چلاؤ اور مجھے مہلت نہ
دو ﴿۱۹۵﴾
بیشک میرامددگار اللہ ہے جس
نے کتاب ا تاری اور وہ
صالحین کی مدد کرتا ہے ﴿۱۹۶﴾
اور اللہ کے سوا جن کی تم
عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد
کرنے کی طاقت نہیں رکھتے
اور نہ ہی وہ اپنی مدد کرسکتے
ہیں ﴿۱۹۷﴾
اور اگر تم انہیں رہنمائی کرنے
کے لئے بلاؤ تو وہ نہ سنیں گے

اور تم انہیں دیکھو تو یوں لگے
گا کہ وہ تمہاری طرف دیکھ
رہے ہیں حالانکہ انہیں کچھ
دکھائی نہیں دیتا ﴿۱۹۸﴾
اے حبیب! معاف کرنا اختیار
کرو اور بھلائی کا حکم دو اور
جاہلوں سے منہ پھیرلو ﴿۱۹۹﴾
اگر شیطان کی طرف سے کوئی
وسوسہ تجھے ابھارے توفوراً
اللہ کی پناہ مانگ، بیشک وہی
سننے والا جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾
بیشک پرہیزگاروں کوجب شیطان
کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے

تو وہ حکمِ خدا یاد کرتے ہیں پھر اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں ﴿۲۰۱﴾

اور وہ جو شیطانوں کے بھائی ہیں شیطان انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

اور اے حبیب! جب تم ان کے پاس نشانی نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے خود ہی کیوں نہ بنا لی؟ تم فرما ؤ: میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف

سے وحی بھیجی جاتی ہے۔ یہ
تمہارے رب کی طرف سے
آنکھیں کھول دینے والے دلائل
ہیں اور مسلمانوں کے لیے
ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾
اور جب قرآن پڑھا جائے تو
اسے غور سے سنو اور خاموش
رہو تاکہ تم پر رحم کیا
جائے ﴿۲۰۴﴾
اوراپنے رب کو اپنے دل میں
یاد کروگڑگڑاتے ہوئے اور
ڈرتے ہوئے اور بلندی سے کچھ

کم آواز میں ،صبح و شام، اور
غافلوں میں سے نہ ہونا ﴿۲۰۵﴾
بیشک وہ جو تیرے رب کے
پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے
تکبر نہیں کرتے اور اس کی
پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو
سجدہ کرتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

سورۃ اَلْاَ نْفَال

اللہ کے نام سے شروع جو
نہایت مہربان ، رحمت
والاہے ۔

اے محبوب! تم سے اموالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں ۔ تم فرماؤ، غنیمت کے مالوں کے مالک اللہ اور رسول ہیں تو اللہ سے ڈرتے رہو اور آ پس میں صلح صفائی رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم مومن ہو ﴿۱﴾

ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ
کویاد کیا جائے توان کے دل ڈر
جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی
آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو
ان کے ایمان میں اضافہ ہوجاتا
ہے اور وہ اپنے رب پر ہی
بھروسہ کرتے ہیں ﴿٢﴾
وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور
ہمارے دئیے ہوئے رزق میں
سے ہماری راہ میں خرچ کرتے
ہیں ﴿٣﴾
یہی سچے مسلمان ہیں ، ان کے
لیے ان کے رب کے پاس

درجات اور مغفرت اور عزت
والا رزق ہے ﴿۴﴾

جیسے تمہیں تمہارے رب نے
تمہارے گھر سے حق کے ساتھ
برآمد کیا حالانکہ یقینا مسلمانوں
کا ایک گروہ اس پر ناخوش
تھا ﴿۵﴾

یہ حق بات کے بارے میں اس
کے روشن ہوجانے کے بعد تم
سے جھگڑتے تھے گویا انہیں
آنکھوں دیکھی موت کی طرف
ہانکا جارہا ہے ﴿۶﴾

اور یاد کرو جب اللہ نے تم سے
وعدہ کیا کہ ان دونوں گروہوں
میں ایک تمہارے لیے ہے اور
تم یہ چاہتے تھے کہ تمہیں وہ
ملے جس میں کانٹے کا کھٹکا
نہ ہو اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے
کلام سے سچ کو سچ کر دکھائے
اور کافروں کی جڑ کا ٹ
دے ﴿۷﴾
تاکہ سچ کو سچا کردکھائے اور
جھوٹ کو جھوٹاکردکھائے
اگرچہ مجرم ناپسند کریں ﴿۸﴾

یاد کرو جب تم اپنے رب سے
فریا د کرتے تھے تو اس نے
تمہاری فریاد قبول کی کہ میں
ایک ہزار لگاتار آنے والے
فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد
کرنے والا ہوں ﴿۹﴾
اور اللہ نے اس کوخوشخبری
کیلئے ہی بنایا اور اس لیے کہ
تمہارے دل مطمئن ہوجائیں اور
مدد صرف اللہ ہی کی طرف
سے ہوتی ہے۔بیشک اللہ غالب
حکمت والا ہے﴿۱۰﴾

یاد کرو جب اس نے اپنی طرف
سے تمہاری تسکین کے لئے تم
پر اونگھ ڈال دی اور تم پر
آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس
کے ذریعے وہ تمہیں پاک
کردے اور تم سے شیطان کی
ناپاکی کو دور کردے اور
تمہارے دلو ں کو مضبوط
کردے اور اس سے تمہارے قدم
جمادے(۱۱)
یاد کرو اے حبیب! جب تمہارا
رب فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا
کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

مسلمانوں کو ثابت قدم رکھو۔
عنقریب میں کافروں کے دلوں
میں ہیبت ڈال دوں گا تو تم
کافروں کی گردنوں کے اوپر
مارو اور ان کے ایک ایک جوڑ
پر ضربیں لگا ؤ ﴿۱۲﴾
یہ عذاب اس لیے ہواکہ انہوں
نے اللہ اور اس کے رسول سے
مخا لفت کی اور جو اللہ اور اس
کے رسول سے مخالفت کرے
تو بیشک اللہ سخت سزا دینے
والاہے ﴿۱۳﴾

یہ سزا ہے تواس کامزہ چکھواور اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے ﴿۱۴﴾

اے ایمان والو! جب کافروں کے لشکر سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو ﴿۱۵﴾

اور جو اس دن لڑائی میں ہنر مندی کا مظاہرہ کرنے یا اپنے لشکر سے ملنے کے علاوہ کسی اور صورت میں انہیں پیٹھ دکھائے گا تو وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہوگا اور اس کا

ٹھکاناجہنم ہے اور بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے ﴿۱۶﴾

تو تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا اور اے حبیب! جب آپ نے خاک پھینکی تو آپ نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی اور اس لئے تا کہ مسلمانوں کواپنی طرف سے اچھا انعام عطا فرمائے۔ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾

یہ حق ہے اور یہ کہ اللہ کافروں کے مکرو فریب کو کمزور کرنے والا ہے ﴿۱۸﴾

اے کافرو! اگر تم فیصلہ مانگتے ہو تو یہ فیصلہ تم پر آچکااور اگر تم با ز ا ٓ جاؤتو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم پھر یہی کرو گے تو ہم بھی پھروہی کریں گے اور تمہاراگروہ تمہیں کوئی فائدہ نہ دے گااگرچہ بہت زیادہ ہواور مزید یہ کہ اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے
رسول کی اطاعت کیا کرواور سن
کر اس سے منہ نہ پھیرو ﴿۲۰﴾
اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا
جنہوں نے کہا :ہم نے سن لیا
حالانکہ وہ نہیں سنتے ﴿۲۱﴾
بیشک سب جانوروں میں بدتر اللہ
کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے
گونگے ہیں جن کو عقل نہیں ﴿۲۲﴾
اور اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی
جانتا تو انہیں سنا دیتا اور اگروہ
انہیں سنا دیتا تو بھی وہ

روگردانی کرتے ہوئے پلٹ جاتے ﴿۲۳﴾

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہوجاؤ جب وہ تمہیں اس چیز کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی دیتی ہے اور جان لو کہ اللہ کا حکم آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجا تا ہے اور یہ کہ اسی کی طرف تمہیں اٹھایا جائے گا ﴿۲۴﴾

اور اس فتنے سے ڈرتے رہو جو ہرگز تم میں خاص ظالموں

کو ہی نہیں پہنچے گا اور جان
لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا
ہے ﴿۲۵﴾

اور یاد کرو جب تم زمین میں
تھوڑے تھے ،دبے ہوئے تھے،
تم ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ
تمہیں اچک کر نہ لے جائیں
تواللہ نے تمہیں ٹھکانہ دیا اور
اپنی مدد سے تمہیں قوت دی
اورتمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق
دیا تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۲۶﴾

اے ایمان والو! اللہ اور رسول
سے خیانت نہ کرو اور نہ جان

بوجھ کر اپنی امانتوں میں
خیانت کرو ﴿۲۷﴾
اور جان لوکہ تمہارے مال اور
تمہاری اولادایک امتحان ہے
اوریہ کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب
ہے ﴿۲۸﴾
اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے
ڈرو گے تو تمہیں حق و باطل
میں فرق کردینے والا نور عطا
فرما دے گا اور تمہارے گناہ مٹا
دے گا اور تمہاری مغفرت فرما
دے گا اوراللہ بڑے فضل والا
ہے ﴿۲۹﴾

اور اے حبیب! یاد کرو جب کافروں نے تمہارے خلاف سازش کی کہ تمہیں باندھ دیں یا تمہیں شہید کردیں یا تمہیں نکال دیں اور وہ اپنی سازشیں کررہے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرمارہا تھا اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے ﴿۳۰﴾

اور جب ان کے سامنے ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتے ہیں : بیشک ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہتے توایسا کلام ہم بھی

کہہ دیتے،یہ صرف پہلے لوگوں
کی داستانیں ہیں ﴿۳۱﴾
اور جب انہوں نے کہا: اے اللہ
اگر یہ قرآن ہی تیری طرف سے
حق ہے تو ہم پر آسمان سے
پتھر برسا دے یا کوئی دردناک
عذاب ہم پر لے آ ﴿۳۲﴾
اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں
عذاب دے جب تک اے حبیب!تم
ان میں تشریف فرما ہواور اللہ
انہیں عذاب دینے والا نہیں جبکہ
وہ بخشش مانگ رہے ہیں ﴿۳۳﴾

اور انہیں کیا ہے کہ اللہ انہیں
عذاب نہ دے حالانکہ یہ
مسجدِ حرام سے روک رہے ہیں
اور یہ اِس کے اہل ہی نہیں ،اس
کے اہل تو پرہیزگار ہی ہیں مگر
ان میں اکثر جانتے نہیں ﴿۳۴﴾
اوربَیْتُ اللہ کے پاس ان کی
نمازصرف سیٹیاں بجانا اور
تالیاں بجانا ہی تھاتو اپنے کفر
کے بدلے عذاب کا مزہ
چکھو﴿۳۵﴾
بیشک کافر اپنے مال اس لئے
خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ
سے روکیں تو اب مال خرچ

کریں گے پھر وہی مال ان پر
حسرت و ندامت ہو جائیں گے
پھر یہ مغلوب کردیے جائیں گے
اور کافروں کو جہنم کی طرف
چلایا جائے گا(۳۶)
تاکہ اللہ خبیث کو پاکیزہ سے جدا
کردے اور خبیثوں کو ایک
دوسرے کے اوپر کر کے سب
کو ڈھیر بناکر جہنم میں ڈال
دے،وہی نقصان پانے والے ہیں
(۳۷)

تم کافروں سے فرماؤکہ اگر وہ
بازآگئے تو جو پہلے گزرچکا
وہ انہیں معاف کردیا جائے گا
اور اگر وہ دوبارہ لڑائی کریں

گے تو پہلے لوگوں کادستور گزرچکا(۳۸)

اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہوجائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے(۳۹)

اور اگریہ روگردانی کریں تو جان لو کہ اللہ تمہارامددگارہے ، کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے (۴۰)

پارہ
۱۰

واعلموا

قُرآن حکیم کا دسواں
پارہ
اُردو ترجمہ
بمعہ
ہدایات، واقعات اور
شخصیات

پارہ -10

تعارف

یہ قرآن کی ایک اہم سورت ہے جو مسلمانوں کو اللہ کی توحید اور اس کی رحمت کی اہمیت سے واقف کرتی ہے۔

واقعات:

اس پارہ میں حضرت یونسؑ، حضرت نوح ؑ کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا لیکن وہ ان کی بات نہیں مانے۔

یہ پارہ اللہ کی قدرت اور اس کی رحمت پر زور دیتا ہے۔

پارہ-10
وَ اعْلَمُوْا

اور جان لو کہ تم جو مالِ غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ کے لئے اور رسول کے لئے اور رسول کے رشتے داروں کیلئے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے، اگر تم اللہ پر اور اس پر ایمان رکھتے ہو جو ہم نے اپنے خاص بندے پر فیصلہ کے دن اتارا جس دن دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئی تھیں اور اللہ ہر شے پر قادر ہے (۴۱)
جب تم قریب والی جانب تھے اور وہ کافر دور والی جانب تھے اور قافلہ تم سے نیچے والی طرف تھا اور اگر تم آپس

میں کوئی وعدہ کرتے تو
ضرور مدت کے بارے میں
تمہارا اختلاف ہوجاتا لیکن
کیونکہ اللہ نے اس کام کو پورا
کرنا تھا جسے ہوکر ہی رہنا تھا
تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ
واضح دلیل سے ہلاک ہو اور
جو زندہ رہے وہ بھی واضح
دلیل سے زندہ رہے اور بیشک
اللہ ضرور سننے والا جاننے
والا ہے ﴿۴۲﴾
اے حبیب! یاد کرو جب اللہ نے
یہ کافر تمہاری خواب میں تمہیں
تھوڑے کر کے دکھائے اور اگر
وہ ان کو زیادہ کرکے تمہیں
دکھاتا تو اے مسلمانو! تم ضرور
بزدل ہوجاتے اور تم ضرور
معاملے میں اختلاف کرتے

لیکن اللہ نے سلامت رکھا، بیشک وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے ﴿۴۳﴾

اور اے مسلمانو! یاد کرو جب لڑتے وقت اللہ تمہیں وہ کافر تمہاری نگاہوں میں تھوڑے کرکے دکھا رہا تھا اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کردیا تاکہ اللہ اس کام کوپورا کرے جسے ہوکر ہی رہنا ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام کاموں کا رجوع ہے ﴿۴۴﴾

اے ایمان والو! جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو توثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یادکرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿۴۵﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی
اطاعت کرو اور آپس میں بے
اتفاقی نہ کرو ورنہ تم بزدل
ہوجاؤ گے اور تمہاری ہوا
(قوت) اکھڑ جائے گی اور صبر
کرو، بیشک اللہ صبرکرنے
والوں کے ساتھ ہے ﴿۴۶﴾
اور ان لوگوں جیسا نہ ہونا جو
اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے
اور لوگوں کو دکھاوا کرتے
ہوئے نکلے اور وہ اللہ کے
راستے سے روک رہے تھے
اور اللہ ان کے تمام اعمال کو
گھیرے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾
اور یاد کرو جب شیطان نے ان
کی نگاہ میں ان کے اعمال
خوبصورت کرکے دکھائے اور

شیطان نے کہا : آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں اور بیشک میں تمہارا مدد گار ہوں پھر جب دونوں لشکر آ منے سامنے ہوئے تو شیطان الٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا: بیشک میں تم سے بیزار ہوں ۔ میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے ۔بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے (۴۸)

جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ ان مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈالا ہوا ہے اور جو اللہ پر توکل کرے تو

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾

اور اگر آپ دیکھتے جب فرشتے کافروں کی ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے جان نکالتے ہیں اور کہتے ہیں آگ کا عذاب چکھو ﴿۵۰﴾

یہ بدلہ ہے ان اعمال کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۵۱﴾

جیسا فرعونیوں اور ان سے پہلوں کا طریقہ وہ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے تھے تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑلیا، بیشک اللہ بڑی

قوت والا، سخت عذاب دینے
والا ہے ﴿۵۲﴾
یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ کسی
نعمت کو ہرگز نہیں بدلتا جو اس
نے کسی قوم کو عطا فرمائی ہو
جب تک وہ خود ہی اپنی حالت
کو نہ بدلیں اور بیشک اللہ سننے
والا جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾
جیسا فرعونیوں اور ان سے
پہلوں کا طریقہ ،انہوں نے اپنے
رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم
نے انہیں ان کے گناہوں کے
سبب ہلاک کردیا اور ہم نے
فرعونیوں کو غرق کر دیااور وہ
سب ظالم تھے ﴿۵۴﴾
بیشک جانوروں میں سب سے
بدتر، اللہ کے نزدیک وہ ہیں

جنہوں نے کفر کیا تو وہ ایمان
نہیں لاتے ﴿۵۵﴾
وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا
پھر وہ ہر با ر اپنا عہد توڑ دیتے
ہیں اور بلکل ڈرتے نہیں ﴿۵۶﴾
تو اگر تم انہیں لڑائی میں پا ؤ
تو انہیں ایسی مار مارو جس
سے ان کے پیچھے والے بھی
بھاگ جائیں اس امید پر مارو کہ
شاید انہیں عبرت ہو ﴿۵۷﴾
اور اگر تمہیں کسی قوم سے
عہد شکنی کا اندیشہ ہوتو ان کا
عہد ان کی طرف اس طرح
پھینک دو کہ دونوں علم میں
برابر ہوں بیشک اللہ خیانت

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۸﴾

اور ہرگز کا فر یہ خیال نہ کریں کہ وہ ہاتھ سے نکل گئے ہیں ، بیشک وہ اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے ﴿۵۹﴾

اور ان کے لیے جتنی قوت ہوسکے تیار رکھو اور جتنے گھوڑے باندھ سکو تاکہ اس تیاری کے ذریعے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو اور جو اُن کے علاوہ ہیں انہیں ڈراؤ، تم انہیں نہیں جانتے اوراللہ انہیں جانتا ہے اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا بدلہ دیا

جائے گااور تم پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی(۶۰)
اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی مائل ہوجاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے(۶۱)
اور اے حبیب! اگر وہ تمہیں دھوکہ دینا چاہیں گے تو بیشک اللہ تمہیں کافی ہے۔وہی ہے جس نے اپنی مدد اور مسلمانوں کے ذریعے تمہاری تائید فرمائی(۶۲)
اور اس نے مسلمانوں کے دلوں میں الفت پیدا کردی۔ اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کردیتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کرسکتے

تھے لیکن اللہ نے ان کے دلوں
کو ملادیا، بیشک وہ غالب
حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾
اے نبی! اللہ تمہیں کافی ہے اور
جو مسلمان تمہارے پیروکار ہیں
﴿۶۴﴾
اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی
ترغیب دو، اگر تم میں سے بیس
صبر کرنے والے ہوں گے تو
دو سو پر غالب آئیں گے اور
اگر تم میں سے سو ہوں گے تو
ہزار کافروں پر غالب آئیں گے
کیونکہ کافر سمجھ نہیں
رکھتے ﴿۶۵﴾
اب اللہ نے تم پر سے تخفیف
فرمادی اور اسے علم ہے کہ تم
کمزو ر ہو تو اگر تم میں سو

صبر کرنے والے ہوں تود و سو
پر غالب آئیں گے اور اگر تم
میں سے ہزار ہوں تو اللہ کے
حکم سے دو ہزار پر غالب ہوں
گے اوراللہ صبر کرنے والوں
کے ساتھ ہے ﴿۶۶﴾
کسی نبی کے لائق نہیں کہ
کافروں کوزندہ قید کرلے جب
تک زمین میں ان کا خون خوب
نہ بہالے۔ تم لوگ دنیا کا مال و
اسباب چاہتے ہواوراللہ آخرت
چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت
والا ہے ﴿۶۷﴾
اگر اللہ کی طرف سے پہلے
سے ایک حکم لکھا ہوا نہ ہوتا،
تو اے مسلمانو! تم نے کافروں
سے جو مال لیا ہے اس کے

بدلے تمہیں بڑا عذاب
پکڑ لیتا ﴿۶۸﴾
تو اس سے کھاؤ جو حلال پاکیزہ
غنیمت تمہیں ملی ہے اور اللہ
سے ڈرتے رہو بیشک اللہ
بخشنے والا مہربان ہے ﴿۶۹﴾
اے نبی !جو قیدی تمہارے ہاتھ
میں ہیں ان سے فرماؤ،اگر اللہ
تمہارے دل میں بھلائی دیکھے
گا تو جو مال تم سے لیا گیااس
سے بہتر تمہیں عطا فرمائے گا
اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ
بخشنے والا مہربان ہے ﴿۷۰﴾
اور اے حبیب! اگر وہ تم سے
خیانت کرنا چاہتے ہیں تو بیشک
یہ اس سے پہلے اللہ سے خیانت
کرچکے ہیں جس پر اُس نے

اِنہیں تمہارے قابو میں دے دیا
اور اللہ جاننے والا حکمت والا
ہے ﴿۷۱﴾
بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ
میں اپنے مالوں اور جانوں سے
جہاد کیا اور وہ جنہوں نے پناہ
دی اور مدد کی وہ سب ایک
دوسرے کے وارث ہیں اور وہ
جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی
تمہارا ان سے میراث کا کوئی
تعلق نہیں جب تک وہ ہجرت نہ
کریں اور اگر وہ دین میں تم
سے مدد مانگیں تو تم پر مدد
کرنا واجب ہے مگر یہ کہ ایسی
قوم کے خلاف مدد مانگیں کہ
تمہارے اور ان کے درمیان

معاہدہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال
دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾
اور کافر آپس میں ایک دوسرے
کے وارث ہیں اگرتم ایسانہ کرو
گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا
فساد ہوگا ﴿۷۳﴾
اور وہ جو ایمان لائے اورمہاجر
بنے اور اللہ کی راہ میں لڑے
اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد
کی وہی سچے ایمان والے ہیں ،
ان کے لیے بخشش اور عزت
کی روزی ہے ﴿۷۴﴾
اور جواس کے بعد ایمان لائے
اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ
مل کر جہاد کیا وہ بھی تمہیں
میں سے ہیں اور رشتے دار اللہ
کی کتاب میں وراثت میں ایک

دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں ۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ﴿۷۵﴾

سورة التوبہ

یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں کے لئے دستبرداری کا اعلان ہے جن سے تمہارا معاہدہ تھا (۱)

تو اے مُشرکو! تم چا ر مہینے تک زمین میں چلو پھرو اور جان لو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کوذلیل و رسوا کرنے والا ہے (۲)

اور یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمام لوگوں کی طرف بڑے حج کے دن اعلان ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار

ہے اور اس کا رسول بھی تو
اگر تم توبہ کروتو تمہا رے لئے
بہتر ہے اور اگر تم منہ پھیروتو
جان لو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں
سکتے اور کافروں کو دردناک
عذاب کی وعید سناؤ ﴿٣﴾
مگر وہ مشرکین جن سے تمہارا
معاہدہ تھا پھر انہوں نے تمہارے
معاہدے میں کوئی کمی نہیں کی
اور تمہارے مقابلے میں کسی
کی مدد نہیں کی تو ان کا معاہدہ
ان کی مقررہ مدت تک پورا
کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں
سے محبت فرماتا ہے ﴿٤﴾
پھر جب حرمت والے مہینے
گزرجائیں تو مشرکوں کو مارو
جہاں تم انہیں پا ؤاور انہیں

پکڑلو اور قید کرلو اور ہر جگہ
ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر
وہ توبہ کریں اور نماز قائم
رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو ان
کاراستہ چھوڑ دو،بیشک اللہ
بخشنے والا مہربان ہے ۵
اور اگر کوئی مشرک تم سے
پناہ مانگے تو اسے پناہ دو حتّی
کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے
اس کی امن کی جگہ پہنچا دو یہ
اس لیے کہ وہ نادان لوگ ہیں
۶
اللہ اور اس کے رسول کے پاس
مشرکوں کے لئے کوئی عہد
کیسے ہوگا؟ سوائے ان لوگوں
کے جن سے تم نے مسجد حرام
کے نزدیک معاہدہ کیا تو جب

تک وہ تمہارے لیے عہد پر قائم
رہیں توتم ان کے لیے قائم رہو۔
بیشک اللہ پرہیزگاروں سے
محبت فرماتا ہے ﴿۷﴾
بھلا کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ
اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو
تمہارے بارے میں نہ کسی
رشتے داری کا لحاظ کریں گے
اور نہ ہی کسی معاہدے کا۔ وہ
تمہیں اپنے منہ سے راضی
کرتے ہیں اور ان کے دل انکار
کرتے ہیں اور ان میں اکثر
نافرمان ہیں ﴿۸﴾
انہوں نے اللہ کی آیتوں کے
بدلے تھوڑی سی قیمت لے لی
اور اس کے راستے سے روکا۔

بے شک یہ بہت برے عمل
کرتے ہیں ﴿٩﴾
کسی مسلمان کے بارے میں نہ
رشتے داری کا لحاظ کرتے ہیں
اور نہ کسی معاہدے کااور یہی
لوگ سرکش ہیں ﴿١٠﴾
پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز
قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ
تمہارے دین میں بھائی ہیں اور
ہم جاننے والوں کے لیے تفصیل
سے آیتیں بیان کرتے ہیں ﴿١١﴾
اور اگرمعاہدہ کرنے کے بعد اپنی
قسمیں توڑیں اور تمہارے دین
میں طعنہ زنی کریں تو کفر کے
پیشواؤں سے لڑو، بیشک ان کی

قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ان
سے لڑو تا کہ یہ باز آئیں ﴿۱۲﴾
کیا تم اس قوم سے نہیں لڑو گے
جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں
اور رسول کونکالنے کا ارادہ
کیا حالانکہ پہلی مرتبہ انہوں
نے ہی تم سے ابتداء کی تھی تو
کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ پس اللہ
اس کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس
سے ڈرو اگر ایمان رکھتے
ہو ﴿۱۳﴾
تم ان سے لڑو، اللہ تمہارے
ہاتھوں سے انہیں عذاب دے گا
اور انہیں ذلیل ورسوا کرے گا
اور ان کے خلاف تمہاری مدد
فرمائے گا اور ایمان والوں کے
دلوں کو ٹھنڈا کردے گا ﴿۱۴﴾

اور ان کے دلوں کی گھٹن دور
فرمائے گا اور اللہ جس پر چاہتا
ہے اپنی رحمت سے رجوع
فرماتا ہے اور اللہ علم والا،
حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾
کیا تم نے یہ گمان کرلیا کہ
تمہیں ایسے ہی چھوڑ دیا جائے
گا حالانکہ ابھی اللہ نے ان
لوگوں کی پہچان نہیں کروائی
جو تم میں سے جہاد کرنے
والے ہیں اور وہ جنہوں نے اللہ
اور اس کے رسول اور ایمان
والوں کے علاوہ کسی کو اپنا
رازدار نہیں بنایا اور اللہ تمہارے
کاموں سے خبردار ہے ﴿۱۶﴾
مشرکوں کو کوئی حق نہیں کہ
وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں

جبکہ یہ خود اپنے کفر کے گواہ ہیں ، ان کے تمام اعمال برباد ہیں اور یہ ہمیشہ آگ ہی میں رہیں گے ﴿۱۷﴾

اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور نما ز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو عنقریب یہ لوگ ہدایت والوں میں سے ہوں گے ﴿۱۸﴾

تو کیا تم نے حا جیوں کو پانی پلانے والے کو اور مسجدِ حرام کی خدمت کرنے والے کواس شخص کے برابر ٹھہرا لیا جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور

اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالموں کوہدایت نہیں دیتا ﴿١٩﴾

وہ جنہوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک ان کا بہت بڑا درجہ ہے اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ﴿٢٠﴾

ان کا رب انہیں اپنی رحمت اور خوشنودی اور باغوں کی بشارت دیتا ہے، ان کے لئے ان باغوں میں دائمی نعمتیں ہیں ﴿٢١﴾

وہ ہمیشہ ہمیشہ ان جنتوں میں
رہیں گے بیشک اللہ کے پاس
بہت بڑا اجر ہے ﴿۲۲﴾
اے ایمان والو! اپنے باپ اور
اپنے بھائیوں کو دوست نہ
سمجھو اگر وہ ایمان کے مقابلے
میں کفر کو پسند کریں اور تم
میں جو کوئی ان سے دوستی
کرے گا تو وہی ظالم ہیں ﴿۲۳﴾
تم فرماؤ: اگر تمہارے باپ اور
تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی
اور تمہاری بیویاں اور تمہارا
خاندان اور تمہاری کمائی کے
مال او ر وہ تجارت جس کے
نقصان سے تم ڈرتے ہو اور
تمہارے پسندیدہ مکانات تمہیں
اللہ اور اس کے رسول اور اس

کی راہ میں جہاد کرنے سے
زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو
یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے
اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت
نہیں دیتا ﴿۲۴﴾
بیشک اللہ نے بہت سے مقامات
میں تمہاری مدد فرمائی
اورحنین کے دن کو یاد کروجب
تمہاری کثرت نے تمہیں خود
پسندی میں مبتلا کردیا تو یہ
کثرت تمہارے کسی کام نہ آئی
اور تم پر زمین اپنی وسعت کے
باوجود تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ
پھیر کر بھاگ گئے ﴿۲۵﴾
پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور
اہلِ ایمان پر اپنی تسکین نازل
فرمائی اور اس نے ایسے لشکر

اتارے جو تمہیں دکھائی نہیں
دیتے تھے اور اس نے کافروں
کو عذاب دیا اور کافروں کی
یہی سزا ہے (۲۶)
پھر اس کے بعد اللہ جسے چاہے
گا توبہ کی توفیق دے گا اور اللہ
بخشنے والا مہربان ہے (۲۷)
اے ایمان والو! مشرک بالکل
ناپاک ہیں تو اس سال کے بعد
وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے
پائیں اور اگرتمہیں محتاجی کا
ڈر ہے تو عنقریب اللہ اپنے
فضل سے اگر چاہے گاتوتمہیں
دولت مند کردے گا بیشک اللہ
علم والا حکمت والا ہے (۲۸)
وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ان
میں سے جو اللہ پر ایمان نہیں

لاتے اور نہ ہی آخرت کے دن
پر اور نہ وہ ان چیزوں کو حرام
قرار دیتے ہیں جنہیں اللہ اور اس
کے رسول نے حرام کیا ہے اور
نہ وہ سچے دین پر چلتے ہیں ان
سے جہاد کرتے رہو حتّٰی کہ وہ
ذلیل ہوکر اپنے ہاتھوں سے
جزیہ دیں ﴿۲۹﴾
اور یہود نے کہا کہ عُزیر ؑ اللہ
کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا
کہ مسیح ؑ اللہ کا بیٹا ہے یہ ان
کے منہ کی باتیں ہیں۔ یہ نقل کر
رہے ہیں ان لوگوں کی باتوں کی
جنہوں نے کفر کیا تھا ان سے
پہلے اللہ انہیں ہلاک کرے یہ
کہاں سے بچائے گئے ہیں ﴿۳۰﴾

انہوں نے اپنے پادریوں اور
درویشوں کو اللہ کے سوا رب
بنالیا اور مسیح بن مریم کوبھی
حالانکہ انہیں صرف یہ حکم دیا
گیا تھا کہ وہ ایک معبود کی
عبادت کریں، اس کے سوا کوئی
معبود نہیں، وہ ان کے شرک
سے پاک ہے (۳۱)
یہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے
اللہ کا نوربجھا دیں حالانکہ اللہ
اپنے نور کو مکمل کئے بغیر نہ
مانے گا اگرچہ کافر ناپسند
کریں (۳۲)
وہی ہے جس نے اپنا رسول
ہدایت اور سچے دین کے ساتھ
بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر

غالب کر دے اگرچہ مشرک
ناپسند کریں (۳۳)
اے ایمان والو!بیشک بہت سے
پادری اورروحانی درویش باطل
طریقے سے لوگوں کا مال کھا
جاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے
روکتے ہیں اور وہ لوگ جو
سونا اور چاندی جمع کررکھتے
ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں
خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک
عذاب کی وعید سناؤ (۳۴)
جس دن وہ مال جہنم کی آگ میں
تپایا جائے گا پھر اس کے ساتھ
ان کی پیشانیوں اور ان کے
پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو
داغا جائے گا اور کہا جائے گا
یہ وہ مال ہے جو تم نے اپنے

لئے جمع کر رکھا تھا تو اپنے
جمع کرنے کا مزہ چکھو (۳۵)
بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے
نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ
مہینے ہیں جب سے اس نے
آسمان اور زمین بنائے، ان میں
سے چار مہینے حرمت والے
ہیں ۔ یہ سیدھا دین ہے تو ان
مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ
کرو اور مشرکوں سے ہر حال
میں لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت
لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ
پرہیزگاروں کے ساتھ ہے (۳۶)
مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر
میں ترقی کرنا ہے، اِس کے
ذریعے اُن کافروں کو گمراہ کیا
جاتا ہے جو ایک سال کسی

حرمت والے مہینے کو حلال
قرار دے دیتے ہیں اور ایک
سال اسے حرام قرار دیتے ہیں
تاکہ اللہ کے حرام کئے ہوئے
مہینوں کی گنتی پوری کردیں
اور اللہ کے حرام کئے ہوئے کو
حلال کرلیں ۔ ان کے برے کا م
ان کے لئے خوشنما بنا دئیے
گئے اور اللہ کافروں کوہدایت
نہیں دیتا ﴿۳۷﴾
اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب
تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ
میں نکلو تو زمین کے ساتھ لگ
جاتے ہو ۔ کیا تم آخرت کی
بجائے دنیا کی زندگی پر راضی
ہوگئے تو آخرت کے مقابلے

میں دنیا کی زندگی کا سازو
سامان بہت ہی تھوڑا ہے ﴿۳۸﴾
اگر تم کوچ نہیں کرو گے تووہ
تمہیں دردناک سزا دے گا اور
تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو
لے آئے گااور تم اس کا کچھ
نہیں بگا ڑ سکوگے اور اللہ
ہرشے پر قادرہے ﴿۳۹﴾
اگر تم اس نبی کی مدد نہیں کرو
گے تو اللہ ان کی مدد فرماچکا
ہے جب کافروں نے انہیں ان
کے وطن سے نکال دیا تھا جبکہ
یہ دو میں سے دوسرے تھے،
جب دونوں غار میں تھے، جب
یہ اپنے ساتھی سے فرما رہے
تھے غم نہ کرو، بیشک اللہ
ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اُس

پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور
اُن لشکروں کے ساتھ اُس کی
مدد فرمائی جو تم نے نہ دیکھے
اور اُس نے کافروں کی بات کو
نیچے کردیا اور اللہ کی بات ہی
بلندو بالا ہے اور اللہ غالب
حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾
تم مشقت اور آسانی ہر حال میں
کوچ کرو اور اپنے مالوں اور
اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے
راستے میں جہاد کرو۔ اگر تم
جانو تو یہ تمہارے لئے بہتر
ہے ﴿۴۱﴾
اگر آسانی سے ملنے والا مال
ہوتا اور درمیانہ سا سفر ہوتا تو
وہ ضرور تمہارے پیچھے
چلتے لیکن مشقت والا سفر ان

پر بہت دور پڑگیا اور اب اللہ کی
قسم کھائیں گے کہ ہمیں طاقت
ہوتی تو ہم آپ کے ساتھ ضرور
نکلتے ۔ یہ اپنے آپ کو ہلاک
کررہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ
یہ بیشک جھوٹے ہیں (۴۲)
اللہ تمہیں معاف کرے ،آپ نے
انہیں اجازت کیوں دیدی؟ جب
تک آپ کے سامنے سچے لوگ
ظاہر نہ ہوجاتے اور آپ
جھوٹوں کو نہ جان لیتے (۴۳)
اور جو لوگ اللہ اور قیامت پر
ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے
اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ
جہاد کرنے سے بچنے کی
چھٹی نہیں مانگیں گے اور اللہ

پرہیزگا روں کوخوب جا نتا ہے
(۴۴)
آپ سے چھٹی وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں تو وہ اپنے شک میں حیران و پریشان ہیں (۴۵)
اور اگر ان کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو اس کے لئے کچھ تو سامان تیار کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا ہی ناپسند ہے تو اس نے ان میں سستی پیدا کردی اور کہہ دیا گیا: تم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (۴۶)
اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو یہ تمہارے نقصان میں اضافہ

ہی کرتے اور تمہارے درمیان
فتنہ انگیزی کرنے کے لئے
دوڑتے پھرتے اور تمہارے
اندر ان کے جاسوس موجود ہیں
اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا
ہے ﴿۴۷﴾
بیشک انہوں نے پہلے ہی فتنہ و
فساد چاہا تھا اور اے حبیب!
انہوں نے پہلے بھی تمہارے
لئے الٹی تدبیریں کی ہیں حتّی
کہ حق آگیا اور اللہ کا دین غالب
ہوگیا اگرچہ یہ ناپسند کرنے
والے تھے ﴿۴۸﴾
اور ان میں کوئی آپ سے یوں
کہتا ہے کہ مجھے رخصت
دیدیں اور مجھے فتنے میں نہ
ڈالیں ۔ سن لو! یہ فتنے ہی میں

پڑے ہوئے ہیں اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۴۹﴾

اگر تمہیں بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں برالگتا ہے اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں : ہم نے پہلے ہی اپنا احتیاطی معاملہ اختیار کرلیا تھا اور خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں ﴿۵۰﴾

تم فرماؤ: ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہ ہمارا مددگار ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۵۱﴾

تم فرماؤ، تم ہمارے اوپر دو اچھی خوبیوں میں سے ایک کا

انتظار کررہے ہو اور ہم تم پر
انتظار کررہے ہیں کہ اللہ تمہیں
اپنی طرف سے یا ہمارے
ہاتھوں سے عذاب دے توتم
انتظار کرو اور ہم بھی منتظر
ہیں ﴿۵۲﴾
تم فرماؤ کہ تم خوشدلی سے
خرچ کرو یا ناگواری سے
بہرصورت تم سے ہرگز قبول
نہیں کیا جائے گا۔ بیشک تم
نافرمان قوم ہو ﴿۵۳﴾
اور ان کے صدقات قبول کئے
جانے سے یہ بات مانع ہے کہ
انہوں نے اللہ اور اس کے رسول
کے ساتھ کفر کیا اور وہ نماز
کی طرف سستی و کاہلی سے

ہی آتے ہیں اور ناگواری سے
ہی مال خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾
تو تمہیں ان کے مال اور ان کی
اولاد تعجب میں نہ ڈالیں ،اللہ
یہی چاہتا ہے کہ اِن چیزوں کے
ذریعے دنیا کی زندگی میں اِن
سے راحت و آرام دور کردے
اور کفر کی حالت میں اِن کی
روح نکلے ﴿۵۵﴾
اور منافق اللہ کی قسمیں کھاتے
ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں
لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں ﴿۵۶﴾
اگر انہیں کوئی پناہ گاہ یا غار یا
کہیں سما جانے کی جگہ مل

جاتی تو جلدی کرتے ہوئے ادھر
پھر جائیں گے ﴿۵۷﴾
اور ان میں سے کوئی وہ ہے
جو صدقات تقسیم کرنے میں تم
پراعتراض کرتا ہے تو اگر
اِنہیں اُن صدقات میں سے کچھ
دیدیا جائے تو راضی ہوجاتے
ہیں اور اگر اِنہیں اُن میں سے
کچھ نہ دیا جائے تو اس وقت
ناراض ہوجاتے ہیں ﴿۵۸﴾
اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر
راضی ہوجاتے جو اللہ اور اس
کے رسول نے انہیں عطا فرمایا
اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے
۔ عنقریب اللہ اور اس کا رسول
ہمیں اپنے فضل سے اور زیادہ
عطا فرمائیں گے ۔ بیشک ہم اللہ

ہی کی طرف رغبت رکھنے
والے ہیں ﴿۵۹﴾
زکوٰۃ صرف فقیروں اور بالکل
محتاجوں اور زکوٰۃ کی وصولی
پر مقرر کئے ہوئے لوگوں اور
ان کیلئے ہے جن کے دلوں میں
اسلام کی الفت ڈالی جائے اور
غلام آزاد کرانے میں اور
قرضداروں کیلئے اور اللہ کے
راستے میں جانے والوں کیلئے
اور مسافر کے لئے ہے۔ یہ اللہ
کامقرر کیا ہوا حکم ہے اور اللہ
علم والا، حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾
اور ان میں کچھ وہ ہیں جو نبی
کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں
وہ تو کان ہیں تم فرماؤ: تمہاری
بہتری کے لئے کان ہیں ، وہ اللہ

پر ایمان رکھتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں اور تم میں جو مسلمان ہیں ان کیلئے رحمت ہیں اور جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۶۱﴾

اے مسلمانو! تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کرلیں حالانکہ اللہ اور اس کارسول اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ لوگ اسے راضی کریں اگر وہ ایمان والے ہیں ﴿۶۲﴾

کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو اس کے لیے جہنم کی

آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے
گا۔ یہی بڑی رسوائی ہے ﴿۶۳﴾
منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں
کہ ان کے خلاف کوئی ایسی
سورت نازل کردی جائے جو ان
کے دلوں کی چھپی باتیں بتادے۔
تم فرماؤ: مذاق اڑالو، بیشک اللہ
اس چیز کو ظاہر کرنے والا ہے
جس سے تم ڈرتے ہو ﴿۶۴﴾
اور اے محبوب! اگرآپ ان سے
پوچھیں تو کہیں گے کہ ہم تو
صرف ہنسی کھیل کررہے تھے
۔تم فرماؤ: کیا تم اللہ اور اس کی
آیتوں اور اس کے رسول سے
ہنسی مذاق کرتے ہو ﴿۶۵﴾
بہانے نہ بنا ؤ تم ایمان ظاہر
کرنے کے بعد کافر ہوچکے ۔

اگر ہم تم میں سے کسی کو معاف کر دیں تو دوسروں کو عذاب دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہیں (۶۶)

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک ہی ہیں ، برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں ۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس نے انہیں چھوڑ دیا بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں (۶۷)

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے، وہ جہنم انہیں کافی ہے اور اللہ نے ان پر

لعنت فرمائی اور ان کے لیے
ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے ﴿۶۸﴾
اے منافقو! جس طرح تم سے
پہلے لوگ تم سے قوت میں
زیادہ مضبوط اور مال اور اولاد
کی کثرت میں تم سے بڑھ کر
تھے پھر انہوں نے اپنے دنیا
کے حصے سے لطف اٹھایا تو
تم بھی ویسے ہی اپنے حصے
سے لطف اٹھالو جیسے تم سے
پہلے والوں نے اپنے حصوں
سے فائدہ حاصل کیا اور تم اسی
طرح بیہودگی میں پڑگئے
جیسے وہ بیہودگی میں پڑے
تھے۔ ان لوگوں کے تمام اعمال
دنیا و آخرت میں برباد ہوگئے

اور وہی لوگ گھاٹے میں ہیں ﴿۶۹﴾

کیا ان کے پاس ان سے پہلے لوگوں یعنی قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور مدین اور الٹ جانے والی بستیوں کے مکینوں کی خبر نہ آئی؟ ان کے پاس اُن کے رسول روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے تو اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کررہے تھے ﴿۷۰﴾

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں ، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں

اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے ہیں ۔ یہ وہ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحم فرمائے گا۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾

اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ، ان میں ہمیشہ رہیں گے اور عدن کے باغات میں پاکیزہ رہائشوں کا وعدہ فرمایا ہے اوراللہ کی رضا سب سے بڑی چیز ہے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿۷۲﴾

اے غیب کی خبریں دینے والے نبی! کافروں اور منافقوں سے

جہاد کرو اور ان پر سختی کرو
اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو
نہایت بد ترین جگہ ہے (۷۳)
منافقین اللہ کی قسم کھاتے ہیں
کہ انہوں نے کچھ نہ کہا حالانکہ
انہوں نے یقینا کفریہ کلمہ کہا
اور وہ اپنے اسلام کے بعد کافر
ہوگئے اور انہوں نے اس چیز
کا قصد و اِرادہ کیا جو انہیں نہ
ملی اور انہیں یہی برا لگا کہ اللہ
اور اس کے رسول نے انہیں
اپنے فضل سے غنی کردیا تو
اگر وہ توبہ کریں تو ان کے لئے
بہتر ہوگا اور اگر وہ منہ پھیریں
تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں
سخت عذاب دے گا اور ان کے

لئے زمین میں نہ کوئی حمایتی
ہوگا اور نہ مددگار ﴿۷۴﴾
اور ان میں کچھ وہ ہیں جنہوں
نے اللہ سے عہد کیا ہوا ہے کہ
اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے
گا تو ہم ضرور صدقہ دیں گے
اور ہم ضرور صالحین میں سے
ہوجائیں گے ﴿۷۵﴾
پھر جب اللہ نے انہیں اپنے فضل
سے عطا فرمایا تو اس میں بخل
کرنے لگے اور منہ پھیر کر
پلٹ گئے ﴿۷۶﴾
تو اللہ نے انجام کے طور پر اس
دن تک کے لئے ان کے دلوں
میں منافقت ڈال دی جس دن وہ
اس سے ملیں گے کیونکہ انہوں
نے اللہ سے وعدہ کرکے وعدہ

خلافی کی اور جھوٹ بولتے رہے ﴿۷۷﴾

کیا انہیں معلوم نہیں تھا کہ اللہ ان کے دل کی ہرچھپی بات اور ان کی ہر سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہے ﴿۷۸﴾

اور وہ جو دل کھول کر خیرات دینے والے مسلمانوں پر اور ان پر جو اپنی محنت مشقت کی بقدر ہی پاتے ہیں عیب لگاتے ہیں پھر ان کا مذاق اڑاتے ہیں تو اللہ انہیں ان کے مذاق اڑانے کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۷۹﴾

اے حبیب! تم ان کی مغفرت کی دعا مانگو یا نہ مانگو، اگر تم

ستر بار بھی ان کی مغفرت طلب کرو گے تو اللہ ہرگز ان کی مغفرت نہیں فرمائے گا ۔یہ اس لیے کہ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا کرتے تھے اوراللہ فاسقوں کوہدایت نہیں دیتا﴿۸۰﴾

پیچھے رہ جانے والے اس بات پر خوش ہوئے کہ وہ اللہ کے رسول کے پیچھے بیٹھے رہے اور انہیں یہ بات ناپسندتھی کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کریں اور انہوں نے کہا :اس گرمی میں نہ نکلو۔ تم فرماؤ: جہنم کی آگ شدید ترین گرم

ہے۔کسی طرح یہ لوگ سمجھ لیتے (۸۱)
تو انہیں چاہیے کہ تھوڑا سا ہنس لیں اور بہت زیادہ روئیں یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے (۸۲)
پھر اے حبیب! اگر اللہ تمہیں ان میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لے جائے اور وہ تم سے جہاد میں ساتھ نکلنے کی اجازت مانگیں تو تم فرمادینا کہ تم کبھی بھی میرے ساتھ نہ چلو اور ہرگز میرے ساتھ کسی دشمن سے نہ لڑو۔ تم نے پہلی دفعہ بیٹھے رہنے کو پسند کیا تو اب پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو (۸۳)

اور ان میں سے کسی کی میت
پر کبھی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور
نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔
بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول کے ساتھ کفر کیا اور
نافرمانی کی حالت میں مرگئے
(۸۴)
اور ان کے مال اور اولاد تمہیں
تعجب میں نہ ڈالیں ۔ اللہ یہی
چاہتا ہے کہ انہیں اس کے
ذریعے دنیا میں سزا دے اور
کفر کی حالت میں ان کی روح
نکل جائے (۸۵)
اور جب کوئی سورت نازل کی
جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور
اس کے رسول کے ہمراہ جہاد
کرو تو ان کے قوت و طاقت

رکھنے والے تم سے رخصت
مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں
چھوڑ دیجیے تاکہ بیٹھے رہنے
والوں کے ساتھ ہوجائیں ﴿۸۶﴾
انہیں یہ پسند آیا کہ پیچھے
رہنے والی عورتوں کے ساتھ
ہوجائیں اور ان کے دلوں پر
مہُرلگادی گئی تو وہ کچھ
سمجھتے نہیں ﴿۸۷﴾
لیکن رسول اور جو ان کے ساتھ
ایمان لائے انہوں نے اپنے
مالوں اورجانوں کے ساتھ جہاد
کیا اور انہی کے لیے بھلائیاں
ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے
ہیں ﴿۸۸﴾
اور اللہ نے ان کے لئے جنتیں
تیار کر رکھی ہیں جن کے

نیچے نہریں بہتی ہیں ، ہمیشہ
ان میں رہیں گے ۔یہی بڑی
کامیابی ہے ﴿۸۹﴾
اور عذر پیش کرنے والے
دیہاتی آئے تا کہ انہیں رخصت
دیدی جائے اور اللہ اور اس کے
رسول سے جھوٹ بولنے والے
بیٹھے رہے ان میں سے
کافروں کو عنقریب دردناک
عذاب پہنچے گا ﴿۹۰﴾
کمزوروں پر اور بیماروں پر
اورخرچ کرنے کی طاقت نہ
رکھنے والوں پر کوئی حرج
نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے
رسول کے خیر خواہ رہیں ۔
نیکی کرنے والوں پر کوئی راہ

نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان
ہے (۹۱)
اور نہ ان پر کوئی حرج ہے
جوآپ کے پاس اس لئے آتے ہیں
تاکہ آپ انہیں سواری دیدیں
لیکن آپ فرما دیتے ہیں: میں
تمہارے لئے کوئی ایسی چیز
نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار
کردوں تو وہ اس حال میں لوٹ
جاتے ہیں کہ ان کی آنکھوں
سے اس غم میں آنسو بہہ رہے
ہوں کہ وہ خرچ کرنے کی
طاقت نہیں رکھتے (۹۲)
مواخذہ تو ان لوگوں پر ہے جو
مالدار ہونے کے باوجود آپ
سے رخصت مانگتے ہیں ۔ انہیں
یہ پسند ہے کہ عورتوں کے

ساتھ پیچھے بیٹھ رہیں اور اللہ
نے ان کے دلوں پر مہرلگادی
تو وہ کچھ نہیں جانتے ﴿۹۳﴾